باب 5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا

مکتوباتِ نظیریہ

غوث المعظم رہبر اعظم طریقت نسبت رسولیﷺ

اعلیٰ حضرت الحاج پیر **نظیر احمد** رحمتہ اللہ علیہ

المعروف بہ سرکار موہڑویؒ

دربارِ عالیہ موہڑہ شریف۔ تحصیل مری۔ ضلع راولپنڈی

پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تبلیغی مکتوبات نبوی ﷺ

1	نبی اکرم ﷺ کی سنتِ مطّہرہ	223
2	مکتوب شریف بنام مقوقس حاکمِ مصر	224
3	مکتوب شریف کی عکسی تصویر	224
4	مکتوب شریف کی دریافت اور عربی متن	225
5	مکتوب شریف کا ترجمہ	226
6	مقوقس کا جواب (ترجمہ)	227
7	اولیاء اللہ کے مکتوبات شریف	228

فہرست مکتوباتِ نظیریہ

بنام رئیس الخلفاء الحاج سردار محمد سرفراز خان صاحبؒ

سابق ایڈیشنل اکاؤنٹنٹ جنرل۔ پنجاب

8	مکتوب 23.7.49	روحانی تعلیمات کا رنگ	229
9	مکتوب 15.3.50	خواب کی حقیقت۔ خدا کی رضا اور محبت	230
10	مکتوب 4.4.50	دل کی نگہبانی	230
11	مکتوب 31.5.50	غم عشق میں ہنسی نہیں	231

12	مکتوب 10.7.50	بعض ضروری امور	231
13	مکتوب 17.11.50	قیام مجلس وہدایت	232
14	مکتوب 20.11.50	اصلی نوکری	234
15	مکتوب 21.11.50	دل کی نگہداشت	234
16	مکتوب 28.12.50	دنیاوی تصورات اور دنیاوی آرام	235
17	مکتوب 14.3.51	نفس اور شیطان	235
18	مکتوب 18.4.51	اہل دنیا سے مجلس	236
19	مکتوب 28.4.51	دنیا کی طرف رغبت	237
20	مکتوب 13.5.51	عبدالرشید اور ہمراہی	238
21	مکتوب 12.11.51	خدا کی خلافت	238
22	مکتوب 16.1.52	دل کی نگہبانی۔ راز الٰہی اور ان کی حقیقت	239
23	مکتوب 5.3.52	عبادت کے معنی۔ اطاعت الٰہی۔ اطاعت رسولؐ اور اولوالامر	240
24	مکتوب 28.8.52	ہردم حضوری	241
25	مکتوب 10.2.53	سالک کی مراد	242
26	مکتوب 21.9.53	موجودہ زمانے کا سلوک	243
27	مکتوب 1.1.54	کرم خداوندی کی مثال	245
28	مکتوب 14.2.54	786، 92ﷺ کیوں تحریر کیا جاتا ہے؟	245
29	مکتوب 30.5.54	اپنی خواہش سے کوئی کام کرنا	246
30	مکتوب 15.11.54	خوشنودیِ الٰہی	247
31	مکتوب 24.1.55	بندۂ خدا اور بندۂ نفس	248
32	مکتوب 20.5.55	اصلی معاملہ خدا کے ساتھ رکھنا چاہیے	248
33	مکتوب 7.12.55	چند ضروری ہدایات	249
34	مکتوب 11.1.57	مالک کے دروازے پر ہی کاسۂ گدائی کی جائے	250

35	مکتوب 13.1.57	طالب علم کی ذہنیت اصلی رہنی چاہیے۔ تعلیم طفیلی چیز ہے	251
36	مکتوب 26.2.57	غفلت سے حفاظت	251
37	مکتوب 9.3.57	فکرِ ہر کس جدا جدا ہوتا ہے	252
38	مکتوب 6.11.57	دنیاوی ترقی	252
39	مکتوب 26.4.58	ارادہ اور خیال کی درستگی	253
40	مکتوب 3.2.59	شجرہ لقاء	254
41	مکتوب 30.1.60	اصحاب طریقت کی تعلیم و تربیت	254
42	مکتوب 28.2.60	صدری تعلیم	255

بنام احسن الخلفاء الحاج پیر احسن الدین صاحبؒ

سابق سیکریٹری وزارتِ خوراک وزراعت۔ حکومت پاکستان

43	مکتوب 16.1.52	رسول خدا ﷺ کی تین چیزوں کی تعلیم	255
44	مکتوب 27.1.53	زندگی کا اصلی مقصد	256
45	مکتوب 15.8.53	دعا	256
46	مکتوب 11.10.53	دعا	257
47	مکتوب 6.9.54	چند مسائل تصوف	257
48	مکتوب 10.10.54	مخالفوں سے سلوک	259
49	مکتوب 6.3.55	حفیظ جالندھری کا تعلق	260
50	مکتوب 13.4.55	شیخ طریقت کے فرائض	261
51	مکتوب 12.1.56	زمانہ حال اور طریقت	261
52	مکتوب 11.1.57	کام کی درستی اور آسانی	262
53	مکتوب 25.1.57	ایضاً	263

54	مکتوب 25.1.58	دعا	263
55	مکتوب 25.1.58	خدا اپنے دوستوں کو اعلیٰ عزت دیتا ہے	264
56	مکتوب 19.5.58	حج ایک چلّہ ہے	264
57	مکتوب 22.5.58	حج کے لئے ہوائی جہاز یا بحری جہاز کی کوشش	265
58	مکتوب 12.2.59	ہر کام خدا کی نوکری اور اس کی رضا مندی کیلئے ہونا چاہیے	266

بنام پیر صوفی محمد حسین قریشی صاحبؒ

سابق ایڈمن آفسر۔انسپکٹریٹ آف آرمی سٹورز اینڈ کلودنگ۔کراچی

59	مکتوب 29.1.40	دہلی میں قیام	266
60	مکتوب 20.2.40	دہلی میں دورانِ قیام کے حالات	266
61	مکتوب 8.3.52	مالک حقیقی پر توجہ رکھنی چاہیے	267
62	مکتوب 9.8.52	ظاہری کوشش اور باطنی کوشش	267
63	مکتوب 25.5.54	انسان کو مایوس نہیں ہونا چاہیے	268
64	مکتوب 16.5.60	اعلیٰ حضرتؒ کی علالت	268

بنام زینت الاصفیاء الحاج صوفی میاں محمد رشید صاحب (مؤلف)

سابق ملٹری اکاؤنٹنٹ جنرل۔حکومت پاکستان

65	مکتوب 5.2.53	بوقت ذکر توجہ الی الذات	269
66	مکتوب 5.8.53	چند سوالات کے جوابات	270
67	مکتوب 26.9.53	دعا	271
68	مکتوب 2.1.54	لاہور میں تبدیلی	271

69	مکتوب 19.12.54	شجرہ شریف کی اشاعت	272
70	مکتوب 22.8.55	مالک کی غلامی اور مخلوق خدا کی خدمت	272
71	مکتوب 26.4.56	موضوع طریقت کی اشاعت	273
72	مکتوب 17.4.57	حضرت پیر ہارون الرشید صاحب کی انگلینڈ روانگی	274
73	مکتوب 25.12.57	حج کی تیاری	274
74	مکتوب 25.1.58	اکثر مدعیٔ طریقت سے اجتناب	275
75	مکتوب 29.1.58	کتاب "حیات نظیر"	275
76	مکتوب 8.5.58	حج کے قرعہ میں نام نہ آنا	275
77	مکتوب 13.1.59	الوہم خلّاق العظیم	276

بنام محبّ صادق الحاج قاضی خورشید حسن صاحبؒ

78	مکتوب 16.12.53	دیرینہ دوستی کی یادآوری	277
79	مکتوب 2.1.54	سکون اور اطمینانِ قلب	278
80	مکتوب 11.1.54	مری کی برف باری	279
81	مکتوب 12.1.54	موہڑہ شریف کا سفر	280
82	مکتوب 14.2.54	تسلی آمیز مکتوب شریف	280
83	مکتوب 8.4.54	موہڑہ شریف کا سفر اور چلّہ	281
84	مکتوب 17.7.54	سفر برائے رضا الٰہی	281
85	مکتوب 9.8.54	خاص کامیابی کے لئے وظیفہ	282
86	مکتوب 6.1.57	دعا	282
87	مکتوب 11.1.57	دعا	283
88	مکتوب 17.4.57	حضرت ہارون الرشید صاحب کی انگلینڈ روانگی	283

89	مکتوب 24.12.57	ہر دم حضوری	283
90	مکتوب 25.1.58	ذات الٰہی سے پیوستگی	284
91	مکتوب 24.8.58	حج سے واپسی اور لاہور میں قیام	284
92	مکتوب 18.1.59	ضروری نصائح	285

بنام صوفی خلیفہ الحاج مولوی غلام محمد صاحبؒ

93	مکتوب 28.1.50	خدا سے ملی ہوئی زندگی	286
94	مکتوب 1.11.50	روحانی مجلس کا قیام	286
95	مکتوب 6.4.51	لوگوں کو خدا سے ملانا	287
96	مکتوب 17.4.51	ذکر قلبی کی مداومت	287
97	مکتوب 7 ذی الحجہ	صحیح سالک	288
98	مکتوب 30.8.52	دو چلّے	288
99	مکتوب 6.10.52	ذکر الٰہی کی مجلس کا قیام	289
100	مکتوب 9.5.54	مالک سے ملی ہوئی زندگی	289
101	مکتوب 28.12.57	شاندار عمل کو اختیار کرنا	289

بنام مختلف سالکانِ طریقت

102	مکتوب 25.2.57	ہاشمی صاحب (سروے جنرل آف پاکستان)	بارگاہِ الٰہی میں سائل	290
103	مکتوب 1952ء	صوفی گلزار صاحب	مسائل طریقت وتصوف	290

104	مکتوب	17.9.53	مولوی سالک قطب الدین	مسائل تصوف وطریقت	292
105	مکتوب	10.6.53	پروفیسر ڈاکٹر غلام جیلانی	دعا	293
106	مکتوب	28.8.52	وزیر مفیض الدین (سابق وزیر اور چیئرمین پلاننگ کمشن پاکستان)	خدا کی دوستی	294
107	مکتوب	10.6.53	وزیر مفیض الدین (سابق وزیر اور چیئرمین پلاننگ کمشن پاکستان)	خدا کی طرف متوجہ ہونا	294
108	مکتوب	26.1.53	پیر نصیر الدین صاحبؒ	دنیا و آخرت	295
109	مکتوب	9.3.59	صوفی محمد شفیع صاحب	مشکلات کا حل	295
110	مکتوب	27.10.50	خلیفہ حسن دین صاحب	موضوعِ طریقت	296
111	مکتوب	19.1.55	میاں ہدایت علی صاحبؒ (سینئر ایڈوکیٹ۔ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ)	بشریت اور ملکیت	298
112	مکتوب	6.3.52	پیر مخدوم خادم حسین	گورنمنٹ آفیسرز کی بیعت کا مشورہ	299
113	مکتوب	14.1.57	صوفی نذیر اللہ صاحب (سابق ڈپٹی کمشنر ڈھاکہ)	دعا	300

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تبلیغی مکتوبات شریف

نبی اکرم ﷺ کی سنتِ مطّہرہ

اعلان نبوی ﷺ: ہجرت نبوی ﷺ کا چھٹا سال ختم ہو چکا تھا۔ ہادی عالم ﷺ حدیبیہ کی امن پرور صلح سے (جس کو قرآن حکیم نے **فَتْحُ مُّبِیْنُ** اور **نصراً عَزِیْزاً** سے تعبیر کیا ہے) فارغ ہو کر مسجد نبوی میں رونق افروز تھے۔ جاں نثار اصحابہ کرامؓ بھی جمع تھے۔ شروع محرم 7ھ (بمطابق 628ء) کی صبح کو اعلان فرمایا:

''اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام عالم کے لئے رحمت اور پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ میں کل دنیا کے لئے خدا کا رسول بن کر آیا ہوں۔ اس لئے **رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ** کا پیغام تمام دنیا تک پہنچا دینا چاہتا ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ کی حجت پوری ہو جائے اور دعوتِ ربانی اور پیغامِ الٰہی سے کائنات کی کوئی جماعت محروم نہ رہ جائے۔ جاؤ! اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر دنیا کے بادشاہوں کو اسلام کا پیغام سنا دو۔ دیکھو، تمہارا وجود اور تمہاری زندگی اللہ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچانے کے لئے وقف ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کی جنت اس شخص پر حرام ہے جو لوگوں کے معاملات میں شریک رہتا ہے اور ان کو اچھے کاموں کی نصیحت و تلقین نہیں کرتا۔'' (تاریخ طبری)

چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے مختلف قبائل کے سرداروں اور ہمسایہ ممالک کے فرمانرواؤں کے نام دعوتِ اسلام کے لئے مکتوبات گرامی روانہ کرنے کا انتظام فرمایا۔ کم وبیش یہ تمام مکتوباتِ گرامی کتابی صورتوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ حدیث وسیرت اور تاریخ کی کتابوں میں تین سو کے قریب مکتوبات نبوی ﷺ محفوظ ہیں۔ اُن میں سے ایک مکتوب شریف کا بطور تبرک ذکر کیا جاتا ہے۔

مکتوبِ گرامی بنام مقوقس حاکمِ مصر

بعثت نبوی ﷺ کے وقت مصر میں دو قومیں آباد تھیں ایک قبطی جو اصل باشندے تھے دوسرے رومی (بیزنطینی) جنہوں نے مصر کو اپنی نو آبادی بنا رکھا تھا۔

مقوقس (Muqawqis) جو بیزنطینی سلطنت کی جانب سے مصر کا گورنر تھا اپنے مذہب عیسائیت کا بہت بڑا عالم تھا۔ مصر کا مشہور تاریخی شہر اسکندریہ اس کا دارالسلطنت تھا۔

مصر عہد قدیم سے مشرق و مغرب کے مابین تجارتی، تہذیبی اور علمی روابط کا ذریعہ رہا ہے۔ مصر نے علم ہندسہ، نجوم اور دوسرے علوم وفنون میں جو ترقیاں کی ہیں انہیں دنیا کبھی فراموش نہیں کر سکتی مگر اخلاقی حیثیت سے روم و ایران کی طرح مصر بھی بداخلاقی کا مرکز بنا ہوا تھا۔ رومی حاکم مصری عوام کو اپنی ملکیت سمجھتے تھے اور ہر قسم کا ظلم ان پر روا تھا۔

مکتوب شریف

بارگاہ رسالت ﷺ سے مصر کی سفارت کے لئے خاطب بن ابی بلتعہؓ مامور ہوئے تھے۔ وہ مسافت طے کرتے ہوئے اسکندریہ پہنچے اور مقوقس کے سامنے مکتوبِ گرامی پیش کر دیا۔

مکتوب شریف کی عکسی تصویر

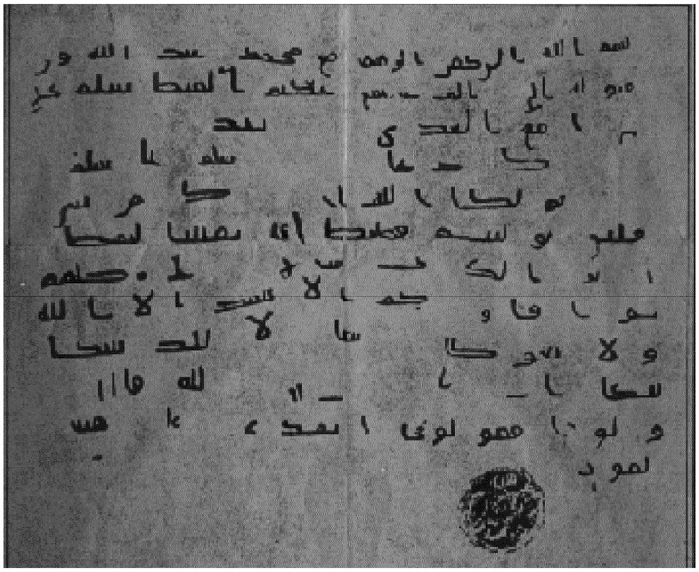

مکتوبِ گرامی کی دریافت اور عربی متن

مقوقس کے نام جو نامۂ مبارک بھیجا گیا تھا اور جس کو اس نے ہاتھی دانت کے ڈبے میں رکھ کر سرکاری خزانے میں محفوظ رکھ لیا تھا۔ وہ حسنِ اتفاق سے گزشتہ انیسویں صدی عیسوی کے وسط میں فرانس کے ایک مستشرق موسیو بارتل می (Borthlamy) کو مصر میں ''اخمیم'' کی ایک عیسائی خانقاہ سے دستیاب ہوا ہے۔ یہ ایک قبطی راہب کی انجیل پر چپکا ہوا تھا۔ یہ رقّ (کھال) پر لکھا ہوا ہے۔ اس فرمانِ رسالت کو موسیو بارتل می نے ترکی کے سلطان عبدالمجید خاں (1839ء تا 1861ء) کو تین سو پاؤنڈ میں فروخت کر دیا تھا۔

سلطان نے اس دُرِّ بے بہا کو سونے کے فریم میں لگوا کر قصرِ شاہی کے خزانے میں دوسرے تبرکات نبوی ﷺ کے ساتھ بحفاظت رکھوا دیا۔

استنبول میں یہ قصرِ شاہی توپ کاپی (Topkapi) کے نام سے موسوم ہے اور اسے میوزیم کی شکل دے دی گئی ہے۔ اس میوزیم میں متعدد ہال ہیں۔ ایک ہال میں جسے ''قاعة العرش'' کہتے ہیں آنحضرت ﷺ کا یہ مکتوب گرامی بنام مقوقس سونے کے فریم میں رکھا ہوا ہے۔ یہ ہال میوزیم کا سب سے زیادہ مقدس حصہ سمجھا جاتا ہے۔ اس جگہ حضور اکرم ﷺ کا موئے مبارک اور مہر مبارک ہے جو گلابی رنگ کے عقیق کو تراش کر بنائی گئی ہے۔ اس کی شکل بیضوی ہے۔ میوزیم کے اس حصے میں ہر وقت سنگینی پہرہ رہتا ہے۔

یہ مکتوب گرامی حضرت صدیق اکبرؓ نے تحریر فرمایا تھا۔ عربی متن مندرجہ ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلَى الْمُقَوْقِسِ عَظِيْمِ الْقِبْطِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِدِ عَايَةِ الْاِسلَامِ اَسْلِمْ تَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ مَا يُفْجِعُ الْقِبْطَ يا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ

الله
رسول
محمد

مکتوب نبوی ﷺ شریف کا ترجمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

محمد خدا کے بندے اور رسول کی جانب سے۔ مقوقس حاکمِ مصر کے نام

اس پر سلامتی ہو جس نے راہ راست اختیار کی۔

بعد ازاں میں آپ کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ بس اگر سلامتی منظور ہے تو اسلام قبول کر لیجئے۔ اگر آپ نے اسلام قبول کر لیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو دوہرا اجر عطا فرمائے گا اور اگر آپ نے انکار کیا تو ساری قوم کی گمراہی کی ذمہ داری بھی آپ ہی کے اوپر ہوگی۔

اے اہل کتاب اختلاف ونزاع کی ساری باتیں نظر انداز کر کے ایک ایسی بات پر متفق ہو جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان میں یکساں طور پر مسلّم ہے، وہ یہ کہ خدا کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کریں اور نہ کسی کو اس کا شریک ٹھہرائیں اور نہ ہم اللہ کے سوا کسی دوسرے کو اپنا رب بنائیں۔

اگر تمہیں اس بات سے انکار ہے تو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہم بہر حال خدا کی یکتائی کا عقیدہ رکھتے ہیں۔

الله
رسول
محمد

مقوقس کا جواب

مقوقس نے نامۂ مبارک کا حسب ذیل جواب لکھ کر حضرت خاطب بن ابی بلتعہؓ کے سپرد کیا۔

ترجمہ

محمد بن عبداللہ کے نام مقوقس کی طرف سے

''میں نے آپ کا خط پڑھا اور جو کچھ آپ نے تحریر فرمایا ہے اسے سمجھا۔ مجھے یہ معلوم ہے کہ ابھی تک ایک نبی کا مبعوث ہونا باقی تھا لیکن میرا خیال تھا کہ وہ شام میں پیدا ہوں گے۔ میں نے آپ کے قاصد کو عزت و احترام سے رکھا ہے۔ آپ کے لئے هديةً دو لڑکیاں روانہ کر رہا ہوں۔ ہمارے یہاں یہ لڑکیاں نہایت معزز خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ نیز آپ کے لئے کپڑے اور سواری کے لئے دُل دُل بھیج رہا ہوں۔ اللہ آپ پر سلامتی نازل کرے۔''

مؤرخین نے ان لڑکیوں کے نام ''ماریہ'' اور ''سیرین'' بتلائے ہیں۔ یہ حقیقی بہنیں تھیں۔ حضرت خاطبؓ ان تحائف کو لیکر بارگاہ نبوت میں پہنچے۔ آپؐ نے تحائف کو قبول فرمالیا اور مقوقس کا جواب سن کر فرمایا:

''مقوقس کو سلطنت کے اقتدار نے اسلام سے محروم رکھا۔ وہ یہ نہ سمجھا کہ سلطنت ناپائیدار چیز ہے۔''

''چنانچہ مقوقس اسلام کی سعادت سے محروم رہا اور چند سال کے بعد اس کی سلطنت کا بھی خاتمہ ہوگیا۔

تاریخ سے ثابت ہے کہ مقوقس قبطیوں پر بہت ظلم ڈھاتا تھا۔ اس لئے وہ مسلمانوں کو نجات دہندہ خیال کرنے لگے تھے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کی خلافت (634ء تا 645ء) کے دوران چار ہزار مجاہدین کے ساتھ حضرت عمرو بن العاصؓ نے مصر پر حملہ کیا اور 641ء میں اسکندریہ کے مقام پر مقوقس کو شکست فاش دی اور عیسائی رومی حکومت ہمیشہ کے لئے ختم ہوگئی اور مصر اسلامی سلطنت کا حصہ بن گیا جو آج تک قائم ہے۔'' (مؤلف)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اولیاءاللہ کے مکتوبات شریف

تاریخِ اسلام میں تبلیغی مکتوبات کی سنت نبوی ﷺ جاری رہی ہے۔ چنانچہ مختلف ادوار میں اولوالعزم اولیائے کرام ایسے مکتوبات تحریر کرتے رہے ہیں اور اہل اسلام کی یہ بھی خوش قسمتی ہے کہ وہ مختلف کتابوں میں محفوظ کر لئے گئے ہیں۔ مثلاً

1۔ مکتوباتِ سبحانیؒ

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (471ھ تا 561ھ) کے وہ خطوط جمع کئے گئے ہیں جو آپؒ نے وقتاً فوقتاً پند و نصائح کی غرض سے مختلف لوگوں کو تحریر کئے تھے۔ وہ احیائے دین اسلام کی بنیاد ٹھہرے۔

2۔ مکتوباتِ امام ربانیؒ

حضرت مجدد الف ثانیؒ 971ھ تا 1034ھ (1564ء تا 1624ء) کے وہ خطوط ہیں جو آپؒ نے مختلف طالبانِ حق کو تحریر فرمائے۔ مکتوبات شریف کی تعداد 634 ہے اور تین جلدوں میں منقسم ہیں اور یہ اپنی افادیت میں آپ اپنی مثال ہیں۔ اِنکے مطالعہ سے امورِ دنیا اور اسرارِ دین کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور باعمل زندگی گزارنے کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ مکتوبات مجددیہ نے تجدیدی کارنامے انجام دیے۔ مغل بادشاہ اکبر کے ''دین الٰہی'' کو جڑ سے اُکھیڑ ڈالا اور مسلمانوں میں شریعت اور طریقت کا ذوق پیدا کیا۔

3۔ مکتوباتِ نظیریہ

غوث المعظم رہبر اعظم طریقت نسبت رسولیؐ کا معمول تھا کہ سالکین کی تربیت کا بڑا خیال فرماتے تھے۔ اپنی مجالس کے دوران حاضرین کو ضروری امور کے متعلق ارشادات فرماتے۔ حاضرین کی دینی و دنیاوی مشکلات کا حل فرماتے۔ غلاموں کے خطوط کا جواب عطا فرماتے اور رموزِ طریقت کے مسائل کو عام فہم زبان میں تحریر فرماتے تھے۔ جسے متوسط درجہ کا تعلیم یافتہ شخص بخوبی سمجھ سکتا تھا۔ اعلیٰ حضرتؒ کے تحریر کردہ مکتوبات شریف کی تعداد کا اندازہ کرنا مشکل ہے مگر ان میں سے جو مکتوبات شریف مہیا ہو سکے ہیں راقم الحروف نے تعلیمی نوعیت کے مکتوبات کتاب ہذا میں شامل کر لئے ہیں۔ امید واثق ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں مزید مکتوبات مہیا ہوسکیں گے اور وہ بھی شامل کئے جائیں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

از دربار عالیہ موہڑہ شریف
23.7.49

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب صادق صوفی سردار سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی 16.7.49 کو ملی۔اس کے پڑھنے سے دل کو مسرت ہوئی بلکہ آپ کی طرف بہت غیر معمولی خیال پیدا ہوا۔دراصل دستور یہ ہے کہ اگر جواہرات، سونا، چاندی، سبزی، مٹھائی اور پھل اگر کسی مال خانہ میں ہوں تو سبزی اور فروٹ وغیرہ کے خریداروں کے سامنے جواہرات نہیں رکھے جاتے بلکہ ہر دوکان کا دستور ہے جس چیز کا خریدار ہو وہی چیز اس کے سامنے رکھی جاتی ہے اور جو شراب ہاتھیوں کو بھی مست کرنے والی ہو وہ چوہے پر نہیں ڈالی جاتی۔ ہمارے پاس عموماً لوگ دنیاداری کے احتیاج والے مصیبت والے غم خوار لوگ آتے ہیں اُنکی خدمت اُنکی خواہش کے مطابق کی جاتی ہے۔تاکہ اُن لوگوں کا مالک راضی ہو اور اس سے دوستی میں پختگی ہو۔اور کبھی کبھی ایسے لوگ بھی آتے ہیں جو تمام علوم حاصل کر کے دنیا میں خدا سے ملنے کی خواہش میں مارے مارے پھرتے ہیں اور ہزار ہا نسخے برت چکتے ہیں۔وہ لوگ جب آئیں اور ان کو اصلی شراب ملے اور ضیائے ربانی ملے وہ اسے تمام زندگی کی تکلیفات کا بدلہ خیال کرتے ہیں۔ان سے ہم کو ہم راز کرنا اور اصلی سودا دینا ہمارا فرض ہوتا ہے اور وہ دنیا کے ہزار ہا رنگ، خوشی اور مصیبت اصلی اور نقلی رنگ دیکھنے کے بعد آتے ہیں تو اس نایاب گوہر کی قدر کرتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے سیراب ہو کر چلے جاتے ہیں اور خدا سے مل کر خدا کے ہو جاتے ہیں۔ورنہ عام طور پر ہمارا فرض ہے کہ اپنے حقیقی راز کو ہر طریق سے پوشیدہ رکھیں اور نا اہل لوگوں سے دور رکھیں۔مختصر یہ ہے کہ اگر آپ کی ملاقات ہوئی تو مجھ کو بہت خوشی ہو گی اور انشاءاللہ آپ کی تمام زندگی قیمتی ہو جائے گی۔فقط۔مجھ کو آپ کے خیالات کی دل سے قدر ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
آپ کا خیر اندیش

موہڑہ شریف
15.3.50

786
92 ﷺ

صادق و راسخ العقیدہ صوفی سردار محمد سرفراز خان صاحب

و علیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی 9.3.50 کو موصول ہوئی۔ **الحمد لله علی کل حال**۔ یہ امور ضروری ہیں۔

جو واقعہ خواب میں معلوم ہو وہ مفصل طور پر لکھ کر مجھے بتلایا کریں۔ اس لئے کہ بعض خواب ہدایت اور وصول کی امداد میں آتے ہیں۔ کبھی گذشتہ غلطی پر انتباہ ہوتا ہے کبھی آنے والے امر کا نشان دیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ ہوتا ہے کہ شیطان کی طرف سے وسوسہ ڈالنے اور غلط کرنے کے لئے کوئی صورت نظر آ جاتی ہے۔ ہر حال میں قانونِ طریقت اور معمولِ سرورِ کائنات ﷺ کو ہر امر میں معیار سمجھنا چاہیے۔

خداوند کریم مغالطوں اور ذہنی خطرات سے بچائے اور عروج روحانی اور عشق و متابعت رسول خدا ﷺ پر قائم رکھے۔ نہ کسی خواب کی ضرورت ہے نہ کسی ہدایت اور نہ کسی علم کی ضرورت ہے۔ زندگی کی صرف اس قدر تبدیلی قائم رکھنی چاہیے کہ جو کچھ کیا جائے اور جو کچھ عمل میں آئے وہ خداوند تعالیٰ کی نوکری اور خدائے پاک کے عشق میں ہو اور رسول مقبول ﷺ کی تابعداری مکمل ہو۔ خام سالکوں اور مولویوں نے جو تقسیم کر رکھی ہے کہ دنیا اور دین یعنی بعض کام دنیا کے اور بعض دین کے یہ بالکل غلط ہے۔ اس طرف دل کو متوجہ نہ ہونے دیں بلکہ سب کچھ دین ہی دین ہے۔ صرف ایک ہی قانون ہے کہ جو کچھ عمل و حرکات صادر ہوں محض خدا کی رضا مندی اور اس کی محبت میں ہوں۔ اس کی مخلوق کی خدمت، پرورش، امداد، ضرر، قتل، فائدہ نقصان سب عبادت ہے۔ جو کچھ کیا جائے اسی کے لئے کیا جائے۔ اسی کے واسطے سب کچھ کرتا کرتا تڑپتا تڑپتا اس کے پاس چلا جائے۔ یہ ہے صراطِ مستقیم۔

دعا گو
نظیر احمد
خاکِ نشین

از دربار موہڑہ شریف
4.4.50

786
92 ﷺ

صادق و راسخ حاجی صوفی خلیفہ سردار سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

خداوند کریم آپ کو اعلیٰ عروج منازل باطنی عطا فرمائے اور آپ کے صدری نور معرفت سے جہان روشن ہو اور آپ کے لواحقین اور تابعداران و احباب کو بھی خداوند کریم دونوں جہان میں کامیاب رکھے۔

تبدیلی کے متعلق جولکھا ہے یہ بہت بہتر اور مفید ہے۔ یہ بھی نتیجہ تکوین کے قبیل سے ہے جو مالک کو پسند ہو گا وہی پسند ہے۔

آپ کا کام ہر وقت دل کی نگہبانی کرنا ہے کہ اس میں کدورت نہ آئے۔ ہر وقت نگہداشت لازمی ہے اور ہر وقت معاہدہ کی تجدید ضروری ہے۔ جو کچھ آپ کے تصور میں آئے گا وہی ہوکر رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

دعا گو

نظیر احمد

خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف
31.5.50

786
92ﷺ

راسخ العقیدہ صوفی سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

خداوندِ کریم آپ کو خوش رکھے اور اپنے نورِ معرفت سے منور کر کے ضیائے ربانی سے مالا مال کر دے۔

عرس شریف 12 جون کو ہوگا اور 14 جون کو ختم ہوگا۔ آپ 11 یا 12 جون کو آ جائیں۔

یہ چٹھی اس مدعا کے لئے لکھی جاتی ہے کہ یکم شعبان کو آپ کے متعلق ایسا الہام ہوا کہ سرفراز خان ہنسنا بند کر دے یعنی گفتگو میں ہنس کر دل کو ٹھنڈا نہ کرے۔ غمِ عشق میں ہنسی نہیں۔

لہٰذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس پر عمل کریں۔ یہ واقعی قابل اِصلاح معاملہ تھا۔

دعا گو

نظیر احمد

خاک نشین

امید ہے کہ آپ کو باقی تمام ہدایات یاد ہوں گی جو میں نے آپ کو گفتگو میں سمجھائی تھیں۔ ہر گز ظاہری حالات ایسے نہ کریں جن سے اہلِ دنیا کو نفرت یا شک ہو بلکہ صوفی کا وقار اور استغناء جو حقیقت کے لئے ہی ہوتا ہے وہ بھی عبادت ہے۔

موہڑہ شریف
10.7.50

786
92ﷺ

محب و مخلص راسخ العقیدہ صوفی سردار سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

چٹھی آپ کی بروقت پہنچی تھی اور تسلی ہوگئی ورنہ آپ کی کمزور حالت پر تشویش ہو رہی تھی۔ غالباً آپ بہت

معاملات سے واقف ہو گئے ہیں تاہم بعض امور جو قابل توجہ ہیں ان کے متعلق اشارتاً بات کی جاتی ہے۔

1۔ بلحاظ خیالات سب لوگوں میں فرق نہیں۔ خواہ امیر ہوں خواہ غریب ہوں۔ یہ طبقہ محتاجوں کا ہے اور یہ عوام کہلاتے ہیں۔ ان کی مجلس سے بچنا چاہیے۔ دل سیاہ ہوتا ہے البتہ یہ اور بات ہے کہ وہ آپ کی مجلس کریں یہ صورت ان پر نیک اثر ہے۔ اس طرح اگر لوگوں کو ذکر الٰہی پر لگا دیا جائے جو ضروری ہے اس سے اپنی ترقی روحانی بھی ہوتی ہے۔

2۔ خواہ دنیا دار ہو خواہ دین دار ہو خواہ نیک ہو خواہ بد ہو آپ خود کسی مجلس کے لئے نہ جائیں۔

3۔ لباس ہمیشہ صاف اور عمدہ رکھیں تاکہ کوتاہ اندیش دنیا داروں کی نظر خراب نہ پڑے۔ یہ صورت بھی عبادت میں داخل ہے۔ اگر لوگوں کے دلوں میں وقار کم ہوگا تو وہ محروم ہو جائیں گے۔

4۔ ہر وقت دن رات کے وقتوں کا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے تاکہ کوئی خیال غلط یا عمل غلط یا غفلت آئی ہو تو اس سے آئندہ بچنا اور نئے سرے سے خدا سے ملنا۔

5۔ اولاد اور لواحقین کی ذات آپ کی طرف سے کسی امر میں مایوس نہ ہوں۔

6۔ اولاد سے گفتگو اور مباحثے ہرگز نہ کریں خاموشی سے ترغیب اور تاثیر زیادہ ہوتی ہے۔

7۔ عید کے بعد آپ جب گاؤں جائیں تو یہاں ٹھہر کر جائیں اور وہاں والوں کو چٹھی سے اطمینان دیں۔ خدا آپ کو اپنا قرب عطا فرمائے اور اعلیٰ عزت دے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشیں

786

موہڑہ شریف
92 ﷺ
17.11.50

صادق و راسخ العقیدہ صوفی سالک خلیفہ حاجی سردار محمد سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی جس میں انگریزی پرچہ ہے ملی۔ اس سے پہلے کی بھی ملی تھی۔ بعض تھوڑی تھوڑی چیزیں قابل غور ہیں۔ تھوڑی چیز بھی نتیجہ پیدا کرتی ہے۔ آپ کے پاس یا ہمارے پاس عموماً مختلف خیال کے لوگ آتے ہیں۔ بعض دریافت حقیقت کے لئے آتے ہیں بعض از خود متحیر ہو کر حقیقت معاملہ کو معلوم کرنے کے لئے آتے ہیں۔

بعض واقعی نیک دل ہونے کی وجہ سے خدا کے ملنے کا راستہ معلوم کرنے کے لئے آتے ہیں۔ ہم کو اس امر کی ضرورت نہیں کہ ان کے ارادہ کی وجہ تلاش کرتے رہیں۔ ہمارا یہی فرض ہے کہ ان کو خدا کی طرف متوجہ کریں۔ خدا خود مہربان اور بڑا مہمان نواز ہے۔ وہ ان کے دلوں اور ان کو درست صاف کر کے اپنی روشنی ڈالتا ہے۔

البتہ اسی اصول پر کہ ان کو فائدہ ہو۔ یہ طریقہ عمل ضروری ہے کہ ان کو طریقت میں داخل کر کے ان کے ذہن نشین اچھی طرح سے کیا جائے کہ یہ طریقت کی پہلی شرط یا داخلہ کا دروازہ ہے۔ اس شغل پر پابندی کے بعد آپ کو باطنی علوم اور اسرار اور مضامینِ رنگین اور اعلیٰ منازل و اعلیٰ مراتب کا علم ہوگا اور ترقی درجات ہوگی۔ یہ عروج اور ترقی آپ کو خود معلوم ہوگی اور اس کی تعلیم دی جائے گی۔ یہ بات ان کے دل میں بٹھائی جائے ورنہ ان کا خیال ہو جاتا ہے کہ ہاں جی وہی معمولی اسم بتلایا ہے کوئی خاص بات نہیں۔ یہ بات دل میں آنے سے بجائے ہدایت کے کافر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے یہ وضاحت کے لئے لکھا جاتا ہے اور اگر ہو سکے تو ان لوگوں کی یادداشت رکھیں اور مہینہ میں کوئی دن مقرر کر کے ان کو بلایا جائے اور حلقہ ذکر اور مجلس کی صورت قائم کی جائے تاکہ ترقی ان کی ہو سکے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

نیز آپ کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اور ہوا ہے اور ہوگا وہ خداوندکریم کی طرف سے اُسکی دوستی کی وجہ سے ہے۔

اس لئے خبردار رہیں کہ دل کبھی غلطی نہ کرے۔ اسی مالک کے ہاتھوں پر نگاہ رکھیں اور دل کو کسی چیز پر ہرگز نہ لگائیں اور نہ ہی متوجہ ہونے دیں۔ ہر معاملہ اس کی دوستی کو زیادہ کرنے والا ہے۔ انشاء اللہ مستقبل بہت عجیب ہوگا۔ پچاس روپیہ بذریعہ منی آرڈر آپ کی طرف سے آیا ہے مگر آپ نے یہ نہیں لکھا یہ روپیہ پرائیویٹ تحفہ ہے یا خدمتِ لنگر ہے۔ یہ تشریح ضروری ہے۔ اس لئے کہ لنگر میں ہر قسم کی رقم یعنی زکوۃ، نذر، صدقہ وغیرہ وغیرہ سب داخل کرنا جائز بلکہ بہتر ہے کیونکہ لنگر میں ہر قسم کے لوگ آتے ہیں۔ لنگر کی خدمت اچھے خیال سے بہت مفاد اور بہتری کا باعث ہے مجھ کو بھی درجہ اوّل خادم لنگر خیال کرنا چاہیے۔ مگر خاص ذاتی تحفہ دینے اور قبول کرنے میں اور بات ہے۔ حضرت رسول کریمﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ فقط

نوٹ: اگر روپیہ موجود ہو تو ایک واسکٹ اور ایک قمیص آپ اپنے پہننے کی ضرور بنوالیں۔ وہ کوٹ سے بہتر ہوگی۔ کوٹ ٹھیک نہیں ہے تاکہ پوشاک رسولیﷺ قائم رہے۔ لباس اور برتاؤ کا خاص خیال رکھیں۔ آپ کا لباس، آپ کا طرز گفتگو، آپ کا برتاؤ سب دستور عمل رسولیﷺ ہونا چاہیے۔ کوئی پسند کرے یا نہ کرے۔ آپ اس پاک اور نوری ہستی کی محبت میں ہی سب کچھ کریں۔ فقط

عرس شریف 22 ,21 ,20 نومبر 1951ء کو ہے۔آپ کو چھٹی لکھنی شاید مناسب نہ ہوگی۔صوفی فیروزالدین اور سب جماعت کی خبر گیری اور حوصلہ افزائی کیا کریں اور پختہ نگرانی رکھا کریں۔

دعا گو

نظیر احمد

خاک نشین

نوٹ: آپ کی چٹھی 13.11.50 کو موصول ہوئی۔

موہڑہ شریف مری　786

20.11.50　92ﷺ

خلیفہ صوفی با صفا سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

خدا آپ کو اپنی نوکری اپنی ذات اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور آپ کے ساتھ محبت رکھنے والوں کو ملنے والوں کو بھی اپنے فضل و کرم میں داخل کرے۔

اپنی اصلی نوکری کو ہر لحظہ، ہر ساعت پختہ رکھیں۔جو کچھ وقت گزرے جو کام ہو جو بات ہو جو کچھ ہو خدا کے عشق میں ہو۔

دعا گو

نظیر احمد

خاک نشین

موہڑہ شریف　786

21.11.50　92ﷺ

صادق العقیدہ و راسخ صوفی خلیفہ سردار سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کے خطوط برابر ملتے رہے۔کل 31 کی چٹھی موصول ہوئی۔خداوند کریم آپ کو اعلیٰ عروج و منازل باطنی عطا فرمائے اور آپ کے صدری نور معرفت سے جہان روشن ہوں اور آپ کے لواحقین اور تابعداران و احباب کو بھی خداوند کریم دونوں جہان میں کامیاب رکھے۔

آپ کی تبدیلی جیسے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ کا ہیڈ کوارٹر راولپنڈی ہوگا اور صوبہ سرحد، پنجاب میں دورہ کا کام ہوگا اور محکمہ آپ کے ماتحت ہوگا اور آپ کراچی والوں سے تعلق دفتری رکھیں گے۔یہ بہت بہتر اور مفید ہے۔

یہ بھی نتیجہ تکوین کے قبیل سے ہے۔ جو مالک کو پسند ہوگا وہی پسند ہے۔ آپ کا کام ہے ہروقت دل کی نگہبانی کرنی کہ اس میں کوئی کدورت نہ آئے۔ ہر وقت نگہداشت لازمی ہے اور ہر وقت معاہدہ کی تجدید ضروری ہے۔ جو کچھ آپ کے تصور میں آئے گا وہی ہوکر رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
28.12.50

صادق و راسخ العقیدہ خلیفہ صوفی سردار محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ اس سے پہلے کے خطوط بھی ملتے رہے۔ آپ کی کاروائی ہم کو پسند ہے۔ خدا منظور کرے۔ خدا کی رضامندی اور اس کا قرب مقصود ہے۔

انشاءاللہ آپ کی ملازمت کا عرصہ اب بہت لوگوں کی بہتری کا سبب ہوگا۔

جہاں تک ہو سکے دنیاوی تصورات اور دنیاوی آرام کی طرف توجہ نہ کریں۔ جس طرح آپ کا اثر لوگوں پر ہے اسی طرح لوگوں کا اثر بھی آپ کی طرف جاری ہے۔ البتہ یہ بات اَور ہے کہ لوگوں کا اثر آپ پر سرایت نہ کرے۔

خداوندِ کریم اپنی غلامی اور اپنے عشق میں آپ کو استقامت عطا فرمائے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
14.3.51

راسخ العقیدہ صوفی حاجی سردار سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

بہت دنوں سے خط لکھنے کا ارادہ کرتے کرتے آپ کا خط آ گیا تھا مگر التواء ہوگئی تھی۔ ہر کام اور ہر معاملے میں مقابلہ تکالیف کا پیش آتا ہے مگر یہ راستہ ایسا ہے کہ اس کے اندر جن دشمنوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے وہ خود اپنا ہی نفس ہے

اور شیطان ہے جب انسان کو ذرا سی نفسانی حس پیدا ہوتی ہے۔ فوراً شیطان تائید کرتا ہے اور انسانی طبیعت کو اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے اور مبتلا بلاء کر دیتا ہے اور سلسلہ ڈاڑھی اور لباس سے شروع کرتا ہے۔ جب انسان جسمانی آرائش کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے تو لباس اہل دنیا کی طرح شروع کرتا ہے۔ ڈاڑھی کو خوبصورت کرنے کے لئے تراشتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ اصلیت کا تعلق تو دل سے ہے یہ ظاہر کی کیا ہے؟ مگر اس کے بعد شیطان کا قبضہ مکمل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اشد ضروری ہے کہ دل میں جو ہو سو ہو لباس اور شکل حضرت رسول کریمﷺ سے ذرا مخالفت نہ کرے بالکل ہر امر میں مطابقت کرتا رہے اور ہر روز ہر لحظہ نئے سرے سے توبہ کر کے خدا سے ملنے کا معاہدہ کرتا رہے۔ جس آدمی سے ملاقات کرے، جس چیز کو دیکھے، جس کام میں دخل دے فوراً اپنی حقیقت کو سنوار کر اور مضبوط کر کے اس طرف توجہ کرے۔ گویا کہ دشمن سے مقابلہ ہو رہا ہے اور خوراک، روٹی، چائے، گفتگو عام میں ہرگز شامل نہ ہوں۔ اگر دل میں کدورت آئے تو کپڑے اور نوٹ آگ میں ڈال کر جلا دیں۔ دل کی حفاظت کرتے رہیں۔

؎ در ضمیر ما نہ گنجد بغیر دوست کس

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
18.4.51

راسخ العقیدہ صوفی خلیفہ سردار سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

1۔ آپ کی چٹھی ملی تھی ایک آدمی کے بارے میں آپ نے لکھا تھا وہ ابھی نہیں پہنچا۔

2۔ آپ کی طرف ایک لفافے میں دو خطوط کے نقول روانہ کئے گئے تھے ان کی رسیدگی آپ نے ابھی نہیں لکھی۔ وہ صرف آپ کے ملاحظہ کے لئے چند ضروری امور ذہن نشین کرانا مقصود تھا۔

3۔ اسمِ ذات قلبی روزانہ تعداد مقررہ پورا کرنا ضروری ہے۔ استغراق اور حضوری اس کے علاوہ۔

4۔ لباس اور شکل سب رسولیؐ ہونی چاہیے اس میں کسی کی خوشنودی کا خیال نہیں صرف یہ صورت مورد رحمت و محبت الٰہی ہے۔

5۔ اہل دنیا (دنیا میں محو) لوگوں سے زیادہ مجلس نہ رکھیں۔ عام وبا میں ڈاکٹر علاج کرنے لگتا ہے تو کبھی اس پر بھی اثر ہو جاتا ہے۔

6۔ استغفار روزانہ صبح وشام کے علاوہ ہر ساعت کے بعد ضروری ہے کہ وقت گزشتہ کی نگرانی اور آئندہ کی احتیاط ضروری ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
28.4.51

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ راسخ العقیدہ خلیفہ حاجی صوفی سردار سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی اور منی آرڈر ملا تھا۔

1۔ منی آرڈر پر نوٹ تھا کہ مصارف خاص کے لئے مطابق سنت نبوی ہے۔ مگر نہیں یہ غلط ہے۔ سنت نبوی تو خدمتِ لنگر کا نام ہے۔ تمام خلفا اور تمام مشائخ طریقت اور خاصانِ حق لنگر کے خادم رہے ہیں۔ ہم اور آپ سب لنگر کے نوکر ہیں۔ ہماری زندگی ہی اسی خدمت کے لئے ہے۔ اسی نوکری میں عروج اور فضیلت ہے۔ یہی فرض اوّلین ہے۔

2۔ پہلے ایک لفافے میں دو نقول خطوط آپ کو اس لئے ارسال کئے تھے کہ آپ کو ان کے ملاحظہ سے حقیقتِ سلوک سے زیادہ علم ہو۔ اس کے پہنچنے کی اطلاع نہیں آئی۔

3۔ نیز حضرت رسول کریم ﷺ نے آخری وقت فرمایا ہے کہ مجھ کو یہ ڈر نہیں کہ میری امت کافر مشرک ہو جائے بلکہ یہ ڈر ہے کہ دنیا کی طرف زیادہ راغب ہو کر اصلی راستہ ان سے چھوٹ جانے کا غم ہے۔ اس لئے ہر لحظہ ہر ساعت دل کی نگہبانی رکھنا چاہیے اور اہل دنیا سے زیادہ مجلس بھی مناسب نہیں ہے۔ صرف اس قدر کہ جتنا ہندو ہم لوگوں سے رکھتے ہیں۔ لباس، شکل دستور العمل رسولیؐ میں ہرگز کسی طرف سے فرق نہیں آنا چاہیے۔ رسول مقبول ﷺ کی شکل اور محبت میں وقت گزرے۔ خدا ان کے ساتھ ان کی معیت میں اپنی بارگاہ میں داخل کرے۔

4۔ اسم ذات تعداد مقررہ روزانہ پورا ہونا چاہیے ضروری ہے۔ دو گھنٹہ میں با آسانی ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ ہر ساعت پر توجہ کرتے رہیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
13.5.51

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ راسخ العقیدہ خلیفہ حاجی صوفی سردار محمد سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی اور عبدالرشید صاحب بھی آئے تھے اور بھی دو آدمی ان کے ہمراہ تھے۔ اگرچہ ان آدمیوں کی قلبی رفاقت نہ تھی صرف ظاہری تھی۔ عبدالرشید صاحب بہت صحیح آدمی ہے انشاء اللہ کامیاب ہو جائے گا۔ صرف ایک رات رہے۔ چند ضروری امورات اور شغل ان کو بتلایا گیا۔ یہ اس پر مداومت رکھیں گے تو ان کے لئے خود قلب ہی مددگار ہو جائے گا۔ ان کے طفیل دوسروں کو بھی ہدایت دی گئی۔ **واللہ اعلم**

خداوند کریم آپ کو اپنی محبت اور عشق پر قائم رکھے اور اخلاص حقیقی اور ضیائے ربانی میں مستغرق رکھے اور آپ کا فیض لکھوکھہا آدمیوں کو پہنچے اور خدا آپ کو اپنے اعلیٰ بندوں میں داخل کرے۔

دعاگو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
12.11.51

786
92ﷺ

صادق و راسخ حاجی صوفی خلیفہ سردار سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

واللہ المستعان علی ما تصفون روزانہ گیارہ بار اور بعد نماز فجر پڑھا کریں۔ خدا کی خلافت کا انسان حقدار ہے۔ اس کے کلی طور پر تین حصے ہیں۔

1۔ ایک حصہ یہ ہے کہ انسان دنیا میں اپنا ذاتی رواج دستور العمل بدلا کر خدا کی طرف متوجہ ہو کر خدا سے ملا۔ اس لئے کہ وہ خدا سے ملا خدا کا ہوا اس کے بعد خدا کی طرف سے وہ مخلوق کو خدا کی طرف متوجہ کرنے اور ملانے پر مامور ہوا۔

2۔ اب اوّل حصہ کام کا یہ ہے کہ جس طرح انسان نے اپنا ذاتی رواج (دستور العمل) بدلایا۔ اسی طرح لوگوں کو لوگوں کے دستور العمل سے بدلائے اور خدا سے ملائے۔

3۔ اصولِ طریقت و ولایت کو نگاہ میں رکھے اور خدا کی طرف متوجہ ہونے اور ملانے کے طریقے شغل، عمل اور اس

کے متعلقہ ضروریات کو سمجھنا اور سمجھانا جو ایک گہرا علم کا سمندر ہے۔ یہ تعلیم ترقی درجات اور اعلیٰ فرائض نبوت کی انجام دہی ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
16.1.52

صادق و راسخ العقیدہ صوفی حاجی سردار سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔ اس سے پہلے کی بھی ملی تھی۔ حقیقتاً تو جواب چلا گیا تھا تحریر روانہ کرنے میں دیری ہوئی۔

1۔ پیر احسن الدین صاحب مع بیگم صاحبہ روشن خیال کے آئے۔ چونکہ وہ بہترین ارادہ اور بہترین عمل پر آئے تھے اس لئے اس حقیقی میزبان ذوالفضل العظیم نے ان پر کرم کیا اور ثابت ہوا کہ جو شخص ایک قدم مالک کی طرف آتا ہے واقعی مالک دس قدم اس کے قریب آتا ہے۔ اس حدیث شریف کی عملی صورت ہوئی۔ آپ کی سچی نوکری اور حقیقی صداقت نے پھل دیا۔ امید ہے کہ خدا اس طبقہ کے لوگوں کو ان کے ذریعہ اپنی طرف متوجہ کرے۔ بلکہ خود تو اپنی گذشتہ نسل کے لئے اور آئندہ کے لئے قرب اور معافی کا اعلیٰ ذریعہ ہوں گے۔ ان کی نگرانی رکھیں تا کہ شر شیطان اور اس کے مکر سے محفوظ رہیں۔ خداوند کریم آپ کو اور ان کو مع اولاد و لواحقین کے ہمیشہ محفوظ رکھے اور اپنے ذاتی نور و نسبت رسولﷺ و ضیائے ربانی سے مالا مال کر دے اور ہزاروں اور لاکھوں آدمیوں کو آپ کے ذریعہ اپنی دوستی میں داخل کرے اور غموں سے نجات دے۔

2۔ نہایت ضروری ہے کہ دنیاوی رغبت، لذات اور عارضی اور فرضی عزتوں سے بچنے کی کوشش رکھیں اور دل کی نگہبانی رکھیں کہ سوائے ذکر الٰہی کے ہرگز کوئی چیز دخل نہ دے سکے۔ بلکہ دنیاوی خیالات چُن چُن کر قتل کرنے چاہئیں۔ یہی غزا اور یہی ایمانی جنگ اور جہاد ہے۔ ہر وقت رسول خداﷺ کی بارگاہ میں حاضر رہنا چاہیے۔

3۔ دعوتیں قبول کریں۔ دعوتیں دوسروں کو بھی دیں مگر نفس کے لئے نہ ہوں بلکہ جو مالک ہر حرکات سے واقف اور نگران ہے اور دل کے مکروں سے بھی واقف ہے اس کی دوستی اور اس کی نوکری میں یہ کام کریں اور دعوتوں میں دوسروں کی طرح نوالے نہ کھائیں۔ رواج کے خلاف کام کریں۔ ایک قدم بھی خدا کی دوستی کے بغیر نہ اٹھائیں۔ ایک سانس بھی اس کے بغیر نہ جائے۔

4۔ ہر لحظہ خدا سے علم حاصل کریں۔ ہر چیز دفترِ حقیقت ہے۔

5۔ آپ کو معلوم ہے کہ گزشتہ تین سال کے عرصہ میں مجھ کو کس طرح راز منکشف کیا گیا۔ اسی طرح اس سال صرف زمین اور مٹی کی حقیقت بتلائی گئی۔ اس کے بعد حیوانات کا علم دیا گیا۔ مجھ کو قسم ہے کہ اگر یہ طاقت رکھوں کہ ظاہر کر سکوں تو آپ کو ظاہر کرتا۔ مگر ظاہر کرنے کا امکان نہیں بلکہ وہ زندگی ہی اور ہے جس سے علم ہوا۔ یہ زندگی اس کو برداشت نہیں کر سکتی۔ **الحمد لله الحی القیوم**

اگر بر روید از تن صد زبانم
چوں سوسن شکر لطفت کے توانم

محض قلبی محبت جس کے ذریعے آپ کو بہت آگے کرنا چاہتا ہوں یہ حالات لکھ دیئے۔ میں حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ یہ علوم علما میں، کتابوں میں، بزرگوں میں نہیں ملے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ: پیر صاحب (پیر احسن الدین) کی ترقی اور اصلاح کے لئے ہر بات دکھا دیا کریں۔ چٹھی پڑھایا کریں اور درست نگرانی اور امداد رکھیں۔

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف مری
5.3.52

خلیفہ راسخ و صوفی صادق حاجی سردار سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ اس سے پہلے بھی ملی تھی۔ جس میں **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** پڑھنے کی ہدایت ہوئی۔ ذرا غور کریں کہ کلمہ شریف کا معنی یہ ہے (معبود برحق صرف ایک ہے) معبود اس کو کہا جاتا ہے جس کی تابعداری کی جائے۔ عبادت کا معنی قرآنی اصطلاح میں اطاعت (تابعداری) ہے۔ نمازیں، حج اعمال وغیرہ اسباب اطاعت ہیں۔

قرآن شریف کی آیت ہے۔

اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿یٰسین: 60﴾

''شیطان کی تابعداری نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''

اس تشریح ضروری کے بعد آپ کی خواب کی تعبیر یہ ہے کہ نفس اور دوست اور اہل و عیال اور حکومت کسی کی تابعداری جائز نہیں ہے۔ یہ آپ کو تنبیہہ کی گئی۔ اس وقت کسی قدر آپ کے خیال میں لغزش آئی اس لئے ایسا ہوا۔

اس مندرجہ بالا تشریح میں ممکن ہے کہ کوئی کم علم شخص یہ سوال کرے کہ قرآن شریف میں حکم دیا ہے کہ خدا کی تابعداری کرو اور اس کے رسول ﷺ کی اور اولوالامر کی تابعداری کرو۔ یہ سوال غلط ہے۔ ایسا خیال کرنا جہالت ہے۔ اس آیت کا یہ معنی ہے کہ خدا کی تابعداری کرو۔ اس کی تشریح یہ ہے کہ خدا کی تابعداری رسول ﷺ سے سیکھو اور رسول ﷺ کی تعلیم اور رہنمائی اُن سے سیکھو جن کے پاس امر الٰہی ہے۔ مگر بعض غلط اور ضالّین صاحب امر سے مراد بادشاہ لیتے ہیں۔ یہ حماقت ہے۔ مفسرین کو بھی اُس وقت حکومت کی رضامندی کی ضرورت تھی اس لئے ایسا لکھ دیا۔ تابعداری صرف امر الٰہی کی ہے۔ جن کے پاس امرِ الٰہی ہے اور وہ رسول ﷺ نے ان کو سکھایا۔ وہ مقصود ہے ورنہ علیحدہ علیحدہ تابعداریاں عظیم الشان حماقت ہے۔ یہ کھول کر سمجھانے میں خط لمبا ہو گیا۔

مختصر آنکہ دو مضمون پیر احسن الدین صاحب نے دیکھے تھے۔ غالباً وہ نقل لے گئے ہوں گے۔ وہ درست کرنے کے قابل تھے۔ آپ سمجھ سے ان کو سمجھ لیں اور نقل حاصل کر لیں۔

یہ بالکل اصلی مختصر سلوک اور ولایت کی تشریح ہے۔ امید ہے کہ دنیا میں کسی شخص سے یا کسی کتاب سے یہ نہ ملے گی۔ اس لئے اس کو سمجھنا ضروری ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف مری
28.8.52

خلیفہ صادق و صوفی سردار محمد سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی مگر تعجب ہے کہ غیر معمولی طور پر آپ اور پیر احسن الدین صاحب یہاں موجود پائے گئے اور مالک سے معاملہ عطاء در پیش تھا۔

(بجواب آپ کے خط کے) **در راہ عشق چنین بوالعجی باشد۔ وصل در فصل و فصل در وصل۔** یہ حالات اور واردات ہیں۔ البتہ ہر وقت خدا سے حضوری رہنا لازمی ہے اور ہر وقت دل کو دنیا کی لذات سے باز رکھنا اشد ضروری ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
10.2.53

786
92ﷺ

صاحب نیابت و اجابت راسخ العقیدہ خلیفہ نقشبندیہ صوفی سردار سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

خداوند کریم آپ کو ترقی درجات و عروج منازل و استغراق ذات عطا فرمائے۔ صوفی عبد الرشید صاحب کنٹرولر کی چٹھی ملی۔ جس میں انہوں نے لکھا اور اظہار مسرت بھی کیا کہ خواب میں حضرت داتا صاحب نے وصل دیا اور **الحمد لله و سبحان الله** کا وظیفہ دیا۔ سالک کو تو نوری بصیرت سے کام لینا چاہیے۔ حالانکہ وہ زیرک ہیں مگر گہری توجہ نہ کی۔

سلوک سے مدعا قرب ذات ہے اور وصول ذات اور یہ اپنی نفی اور ذات کے اثبات سے پیدا ہوتا ہے۔ ذات سے توجہ اور استغراق سے مڑ کر الفاظ اور حمد وثنا یا صفات کی طرف توجہ کرنا گویا واپسی ہے۔ حمد وثنا عام چیز ہے۔ اس میں حیوانات، نباتات، جمادات اور تمام مخلوق شامل اور مصروف ہیں۔ آیت

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

انسان علم ذات، قرب ذات، حضوری اور لقاء رب سے خصوصیت ہے۔ جو سالک کی اصلی مراد ہے۔ دراصل معاملہ اس طرح ہے کہ رشید صاحب کی مصروفیت اور عبادت شخصی اور مجموعی سے وہ شخص تنگ آ گیا جو آدمؑ کو بہشت میں وعظ کر کے باہر لے آیا تھا اور یہ صورت ہمیشہ سالکوں کو پیش آتی ہے۔ سالک کو اس پر توجہ نہیں چاہیے۔ قانون یہ ہے کہ جو چیز سمجھ میں آئے وہ غلط ہے، جو چیز تسکین بخشے وہ غلط ہے۔ سالک کو تسکین ناممکن ہے۔ سالک خود ہی نہیں رہتا تو تسکین کس کی ہو۔

مدعا اس چٹھی لکھنے سے یہ ہے کہ آپ ذرا تشریح سے یہ مضمون ان کو سمجھا دیں تا کہ وہ ترقی منازل میں توقف نہ کریں اور مغالطہ سے محفوظ رہیں۔ اس طرح دوسری تیسری خواب میں آدمی دروازہ سے باہر چلا جاتا ہے۔ فقط

بلکہ مناسب یہ ہے کہ دوسرے خاص رفیقوں کو بھی اسی مضمون کی تعلیم دیں اور رشید صاحب کی طرح دوسرے بھی ان واقعات کو ظاہر کر دیا کریں۔ ہر وہ چیز بطور تعلیم دوستوں کے لئے ضروری ہے۔ وہ مضمون سب کو پہنچنا چاہیے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
21.9.53

رئیس السالکین صادق و راسخ حاجی صاحب صوفی محمد سرفراز خان زاد اللہ عزنہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی جس میں آپ نے ازروئے خواب قرب الٰہی کا تقاضا کرنا لکھا تھا۔ ارشاد تو یہ ہے (کہ اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑو) اور ایسے لوگ ہیں جو اس رسی میں منسلک ہیں اور ان کو ہی سالک کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مگر خداوند کریم کا یہ کس قدر فضلِ عظیم ہے کہ آپ نے تو رسی پکڑی ہوئی ہے مگر مالک نے بھی رسی آپ کے گلے میں ڈالی ہوئی ہے اور وہ خود ہی آپ کو اپنی بارگاہ میں حضوری بنا رہا ہے۔ اس فضل اور احسان کو پہچاننا چاہیے۔ اس کی تشریح انشاء اللہ زبانی کی جائے گی۔ یہ وقت وہ ہے کہ مسلمانوں کی مسلمانی مسخ ہوگئی ہے اور ایمان والوں کو سوائے لفظ ایمان کے کچھ پتہ ہی نہیں۔ علم والوں کا علم، بزرگوں کی بزرگی، سالکوں کا سلوک خدا سے دور کر رہا ہے اور تمام دنیا اسی تغیر میں داخل ہوگئی ہے۔ تمام عالم میں تاریکی ہی تاریکی ہے۔ ایسے وقت میں آپ کی یہ رفتار زندگی اور قرب الٰہی اسی کے نور، اسی کی طاقت اور اسی کے فضل کا نتیجہ ہے۔ **الحمد لله علی ذالک**

مگر یاد رکھیں کہ درخت جس قدر بڑھتا جاتا ہے اسی قدر اس کو ہوا مخالف زیادہ لگتی ہے۔ اگر مقابلہ شیطان سے ہوتا تو کلمہ تمجید پڑھنے سے ہی بھاگ جاتا اور کبھی نہ آتا۔ مگر شیطان نے نفس ہی کو وکیل اور مددگار بنا لیا۔ اس لئے ہر حال میں خواہش نفس اور اس کے مکر سے ہی مقابلہ ہو رہا ہے مگر جب تک نفس اور اس کی جملہ کارکردگی کا علم نہ ہو مقابلہ کس طرح ہوسکتا ہے۔

نفس تو نہایت مرغوب مبذول کرانے میں مفید اور آرام دہ معاملات پر توجہ دلاتا ہے۔ اگر توجہ مبذول کروانے میں کامیاب ہوجائے تو پھر توجہ ذاتی سرد ہوکر آہستہ آہستہ نابود ہوجاتی ہے۔ (جس طرح خلفائے راشدین کے بعد ہوا)۔ اس کے بعد ہر کام ہر عبادت اسی آسائشِ نفسانی کے پروگرام کے ماتحت ہوجاتی ہے۔ دوسری طرف کی حس ہی نہیں رہتی۔ اس لئے ہر چھوٹے اور بڑے معاملہ میں بہت باریک بینی اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ ماں باپ، بہن بھائی، عورت، لڑکے لڑکیاں کسی سے مخالفت نہیں کرنی چاہیے اور ان میں سے کسی سے بھی ہرگز طمع نہیں رکھنا چاہیے۔ اگر ان میں سے کوئی بدخصلت یا بدمزاج ہو یا مخالف ہو تو سالک کے لئے اور بھی بہتر ہے اور باعثِ ترقی مدارج ہے کیونکہ جو چیز مدتہا کی محنت اور چلّہ کشی سے بھی بمشکل حاصل ہوسکتی ہے وہ ان ناہمواریوں سے باآسانی حاصل ہوتی ہے۔

حضرت عبدالخالق غجدوانیؒ سرحلقہ طریقت کی عورت کی مخالفت اور ان کے حکم سے جنگل کے شیر کو لکڑی کا

بوجھ اٹھاتے ہوئے دیکھ کر کسی نے تعجب سے سوال کیا تو آپؓ نے فرمایا کہ اگر اس کا بوجھ صبر سے میں نہ اٹھاتا تو جنگلی شیر میرا بوجھ کیوں اٹھاتا۔ ہر قرابت دار جائے محبت کی مخالفت کا یہی نتیجہ سالک کے لئے ہے اور لوگوں میں امیر اور غریب کا فرق نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ جس شخص سے حقیقی ذاکر (خدائی) جماعت میں اضافہ ہوسکتا ہے اس کا لحاظ ضرور کرنا چاہیے۔ جس طرح حضرت عمرؓ کے لئے حضرت رسول کریمﷺ نے دعا اور توجہ بھی فرمائی تھی۔ یہ فعل بھی باعثِ قربِ ذاتی ہے۔ سب سے بڑی ترقی، اجرِ عظیم، ذکر اور توجہ لازمی سے متعدی ہونے میں ہے بلکہ فیض کا متعدی ہونا ہی باعثِ عروجِ مدارج ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے قصیدہ غوثیہ میں فرمایا:

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِیْ تَحْتَ حُكْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَبْلِیْ قَدْ صَفَالِ

''خدا کے شہر میرے قبضہ واقتدار میں ہیں اور میرا حکم چلتا ہے اور میرا وقت اور حال اس وجود میں آنے سے پہلے ہی صاف کر دیا گیا ہے''

اور دوسری جگہ فرمایا۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِ

''میں نے علم ظاہری و باطنی کا درس یہاں تک لیا اور دیا کہ میں قطب ہو گیا اور اس درس و تدریس سے مجھ پر نیک بختی کا راز ظاہر ہو گیا اور میں رب العزت کی مدد سے منزلِ سعادت پا گیا''

ان اشعار کی شرح طویل ہے۔ مخلوق خدا کو خدا کی طرف متوجہ کرنا اور ان کی مہربانی اور شفقت سے نگرانی کرنا، ان کو رسولیؐ نسبت میں قائم رکھنا، سب سے بڑا کام ہے اور اصلی غرض ہے۔ اگرچہ ان میں سے کوئی ناموافق برتاؤ کرے یا مخالفت کی بات کرے تو اس کو برداشت کر کے بہت حلیمی سے اس کو سمجھانا چاہیے کیونکہ یہ نفس کی خدمت نہیں ہے بلکہ مالک کی نوکری ہے۔ آپ حضرت رسول کریمﷺ کا دستور کریں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
1.1.54

786
ﷺ92

صادق و سعادت مند رئیس السالکین خلیفہ صوفی سردار محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی تار ملی۔ اس سے پہلے کے خطوط بھی ملے۔ میں نے ارباب صاحب کو روانہ کر دیا ہے۔

در اصل جبکہ انسان تھوڑی غفلت کرتا ہے تو خدا کی طرف سے غفلت کا نتیجہ لا پرواہی ہوتا ہے۔ کرم خداوندی کی مثال یہ ہے کہ انسان شیشہ کے جس قدر اپنا منہ نزدیک کرتا ہے اسی قدر آگے سے عکس بھی نزدیک تر ہو جاتا ہے۔ انسان کے اندر، انسان کے باہر، سب مالک کی ہی ذات ہے۔ اس کی جلوہ گری اور قرب کا علم انسان کے عمل و خیال پر منحصر ہے۔

دنیا و مافیہا کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔ دوست، اولاد اور والدین کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔ سب معاملات ذاتِ الٰہی کی طرف سے ہیں۔ خواہ بہتر ہوں یا کہتر ہوں۔ خدا کی طرف انسان کی ذاتی توجہ کا نتیجہ بہتر ہی ہوتا ہے۔

وہ احمد خان سیشن جج میانوالی خوش دل آدمی ہے۔ اس کو بہت توجہ سے تعلیم دینی چاہیے۔

بلکہ بعض لوگ نزدیک ہو کر اصلیت معلوم کرنے کے لئے بھی طریقے سیکھتے ہیں اور وہ صاف دل بھی ہوتے ہیں اور مکار بھی ہوتے ہیں۔ خاص لوگوں کو تعلیم دینے میں ان کو خدا کی طرف متوجہ کرنا چاہیے اور معیت ذاتی دوامی کی تعلیم دینی چاہیے اور اصلاح خیالات کے لئے بعض سلوک کی علمی چیزیں بھی سکھلانا چاہیے۔ مگر تعلیم ذکر اور اصلاح کی تعلیم کے بعد ان کو بتلانا چاہیے کہ اس شغل ابتدائی کے بعد پے در پے قرب حاصل ہوگا اور آگے کی تعلیم بعد میں دی جائے گی۔ یہ اس لئے ضروری ہے کہ بعض لوگوں کو خیال ہوتا ہے کہ بس ذکر ہی بتلا دیا۔ بس اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔ مزید آگے آکر انتظار اور عروج نہیں چاہتے بلکہ کسی قدر تخفیف دل میں لانے کی وجہ سے مردود بھی ہو جاتے ہیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
14.2.54

786
ﷺ92

صادق رئیس السالکین حاجی صوفی سردار محمد سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

786 بسم اللہ کے اعداد ہیں لیکن اس کے بعد لفظ محمد ضروری ہے۔ عدد 92 ہیں۔ ہندسہ 92 لکھ کر ﷺ کے

لئے صرف ؐ لکھا جاتا ہے۔ (نوٹ: اعلیٰ حضرت عموماً ''۹۲ؐ'' تحریر فرماتے۔ مؤلف)

قاضی صاحب (قاضی خورشید الحسن صاحب لاہور والے) کے بہت خطوط آئے۔ جواب لکھا ہے آپ بھی ان کو نیک مشورہ دیں اور دعا بھی کریں۔ وہ بہت خوش دل اور غیر معمولی شرافت والا انسان ہے۔ خدا اس کو کامیاب اور فتح یاب کرے اور اپنی ذات کی طرف متوجہ رکھے۔

افسوس کہ قاضی صاحب نے کسی چٹھی میں بازو درست ہونے کا نہیں لکھا حالانکہ اس کا فکر ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ: پہلی بار جب قاضی صاحب لاہور سے موہڑہ شریف برفوں کے زمانے میں جنوری 1954ء میں تشریف لے گئے تھے تو برف پر چلتے چلتے پھسل گئے اور ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اور حضورؒ کا اشارہ اس بازو کی تکلیف کے متعلق ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ حضور پیر صاحبؒ کی دعا سے قاضی صاحب کا بازو ٹھیک ہو گیا تھا اور ہڈی جڑ گئی تھی۔ (مؤلف)

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
30.5.54

بشرف ملاحظہ رئیس السالکین حاجی صوفی محمد سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی، **الحمد للہ** کہ خیریت ہے۔ بہت سخت تکلیف رہی۔ پاؤں، ٹانگوں میں درد کے علاوہ بائیں طرف پہلو بھی مرض سے مضروب ہو گیا تھا۔ صرف ایک دائیاں ہاتھ مرض سے خالی تھا بلکہ کچھ زیادہ خطرہ ہو کر آدمی گھبرا گئے تھے۔ اب خدا نے تندرست کر دیا۔ اب تھوڑا تھوڑا پاؤں سے چل سکتا ہوں۔

شربت ہمیشہ ٹھنڈا پیا کرتا ہوں کبھی تکلیف نہیں ہوئی مگر اب صرف ایک گلاس ٹھنڈے شربت کا خواہش سے پیا۔ یہی وہ فعل تھا جو کفر سے بڑھ کر تھا مگر شیطانی ایماء سے ہوا۔ خدا نے معافی دے دی۔ کسی امر کی خواہش پیدا کرنا اس سے بڑھ کر زیادہ کفر کسی کام میں نہیں ہے۔

پیر احسن الدین صاحب کی چٹھی آئی تھی۔ اس میں بھی اور آپ کی چٹھی میں بھی ایک جملہ لکھا ہوا تھا جو جرم میں داخل ہے۔ وہ یہ کہ مجھ پر یہ گمان ظاہر کیا گیا کہ میں سڑک کی خواہش رکھتا ہوں یا خیال کر رہا ہوں۔ یہ غلط ہے۔

اگر خواہش رکھی جائے تو سونے کی سڑک ہو سکتی ہے مگر اس کی پاداش میں جو آئے وہ کون برداشت کرے گا جبکہ ایک گلاس شربت کی خواہش کی پاداش میں یہ حالت ہوئی۔ آپ اندازہ لگالیں۔

یہ عام خیر اور شر امور میں داخل معاملہ ہے۔ اپنے غریب یا کمزور یا ناتواں بھائیوں کی سہولت پیدا کرنے میں آپ لوگوں کو ترقی قرب ہوتی ہے اور غفلت سے نقصان ہوتا ہے بلکہ یہ فرض ہے۔

یہ معاملہ بھی ایک بڑے مسئلے کے ماتحت ہے۔ انشاء اللہ زبانی تشریح کی جائے گی۔ خداوند کریم آپ کو مع احباب کے ہمیشہ عروج اور ترقی میں رکھے اور اعلیٰ درجہ عطا فرمائے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
15.11.54

رئیس الخلفاء حاجی صوفی سردار سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ خدا کا شکر ہے کہ حالات درست وخیریت جانبین ہیں۔

خداوند کریم آپ کو ترقی درجات بخشے اور آپ کے لواحقین احباب کو بھی دونوں جہاں میں خوش رکھے۔

حفیظ (رئیس الشعراء) کی چٹھی آئی تھی کہ پیر احسن الدین صاحب سے پتہ چلا کہ آپ کچھ ناراض ہیں۔ اس تحریر سے مجھ کو بہت تعجب ہوا۔ نہ میں ناراض ہوں نہ خدا ناراض ہے۔ اپنی کمزوری ہی ہوتی ہے۔ خود کو اچھے حال میں لانا باعث استحقاق انعام ہوتا ہے۔ اسی کو خوشنودی الٰہی سے تعبیر کرتے ہیں۔ میں خدا کی مخلوق سے ناراض ہو کر کیا کروں گا۔ یہ ان کی سمجھ کا قصور ہے۔

ہم ان کے لئے ہمیشہ دعا کرتے ہی رہیں گے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
24.1.55

786
92 ﷺ

رئیس الخلفاء صوفی حاجی سردار محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

خداوند کریم آپ کو ترقی مدارج و عروج عشق عطا فرمائے اور خطرات نفس سے محفوظ رکھے۔

آپ کو واضح ہو کہ شیطان وہی چیز ہے جس نے عزازیل کو بھی گمراہ کیا۔ اس سے آپ بخوبی سمجھ لیں کہ شیطان کیا چیز ہے۔ انسان خود ہی شیطان ہے جبکہ اس کا رُخ ماسویٰ اللہ کی طرف ہو۔ پھر عبادت وغیرہ سب کچھ طفیلی ہو جاتی ہے اور جب تک انسانی رُخ ذات کی طرف ہے باقی تمام امورات طفیلی ہوتے ہیں۔

اب بندۂ خدا اور بندۂ نفس کی پہچان وہی کر سکتا ہے جو دونوں میں تمیز کرنا جانتا ہو۔ ہر کام مالک کی دوستی کے ماتحت ہونا چاہیے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
20.5.55

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ رئیس الخلفاء خلیفہ خاص سردار سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔ عزیز ہارون الرشید کہیاں شریف سے واپس آ گیا۔ حضرت مرزا صاحب (حضرت نظام الدین کہیاں شریف کے صاحبزادے) کی رحلت ایک عظیم الشان خاندانی مصیبت سب کنبہ کے لئے ہے۔

یہ اچھا ہوا کہ ہارون الرشید اس سرکار اعلیٰ کے قدموں میں سر رکھ کر آیا۔ اب انشاء اللہ اس کا سر قیمتی ہو گا۔

ہر وقت ہر لحظہ مالک کی غلامی میں تیار رہنا چاہیے۔ کوئی چیز حائل نہیں ہونی چاہیے۔ دنیاوی جن چیزوں پر انسان نگاہ رکھتا ہے یہ اسی کی طرف آزمائش ہیں۔ ہر نعمت، ہر عزت، اسی وقت واقعی نعمت یا عزت ہے جبکہ مالک کو منظور ہو۔ اگر اس کی دوستی کی ضرورت ہے تو اسکے دوستوں کا دستور العمل اور وہی باطن درکار ہے۔ **نعوذ باللہ من غضبہ.**

عورت سے، بچوں سے، دوستوں سے، مال سے، دولت سے، عزت سے طفیلی معاملہ رکھنا چاہیے۔ اصلی معاملہ اسی کے ساتھ ہونا ضروری ہے ورنہ یعقوبؑ خدا کے دوست تھے مگر جبکہ ذرا سی توجہ فرزند پر زیادہ ہوئی تو

مالک کو پسند نہ آئی۔ کس قدر مصیبت میں ڈالے گئے۔ چالیس سال روتے گزرے۔ آخر سجدہ بھی اسی کو کرایا گیا۔ حضرت یوسفؑ کو خیال آیا کہ زلیخا کے ہاتھ خدمت ہو رہی ہے۔ مالک نے اسی زلیخا کے ہاتھ سے بارہ برس کیلئے جیل کی سزا دلا دی۔ پیغمبروں کی زندگی انسانوں کی تعلیم کے لئے ہوتی ہے۔ حضرت داؤدؑ نے بچہ کو خوش کرنے کے ارادہ پر پرندہ پر توجہ کی۔ آخر اسی وجہ سے مبتلا آزمائش ہوئے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشیں

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف
7.12.55

رئیس الخلفاء صوفی خلیفہ حاجی سردار محمد سرفراز خان صاحب زاد اللہ کرامۃ و عزتہ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

1۔ آپ کی چٹھی مفصل و مشتمل بر احوال پہنچی تھی اس کے بعد بھی چٹھی ملی۔ آپ کی رخصت کے وقت تھوڑی دیر گفتگو بابت چھپوائی لکھائی ہوتی رہی تھی۔ اس میں مجھ کو توجہ ان حاضرین کے قلب پر تھی۔ یہاں میاں محمدؒ صاحب کا شعر ہے۔

چلدے گھوڑے نوں چابک مارے تاانہوں آزمائے

2۔ آپ کی چٹھی کے احوال مندرجہ درست ہیں۔ بہتر صورت یہی ہے کہ انسان ہر وقت 11 ہجری کے زمانہ میں موجود رہے۔ وہی حال، وہی قال، وہی کام رہے۔ یہ حضورِ اعلیٰ ہے۔ بعد کے زمانہ کا دین، طریقہ، خیال، کام فضول ہیں۔ اسی دائرہ میں بیٹھ کر برتاؤ رکھنا چاہیے۔ اسی طرح استقامت، صبر، برتاؤ لازم ہے۔

3۔ نیز آپ نے سفارش مسوٹ والوں کو نہ لکھا۔ وہ قدرت نے آپ کو میری مرضی کے تابع رکھا ورنہ ثانی صاحب نے آپ کو غلطی میں ڈالا تھا۔ اگر سامنے آکر کوئی کہے کہ بولو کیا کروں تو بھی سوال احتیاج (سفارش) ذلت ہے۔ **السوال ذُل لو کان ابویه**

4۔ خدا کا فضل ہے کہ روٹی کھاتے پانی مانگنا غلطی ہے، خاموشی نجات ہے۔ اگر کوئی مخلوقِ خدا کی بہتری کا کام ہو تو بصورت ہدایت، مشورہ حکم جائز ہے۔ اس خطبہ (موضوع طریقت) پر سب سے اول **بسم الله شریف و سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم** اس کے بعد **آعوذ بالله من الشیطان الرجیم** یہ آغاز میں لکھنا چاہیے۔

5۔ مجرم پھانسی کا حکم ہو کر ایک کوٹھڑی میں منتظر بیٹھا رہتا ہے۔ اسی طرح بیٹھنا چاہیے۔ وقت واپس نہیں آتا۔ کسی آدمی، اپنے بیگانے، کسی چیز کا اثر نہیں ہونا چاہیے۔ حضوری رہنا چاہیے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف
11.1.57

بشرف ملاحظہ رئیس الخلفاء سردار حاجی صوفی خلیفہ محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی تھی جس میں پیر احسن الدین صاحب کی ترقی کا ذکر تھا۔ آپ نے جو کچھ سرور اور خوشی محسوس کی یہ آپ کی حقیقت کے آثار ہیں۔ مجھ کو کبھی خیال آتا تھا کہ سائیں فیروز خان مرحوم کی طبیعت کسی انسان کی نہیں مگر آپ کو خدا نے وہ حقیقت اس سے زیادہ بخشی ہے۔ **الحمد للہ رب العالمین**

پیر احسن الدین صاحب کی ترقی ہونی چاہیے جیسے کہ ہمارا مقصود ہے۔ انشاء اللہ

آج ہارون الرشید کی چٹھی بھی آئی ہے۔ مجھ کو تو صوفی داؤد صاحب نے بتایا تھا کہ مکان عمدہ تیار بنے ہوئے ہیں۔ اس وجہ سے اور کئی اور مصلحتوں پر وہاں کا خیال آیا تھا۔ مگر اب کوئی اچھا مکان بنانے کی تجویز عمل میں لائی جاتی ہے۔ اب اس کو ترک کرنا یا خراب بنانے میں بدنامی ہے۔ بہت اچھا ہونا چاہیے۔

ہارون الرشید اپنے کام والوں کو بتلا دے کہ اول درجہ لکڑی یا لوہا یا سیمنٹ وغیرہ سے مرمت کریں۔ خراب معمولی سے اثراتِ قلبی پر نقص پیدا ہوتا ہے۔ نیز لغاری صاحب کا افسوس ہے کہ وہ اس کی ایکسپلینیشن میں لگے ہیں۔ اپنی ایکسپلینیشن ہونے سے کام ہو سکتا تھا۔ ان کے متعلق مجھ کو بہت خیال رہتا ہے۔ ایک تھوڑی سی اگر ایکسپلینیشن اپنی کر لیتے تو خدا کی طرف سے گورنری کو پہنچتے اور ان کو پہنچنا چاہیے۔

خدا کے آگے چپڑاسی بنانا گورنر بنانا یکساں ہے۔ ان کو درست کرنا چاہیے۔ کسی وزیر کسی شخص کو خوشامد کی ضرورت نہیں، مالک کو اختیار ہے بشرطیکہ مالک کے دروازے پر کاسۂ گدار کھا جائے۔

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
13.1.57

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ احسن الخلفاء پیر حاجی صوفی خلیفہ محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

پرسوں آپ کو چٹھی لکھی گئی۔ خداوند کریم آپ کو ہماری دعا کے موافق اعلیٰ مرتبہ عطا فرمائے اور لکھو کھہا انسان آپ کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوں۔

ہارون الرشید کو اصلی کام (تعلیم) کی طرف متوجہ رکھنا چاہیے۔ جہاں تک ہو سکے غلط لوگوں کی مجلس سے بچانا چاہیے۔ یہی مدعا تھا جس کی وجہ سے جنگل میں یہ تکلیف کی گئی۔ یہ تکلیف جگہ بنانے کی بھی مفید ہے۔ اس میں لوگوں کی آزمائش تو ہوتی ہے۔

مگر آپ زیادہ ضروری سمجھیں کہ ہارون الرشید کی ذہنیت اصلی طرف رہے۔ تعلیم بھی ایک طفیلی مقصود ہے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

دربار موہڑہ شریف
26.2.57

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ رئیس الخلفاء حاجی صوفی خلیفہ محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی کوہاٹ والی ملی۔ آپ کا خیال درست ہے کہ کوہاٹ میں کوئی آدمی ہو جو لوگوں کو خدا کی طرف متوجہ کرے مگر انسان وہ خود ہی متوجہ ہو تو دوسروں کو ہدایت دے۔

ہر وقت اپنے دل کی نگاہ بانی رہنی چاہیے کہ وہ خدا سے غافل نہ ہو۔ اہل اللہ کے نزدیک اگر کوئی لحظہ غفلت کا گذرا تو آئندہ کی کاروائی اس کے پاداش میں ہوتی ہے۔ خود خدا سے ہر لحظہ حضوری رہنا چاہیے جو کچھ دل میں آئے وہ ہو جاتا ہے۔

پیر احسن الدین صاحب اور ڈپٹی کمشنر خان امان اللہ خان کل اچانک آ گئے۔ دوپہر آئے شام چلے گئے۔

ہارون الرشید کے متعلق آپ نے ایک چٹھی جو لکھی ہے وہ پڑھی انشاء اللہ آپ کے خیال میں جو کچھ آیا وہی ہونے والا ہے کسی موقع پر اس کے لئے دعا بھی کریں۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
9.3.57

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ رئیس الخلفاء حاجی صوفی خلیفہ پیر محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ !

آپ کی چٹھی 5.3.57 کو پہنچی۔ایک شخص نے فورٹ سنڈے من سے سونے کی گھڑیاں پانچ روانہ کی تھیں۔ عقل یا دانش ضمیری نہ رکھتا تھا مگر محبت رکھتا تھا۔میں نے وہ گھڑیاں واپس کر دیں کہ ان کا لازمہ بھی ان کے ساتھ روانہ کرو۔ لازمہ سونے کی گھڑی کا یہ ہے کہ زنجیری سونے کی ہو، کوٹ گابرڈین کا ہو،ٹوپی انگریزی ہو، برجس بھی اچھی ہو، ہاتھ میں ایک ہنٹر بھی ہو جس کا دستہ چاندی کا ہو اور شکل کتے کی اس پر ہو۔

یہ اس لئے لکھا کہ اس کا دماغ درست ہو جائے۔خدمت تو ہم خدا کی رضا مندی کے لئے غربا مساکین کی کرنے پر مقرر ہیں تو وہ چیز لائی جائے جو ان کے کام کی ہو یا وہ چیز ہو جو اخلاق درست کرے تاکہ غریبی بھی، امیری بھی، جہالت بھی، علمیت بھی، زور بھی، کمزوری بھی سب مالک کی رضامندی میں لگے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
6.11.57

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ خلیفہ حاجی پیر محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔

1۔ جو میں نے آپ کو خفیہ رکھنے کی بات کہی تھی اس لئے کہ ہارون الرشید اپنا کام چھوڑ دے گا۔مگر اب ہارون الرشید کو اس کا علم ہو گیا ہے اور میرا ارادہ انشاء اللہ پختہ ہے۔مگر معلوم نہیں کہ کیا طریقہ عمل سفر کا ہے۔ بلکہ اور کئی آدمی ہارون الرشید کے ذریعہ خبردار ہو گئے ہیں اور وہ بھی شاید تیار ہیں۔ پیر احسن الدین صاحب اور جعفری صاحب وغیرہ وغیرہ سے یہ گفتگو زبانی ہو گی کہ کیا ہو۔

2۔ آپ کو اگر بھول کر بھی خیال ترقی دنیاوی کا دل میں آ جائے تو حضور دل سے توبہ کریں اور ذکر الٰہی سے دل کو پاک کریں۔سب طرح کی عزت اور کام آپ کے ارادہ پر ہو سکتے ہیں۔

خدا کا شکر ہے کہ پیراحسن الدین صاحب کی رفتارِ خیال درست ہے پھر بھی ان کو دنیا کی طرف توجہ سے منع کریں۔ شیطان پیغمبروں سے مقابلہ کرتا رہا اور بہت عقل مند ہے۔ خدا کرے کہ خدا کے لوگ خدا ہی کے رہیں اور اِن کے شیطان اور اِن کے دشمنوں سے خدا اپنی قدرت کاملہ سے مقابلہ کرے اور اپنے نام نہاد غلاموں کو اپنی قبائے رحمت میں محفوظ رکھے۔ اپنی مجلس میں بھی پیراحسن الدین صاحب کے لئے دعا کرنی چاہیے۔ خداوند کریم آپ کو اور پیراحسن الدین صاحب کو دائمی نعمت اور نور ذاتی سے ایسا منور رکھے کہ قیامت تک آپ کی مٹی اور نام سے بھی لوگوں کو وہی چمک ملے۔

الحمد لله رب العالمین علی کرمه

اگر موقع ملا تو کچھ مزید گفتگو ہوگی۔

رشتہ کا جو آپ نے فیصلہ کیا بہت اچھا ہوا۔ دو سال کے بعد اجابتِ دعاء کا ظہور ہوا۔ **سبحان رب العزة**

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ: اس مکتوب گرامی میں حضرت پیر صاحبؒ نے پہلی بار اشارتاً حج بیت اللہ اور زیارت دربار حبیبﷺ کا تذکرہ فرمایا۔ گو حضورؒ کا ارادہ کچھ وقت پہلے سے ہو چکا تھا۔ حضور 1958ء میں بیت اللہ شریف کے لئے تشریف لے گئے تو حضور کے ہمراہ 29 اور احبابِ حلقہ تھے۔ (مؤلف)

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
26.4.58

بشرف ملاحظہ رئیس الخلفاء صوفی حاجی پیر محمد سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ !

1۔ آپ کی چٹھی ملی اور تسلی ہوئی۔ کئی آدمیوں نے بہت تشویش پیدا کر دی تھی اور معاملہ بھی قابل تشویش تھا۔ اپنے اعمال پر حد سے زیادہ ندامت ہوتی ہے۔ پیراحسن الدین صاحب کی چٹھی بھی اس مضمون کی آئی جو آپ نے لکھا اُن کی بہت کوشش اور تکلیف خدا نے منظور فرمائی۔

2۔ نیز آپ کو ایک دفعہ پہلے بھی بتلایا تھا کہ مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کے بغیر دوسری جگہ کا ارادہ رکھنا مناسب نہیں ہے۔ آپ کو یاد ہوگا۔

ارادہ اور خیال درست رکھنے سے اعمال صاف ہوتے ہیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
3.2.59

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ رئیس الخلفاء حاجی پیر صوفی محمد سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔ بہت تسلی ہوئی کہ پیر احسن الدین کی تندرستی کی اطلاع آپ نے دی اور جو آدمی آپ سے ملے مجھ کو ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ مجھ کو ملے۔ **علی ھذا القیاس** یہ شجرہ لقاء اوپر پہنچتا ہے۔

خداوند کریم آپ کو اور پیر احسن الدین صاحب اور سب ملنے والوں کو ہمیشہ خوش رکھے اور ہر تکلیف اور ہر حاسد کے حسد سے اپنی ضمانت اور حفاظت میں رکھے اور اپنے دربار میں فضل اور عطاء میں رکھے اور ندامت سے بچائے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
30.1.60

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ صوفی محمد سرفراز خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھیں ملتی رہیں۔ جواب دل میں نہ آیا اور نہ لکھا۔ البتہ دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کو زیادہ زندگی عطا فرمائے اور لکھو کھہا آدمی آپ کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہو کر قرب الٰہی حاصل کریں۔ آپ کے ذریعے سے جن جن لوگوں کو خدا کی طرف لگن ہوئی ان کی تعلیم اور تائید کا سلسلہ رکھنا چاہیے۔ ورنہ بنجر زمین کی طرح گھاس پیدا ہو جاتا ہے بلکہ ایک کتاب میں ان کی یادداشت اور مصروفیت رکھی جائے اور خط و کتابت کے ذریعے ان کی تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیے۔

اکرم صاحب کے لئے آپ نے دعا بھی کی اور آپ کو بشارت بھی ملی تھی انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
28.2.60

786
92 ﷺ

بشرفِ ملاحظہ رئیس الخلفاء حاجی صوفی پیر محمد سرفراز خان صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

آپ کے خطوط سب ملتے رہے اور سب کاروائی درست ہے۔ دل زیادہ وقت آپ کی طرف رہتا ہے اور توجہ دل سے بھی دعا کی ہے کہ خداوند کریم آپ کے ذریعے لکھوکھہا آدمیوں کو انوارِ طریقت اور ضیائے ربانی سے منور کرے اور طویل عرصہ تک سلسلہ قائم رکھے اور مقبول دعا ہو۔

واضح ہو کہ مطلق اسلامی ہدایت قوی اور غالب نہیں ہوتی۔ اس لئے سلسلہ وعظ کارگر نہیں ہوتا۔ ہدایت اور عشق الٰہی اور حصول قرب الٰہی کا علم صدری تعلیم ہی سے ہوسکتا ہے۔ اس لئے زیادہ یہی ضروری کام ہے۔ نیز دل بہت چاہتا ہے کہ چند یوم رخصت لیکر یہاں آجائیں۔ خواہ ہفتہ یا اس سے کم۔ اگر تبدیلی کے ایام ہیں تو اس صورت میں بھی ہوسکتا ہے۔

پیر احسن الدین صاحب نے لکھا تھا کہ تبدیلی ہونے والی ہے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
16.1.52

786
92 ﷺ

صادق و عمدۃ السالکین پیر احسن الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی اور تار بھی ملی تھی۔ **الحمد للہ** کہ خدائے وہاب نے ہماری دعاؤں کو قبول کیا اور آئندہ بھی دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کو مع بیگم صاحبہ ہمیشہ اپنے قرب اور اپنی عطا میں رکھے اور ہزارہا لکھوکھہا آدمیوں کو آپ کے ذریعے غموں سے نجات دے اور اپنی ذات سے ملائے اور اعلیٰ درجہ غوثیہ تک ترقی بخشے۔ حضرت رسول ﷺ تین چیزیں دنیا میں لائے ہیں اور ہم کو سکھلائی ہیں۔

1۔ خود خدا سے ملنا اور دنیا میں خدا کے لئے رہنا۔ ہر کام خدا کے لئے کرنا۔

2۔ دوسروں کو خدا سے ملانا۔ نفس اور غیر اللہ کی عبادت ترک کرنا اور ترک کروانا۔

3۔ رواج کو توڑنا۔ شخصی اور نفسی رواج کو توڑنا اور اجتماعی اور لوگوں کے رواج کو توڑنا۔

جو کچھ آپ کو لکھا جائے بیگم صاحبہ کو بھی پڑھا دیا کریں اور حاجی صاحب کو بھی دکھا دیا کریں اور ہر معاملہ میں غور اور تفکر کیا کریں اور ہر معاملہ میں خدا سے مشورہ کیا کریں اور ہر معاملہ اس کی دوستی میں ہو اور اس کے سامنے ہو۔ بیگم صاحبہ کو بھی مضمون واضح ہو۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
27.1.53

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ راسخ العقیدہ رئیس السالکین خلیفہ پیر احسن الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کے خطوط آتے رہے جواب میں اگرچہ دیری ہوئی مگر دیری نے بھی آپ کو ہمارے دل کے زیادہ قریب رکھا۔

ایک دفعہ تو آپ کی تبدیلی کا سوال بھی کیا مگر پھر خاموشی اختیار کی گئی۔ اس لئے کہ بہتری مالک کے ارادے میں ہے۔

امید ہے کہ زیادہ بہتری ہوگی۔ خدا کا اپنے دوستوں کی عزت، بہتری اور فوقیت کا وعدہ ہے۔

زندگی کا اصلی مقصد خدا کی دوستی اور اس کی نوکری ہے۔ باقی تمام امورات زندگی کی سہولت کے لئے ہیں۔ زندگی اور کسی کے لئے نہیں ہے۔ خداوند کریم آپ کو مع اولاد اور لواحقین کے اعلیٰ عزت دے اور ہمیشہ اپنی ذات کے ساتھ معیت وعطا میں رکھے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
15.8.53

786
92ﷺ

رئیس السالکین راسخ العقیدہ خلیفہ طریقت نسبت رسولیؐ پیر احسن الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کے خط متواتر ملتے رہے۔ جواب تحریری نہیں دیا گیا۔ خطوط مالک کے سامنے ہیں وہ خود بہتر کارساز ہے۔ نہایت مسرت ہے کہ آپ کو بدستور سابقین ہر امر میں ذات کی طرف عروج دیا جاتا ہے۔

الحمد لله علی فضلہ و منہ

جب غور کیا جاتا ہے تو شکر ہی کی تمنا پیدا ہوتی ہے۔

نذیر اللہ صاحب صوفی کے خطوط اور مفیض الدین صاحب کے خطوط بھی آتے رہے۔ خداوند کریم آپ کو مع عیال واطفال اور لواحقین اور اس حقیقی رفقاء جماعت کے ساتھ ہمیشہ خوش اور غالب رکھے اور کامیاب رکھے اور ترقی عزت اور عروج منازل صدری عطا فرماوے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
11.10.53

786
92 ﷺ

راسخ و صادق پیر صاحب خلیفہ طریقت پیر احسن الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ !

آپ کی سب چٹھیاں موصول ہوتی رہیں۔

آپ کو یہاں حاضر دیکھ کر جواب تحریر میں تاخیر ہوئی اور کوئی وجہ تاخیر نہیں ہے۔

خداوند کریم آپ کو ہماری دعا کے موافق اعلیٰ مرتبہ عطا فرمائے اور جہان کو آپ کے ذریعہ نجات حاصل ہو۔ انشاءاللہ بچوں کو کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
6.9.54

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ صادق و راسخ احسن الخلفاء پیر احسن الدین صاحب

آپ کی چٹھی میں لطائف کے متعلق سوال ہے۔ فی الحقیقت یہ علمی اور اجتہادی چیز ہے اور لطائف کی حقیقت تو ہر چیز کی حقیقت معلوم ہونے پر خود بخود ظاہر ہو جاتی ہے۔ اشیاء و موجودات کی حقیقت کا علم انسانی اختیار سے باہر ہے بلکہ یہ چیز اضطراری ہے جو اس بیابان کے مسافر کو پیش آتی ہے۔

طریقت میں وجدان علمی کے حالات کا موازنہ کرنے اور سمجھنے کے لئے بصیرت نوری شرط ہے جس کے متعلق حکم ہے **"اِنَّہٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ تعالیٰ"**

خدا نے مخلوق کو پیدا کیا اور عبادت میں مصروف کیا۔ چنانچہ ہر نوع مخلوق کے تمام افراد کو علیحدہ علیحدہ طریق عبادت اور علیحدہ طریق طہارت سکھلایا۔ تمام مخلوق کے اقسام عبادات اور تکلیفات انسان ہی کی عبادت میں جمع ہوئے اس لئے انسان سب مخلوق پر افضل ہے اور سب انسانوں کی عبادت اور تکلیف انبیاء کی عبادت کا عکس ہیں اور سب انسانوں کی عبادت جزوی ہے اور انبیاء کی عبادت کلی ہے۔ اس لئے تمام مخلوق اور انسانوں میں انبیاء افضل ہیں اور سب انبیاء کی عبادت حضرت محمدﷺ کی عبادت کا جُز ہے اور حضرت رسول کریمﷺ کی عبادت کلی ہے اس لئے یہ حقیقتِ محمدی افضل الخلوق ہے اور تمام مخلوق کیلئے خدا کے رسول کا دروازہ ہے یہاں پر دو نتائج پیدا ہوتے ہیں جو نہایت اختصار سے اشارتاً لکھنے پڑے۔ تفصیل خود سمجھ لیں۔

1۔ تمام انسان اسی مدعا کے لئے پیدا ہوئے کہ خدا سے عملی اور علمی پیوستگی اس طریق سے اختیار کریں جس طرح بلب کا برتن بجلی کی روشنی کے سلسلے میں پیوست ہوتا ہے سوائے اس کے بلب کے برتن سے کوئی مطلب نہیں اگر بلب کو بجلی کے پاور ہاؤس کے سلسلہ میں پیوست نہ کیا جائے تو وہ روشنی اس میں نہیں آتی اور بلب فضول برتن ہوگا اور اگر پیوست کیا گیا تو وہ اس روشنی اور اس حقیقت کا مظہر ہوگا اور اس کے بنانے کا مدعا بھی پورا ہوگا۔

2۔ یہاں دوسرا مطلب یہ بھی اخذ ہوتا ہے کہ جو انسان بلب کی طرح سلسلہ نسبت رسولﷺ میں پیوست ہوا تو مرکز سے اصلی روشنی اور ضیائے ربانی کا وہ وجود مظہر ہوگا۔ جذبات سے متاثر ہو کر اس حقیقت واقعی کو پہنچنا مقصود ہے جس کا عکس یہ رسومات ہیں اور یہ رسم ایک علیحدہ اس چیز کو توڑنے والی ہے جو خدا کے عشق میں حائل ہے۔

ایک دولتِ لا زوال احدیت سے وابستہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے صدر مبارک میں موجزن ہے جس کی وجہ سے عالم دنیا و مافیہا کی ایک ذرہ بھر وقعت نہیں اور وہ ان کی ذاتی مشرب اور حقیقت زندگی ہے۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام وحضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت آدم صفی اللہ کے متعلق **مُتیَقّن** ہے اور ہر نبی کا مضمون ضمیر جداگانہ کیفیت رکھتا ہے اور یہ تمام خزانے حضور سرور کائناتﷺ کے صدر اعظم سے ہیں اور اس کی جُز ہیں تو بصورت متابعت صدری ہر انسان کو اس کے تاثرات اور کیفیات سے اثر ملتا ہے۔ گویا عبور واقع ہو کر مقام محمودیت کی طرف عروج حاصل ہوتا ہے تو یہ کیفیات مشرب کہلاتے ہیں ان کے متعلق کشفی اور اجتہادی اور مقامی تشخیص کو لطائف سے تعبیر کرتے ہیں مگر قرب اور عروج میں یہ شرط نہیں ہے۔ جغرافیکل حیثیت سے متوجہ ہونا صرف مبتدی کو مفید ہے اور اسی کو مقصود خیال کرنا باعث محرومی ہے چنانچہ بعض علما، جہلا اور غلط صوفیا کا یہ شغل ہے۔ یہ جماعت ماسویٰ اللہ میں مصروف اور متوقف ہے۔ مبتدی کو جیسے کہ سکول میں لکیریں لگا کر قلم پھراتے ہیں اور اس طرح ابتدائے

مشق جاری کرنا مقصود ہے جیسے کہ اذکار و عبادات میں الفاظ مقصود بالذات نہیں بلکہ ان کا موضوع اور معانی مقصود ہے۔
اگر کوئی الفاظ اور تصور اور اشغال میں مقید رہا تو نسبت رسولﷺ اور حضور ذاتی سے محروم رہا۔ **نعوذ باللہ من ذالک**

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
10.10.54

786
92ﷺ

صادق و راسخ العقیدہ خلیفہ پیر احسن الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ !

آپ کے دو تین خطوط ملے۔ خدا کا فضل ہے مستقبل میں زیادہ طمع مالک کے دروازے پر ہے۔

جو اخبار والا معاملہ ہے اس کا مجھ کو علم ہوا۔ میں نے تو اپنے مالک کی عطا کا بہت شکر ادا کیا بلکہ شکر اس کا ہو نہیں سکتا کہ ایک ہوشیار آدمی غور سے، فکر سے، ہماری عیب جوئی کے لئے آیا مگر مالک نے اپنی ستا ری سے ایسا پردہ ہمارے عیبوں پر ڈالا کہ اس کو پتہ ہی نہیں لگا۔ ورنہ ہم اور ہمارے عیب جبکہ سراسر عیب ہی عیب تو ہم ہیں۔ یہ اس کی عنایت ہے۔ ہم نے کیا عبادت کی۔ ایک ذرا سی چیز پر پیغمبروں کے جدّ پیغمبر کو بہشت سے خارج کیا اور کرامت ہماری کس قدر عیاں ہے کہ باوجود اس قدر نافرمانیوں کے زمین پر چلتے پھرتے ہیں اور زمین میں دھنس نہیں جاتے۔ غرق نہیں ہو جاتے۔

اگر بر روید از تن صد زبانم
چو سوسن شکر لطفش کے توانم

وہ سراسر حلیم ہے اور واسع العطایا ہے۔

باعثِ مخلوقات حبیب خداﷺ کو تو اس قدر تکلیف اور دکھ دیا جائے اور وہ محسوس نہ کریں اور پھر دعا ہی کریں۔ ہم تو ان کے غلام ہیں۔

ما شاخ پر میوہ ایم از شجر توحید
ہر راہ گزرے سنگ زند عار نداریم

گورنر پیپئر ز صاحب (گورنر سرحد 1931ء) نے ہماری مرضی کے خلاف عمل کا ارادہ ہی کیا ہم نے بد دعا دی وہ غرق ہو گیا۔ ہم کو اس سے کون سی خلعت ملی یا شاباش ملی؟

وِگرم صاحب جنزل (یہ جرنیل شمالی کمان کا جنزل آفیسر کمانڈنگ تھا) مخالف ہوا۔ایک ہی رات میں اپنے بنگلہ سے باوجود دروازے بند ہونے کے گم ہوا۔ہم کو اس کا کیا بدلہ ملا؟

ذرا غور کرنا چاہیے کہ کام تو وہ ہو جس کا نتیجہ ہو۔اپنے نفس کو مارنا چاہیے (یعنی چاہیے کہ نہ چاہئیں)۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
6.3.55

صادق احسن الخلفاء پیر احسن الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کے خطوط ملتے رہے۔چٹھی کا جواب نہیں دیا گیا۔مگر حقیقی جواب دیا جاتا رہا۔غالبًا آپ اس جواب کے منتظر تھے۔

بیگم صاحبہ اور بچوں کی چٹھی بھی آئی تھی۔اس کا اثر بہت سخت دل پر ہوا اور اب تک اثر ہے۔آپ نے جو حفیظ صاحب کے متعلق کئی بار لکھا۔اگر حفیظ صاحب کو کچھ شک ہے تو وہ غلط ہیں۔ان کو توبہ کرنی چاہیے یعنی شک سے توبہ کرنی چاہیے۔یہ تعلق قیامت تک خدا کے سامنے ہونے کے لئے ہے۔اس کو صاف رکھنا چاہیے۔البتہ حفیظ صاحب کو یا کسی کو میں خود دور کرنا نہیں چاہتا۔وہ خدا کی مخلوق ہے۔مخلوق کی ہمدردی کا عذر لے کر مالک کے روبرو سرخروئی مقصود ہے۔

حفیظ صاحب کا بیان روزہ داروں میں میرے روبرو درست تھا۔واقعیت پر تھا۔مگر ہم لوگ جو کریں یا کہیں اس سے شک، ملال، اقتباس غلطی ہے۔

آپ کے خطوط پڑھ کر مجھ کو زیادہ اعتبار ہوتا رہا اور آپ کی قیمت زیادہ ہوتی رہی اور اطمینان ہوا۔

الحمد لله علی منه و کرمه

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
13.4.55

786
92 ﷺ

صادق و راسخ العقیدہ احسن الخلفاء پیر احسن الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ !

آپ کی چٹھی ملی تھی۔ حفیظ صاحب کے بارے میں آپ نے تیسری بار لکھا۔ مجھ کو فرصت اس قدر نہ ملی کہ ان کو چٹھی لکھتا البتہ جواب تو دے دیا تھا۔ جو ان کا مدعا اور دعا تھی ہم چاہتے ہیں کہ مالک کی غلامی میں داخل ہونے کے قابل ہو جائیں اس لئے ہمارے دو فرائض ہیں۔

1۔ مخلوق کو خدائی تکلیف اور رنج سے معافی ملنے کی دعا

2۔ بندگانِ خدا کو خدا کی طرف متوجہ کرنا

اندریں صورت دعا تو کی جاتی ہے اور بندگانِ خدا سے بھی مناسب طریق پر گزارش کی جاتی ہے۔ قبول ہو یا نہ ہو۔ البتہ ضابطہ کے خلاف ہے کہ خدا کسی کو نیکی یا عبادت پر زور سے مجبور کر دے۔

حفیظ صاحب کا ایک کام میں اطمینان ہو گیا اب دوسرے میں بھی ہو جائے گا۔ آپ ان کو تسلی دیں۔ دراصل ان کا ہمدرد سوائے اس خدائی جماعت کے اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ باقی لوگوں کے تعلقات وجوہات پر ہوتے ہیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
12.1.56

786
92 ﷺ

احسن الخلفاء پیر صوفی احسن الدین صاحب زاد اللہ درجاتہ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔ اس سے پہلے بھی پہنچی تھی۔ کسی قدر طبیعت علیل رہی جواب نہ دے سکا۔

آپ نے جو سندھ کے لوگوں کو تعلیم دی وہ تو آپ کی خاصیت میں داخل ہے کہ جو کچھ برتن میں ہوتا ہے وہی اس میں سے برآمد ہوتا ہے۔ البتہ جو آپ نے چٹھی میں شعر لکھا ہے وہ غلط ہے۔ اس لئے کہ جس قدر مذہبی طبقہ ہے یا طریقت کے نام میں پکارے جاتے ہیں ان میں آپ کے موافق آدمی صراطِ مستقیم پر کوئی نہیں ہے۔ حضرت علی کرم اللہ

وجہ ایک دن تشریف لے جارہے تھے۔ راستے میں دیکھا کہ ایک شخص قرآن شریف عشق الٰہی کے جوش میں پڑھ رہا ہے اوراس کے آنسو بھی جاری ہیں۔ حضرت علیؓ تھوڑی دیر کھڑے ہوکر دیکھتے رہے اور افسوس کا سانس لیا اور فرمایا۔

ھٰکَذَا کُنَّا لٰکِنْ قَسَتْ قُلُوْبُنَا

''یعنی افسوس کہ کبھی ہم بھی اس طرح تھے مگر ہمارے دل سیاہ ہوگئے ہیں''

یہ افسوس اور یہ الفاظ اور معانی ظاہر کرتے ہیں مگر حقیقتاً عروج کا ثبوت ہے۔ یہ صفت شاکلہ ہے۔

دنیا خراب گندے تالاب میں پڑی ہوئی ہے۔ عطر اور پاکیزگی کا تصور ہی مفقود ہے۔ محض مالک الملک کا احسان ہے کہ اپنے دروازہ پر سر لگوا رکھا ہے۔

الحمد لله علی منه و کرمه

آپ نے لغاری صاحب کے بارے میں بھی لکھا ہے۔ ان کا ہم کو افسوس ہے اور زیادہ افسوس ان کی بے سمجھی کا ہے ورنہ برداشت نہیں ہوسکتا کہ ہمارا رفیق ہو اور اس پر کوئی غالب آئے بلکہ نظر بد کرے یا خیال کرے وہ بھی نابود ہونا چاہیے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاکِ نشین

موہڑہ شریف مری
11.1.57

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ احسن الخلفاء راسخ العقیدہ پیر احسن الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی دو چٹھیاں ملیں۔ خدا کی مہربانی کا اعتراف اور شکر واجب ہے۔ انشاءاللہ آپ کو اعلیٰ منصب پر ترقی ملے گی۔

یَا کَبِیْرَ الْمُتَعَال 100 بار کام کی درستی اور آسانی کے لئے پڑھ کر دعا کرنی چاہیے۔ جو 500 بار **اَلْحَسِیْبُ** ہے وہ جاری رکھیں اور اعلیٰ مرتبہ پر تقاضا اور مراد رکھیں۔

ہم کو بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اس منصب کے بعد کیا کیا امور پر ترقی رواجاً کیا ہے یا از روئے دستور نظام۔

خداوند کریم آپ کو ہماری منشا اور دعا کے مطابق اعلیٰ منصب عطا فرمائے اور اپنی ذات کی طرف متوجہ رکھے اور اپنا قرب عطا فرمائے اور ہر مصیبت اور غلط چیز سے محفوظ رکھے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
25.1.57

احسن الخلفاء و صادق العقیدہ صوفی پیر احسن الدین صاحب زاد اللہ عزنہ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔ خداوند کریم آپ کو ہماری آرزو کے موافق اعلیٰ درجہ عطا فرمائے اور مقربین بارگاہ میں داخل رکھے اور آپ کی اولاد کو بھی ہمیشہ خوش رکھے اور ترقی درجات میں رکھے۔

یَا کَبِیْرَ الْمُتَعَالَ آپ خود پڑھیں اس سے آپ کا کام بارہ گھنٹہ کا دو گھنٹے میں طے ہوگا اور ہر مشکل کام یا کوئی بڑی چیز بہت آسان اور چھوٹی سی محسوس ہوگی اور اعلیٰ حکام بھی۔

نیز جو آپ سے پوچھا گیا تھا وہ ضروری تھا اور وہ تجویز بھی انشاء اللہ آ جاویگی۔ فقط

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
25.1.58

بشرف ملاحظہ احسن الخلفاء پیر احسن الدین صاحب زاد اللہ درجہ

خداوند کریم آپ کو ہماری التجاء کے موافق اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔

حسب ذیل ضروری امور یاد آئے۔

1۔ سیٹھ محمد شفیع (فرم ریاض و خالد کراچی کے مالک) کو اسمِ ذات کے متعلق دوبارہ آپ ٹھیک طرح سمجھا دیں اور ان کو بتلائیں کہ جو وظیفہ انہیں پڑھنے کو بعد ہر نماز بتایا تھا وہ پڑھتے رہیں۔ جب تک ان کی مخالفت ختم نہیں ہو جاتی۔ اگر کچھ زیادہ تیزی مخالفت میں کریں تو اصلی مخالف کا نام لکھ کر مجھ کو روانہ کر دیں۔

2۔ یہ کام ضروری یاد آیا کہ محمد خورشید صاحب سیکریٹری وزارت انڈسٹری کی والدہ صاحبہ فوت ہوگئی ہیں۔ مجھ کو کل پتہ لگا وہ بہت ہی نیک اور غیر معمولی خوبی والی تھیں۔ میرے دل میں بہت افسوس ہوا۔ ان کی فاتحہ خوانی ہماری طرف سے کسی وقت کریں۔ ہم نے ان کی مغفرت کی دعا کر دی ہے۔

دعا گو
مسکیں نظیر احمد
خاک نشیں

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
25.1.58

صادق العقیدہ خیر النساء رضیہ صاحبہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کے خیالات اور تشویشات جائز ہیں اور ہم بھی سب محسوس کرتے ہیں۔ مگر ہم آپ کے اس درجہ خیر اندیش ہیں کہ جس قدر آپ اپنے لئے ہیں۔ آپ خدا کے غلام ہیں۔ خدا کا وعدہ ہے اپنے دوستوں کو اعلیٰ عزت دینے کا۔

خداوند کریم آپ کو اور آپ کی اولاد کو ہمیشہ خوش رکھے اور اعلیٰ عزت اور وقار عطا فرمائے۔

دعا گو
مسکیں نظیر احمد
خاک نشیں

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
19.5.58

بشرف ملاحظہ احسن الخلفاء پیر احسن الدین صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

خداوند کریم آپ کو ہماری التجاء کے موافق اعلیٰ درجہ عطا فرمائے۔ کل کرنل نیازی صاحب آئے تھے۔ وہ پروگرام بتلاتے تھے۔ مگر ایک تجویز ہمارے پسند نہ تھی کہ 500 روپیہ برابر خوراک اور دو من گھی کا انتظام کیا گیا۔ یہ تعجب ہے کہ یہ جماعت تو مسکینی میں خدا سے گناہوں کی معافی کے لئے جا رہی ہے۔ یہ کوئی پارٹی عیش کا وقت تو نہیں ہے۔ میلہ اسپاں میں گھوڑے اس طرح تیار کر کے لے جاتے ہیں۔ ہمارا تو خیال تھا کہ سب جماعت کے لئے دس سیر جَو کا آٹا کافی ہے۔ نصف چھٹانک روزانہ میٹھے پانی میں ملا کر کھا لیں۔ یہ تو چلّہ ہے نفس پر توجہ رکھنے کا بندوبست نہیں ہے۔ یہ معاملہ ہم کو ناگوار ہوا۔ باقی سب ٹھیک ہے اور لٹھا چالیس گز والی بات فضول ہے۔ یہ فضول لوگوں کا خیال ہوتا ہے۔

چادریں ضروری ہیں اور ہم کو اجازت ملنے کی تار آنے کا انتظار ہے۔

محمد رشید صاحب کنٹرولر اور سلیمی ڈاکٹر صاحب۔ ان کے بارہ میں بھی ضروری ہے۔ وہ جوج آفسر ہے وہ کرنل نیازی صاحب کا قریبی رشتہ دار ہے۔ وہ شاید کوشش کریں آپ کو بھی وہ لکھیں گے۔

نوٹ : بالغرض خوراک ضروری ہے تو تھوڑی خوراک ڈاکٹر سے مشورہ کر کے تجویز کریں۔ جس سے نفخ پیدا نہ ہو، پیشاب زیادہ نہ ہو، گرمی زیادہ محسوس نہ ہو، نفس پروری نہ ہو۔

دعاگو
مسکین نظیر احمد
خاکِ نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
22.5.58

بشرفِ ملاحظہ احسن الخلفاء پیر احسن الدین صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

خداوند کریم آپ کو اعلیٰ درجہ دے۔ خداوند کریم آپ کے والد صاحب کو تندرستی دے۔ بہت تشویش اور حوصلہ شکن اخبارات کی اطلاع موصول ہو چکی ہیں۔ مگر ہم نے ارادہ میں کچھ کمزوری نہیں کی۔ ہم صاف خدا کی غلامی میں جا رہے ہیں۔ آگے مالک کی مرضی خواہ آگے پہنچ گئے یا صلح حدیبیہ ہی ہو۔ مگر بڑی بات یہ ہے کہ کوشش میں کمی نہ ہو۔ اس سے پہلے سب جماعت کو یہی شکایت ہے کہ کوشش کامل نہیں ہوئی۔

عزیز ہارون الرشید اور صوفی صاحب بھی گئے مگر کسی نے آپ کے جانے کا بھی کہا تھا۔

اوّل تو ہوائی جہاز کی ہی اجازت مل جائے گی انشاءاللہ ورنہ بحری جہاز میں چند آدمیوں کے لئے خصوصیت سے جگہ لینا چاہیے اور اس کام میں کوئی مشکل نہیں۔ صرف کوئی ہمارے اپنے قصور کا نتیجہ ہے۔ خدا سے معافی مانگنی چاہیے۔ قاضی صاحب کو پشاور سے بلا کر روانہ کیا گیا۔ ہارون الرشید کو بھی میں نے سب کچھ زبانی بتلایا تھا۔

دعاگو
مسکین نظیر احمد
خاکِ نشین

نوٹ جن کا قرعہ ہوا وہ بھی اور دوسرے بھی ضروری جائیں تو یہ تکلیف بارآور ہوگی۔ پیر عبدالرحمٰن صاحب بھی فریاد کرتے ہیں (نظیر احمد)

موہڑہ شریف مری
12.2.59

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ احسن الخلفاء حاجی صوفی ببر احسن الدین صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی 7.2.59 کی چٹھی ملی۔ کل ایک لفافہ میں آپ کو جواب دیا گیا۔

جو کام ہو وہ خدا کی نوکری اور اس کی رضامندی کے لئے ہونا چاہیے۔ ہم لوگوں کی زندگی یا زندگی کے افعال اپنے نہیں ہیں۔ سب مالک کے ہیں۔ اس صورتِ عمل سے انسانی طاقت سے بالا طاقت کے ماتحت کام اور ارادے پورے ہوتے ہیں۔ یہ اصول ہے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

از دہلی
29.1.40

786
92 ﷺ

محب صادق بابو محمد حسین صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی اور پارسل بھی ملا تھا۔ آپ نے بہت تکلیف کی اور آپ کے حسنِ سلوک کا میرے دل پر بہت اثر ہے اور دل سے دعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم آپ کو ہمیشہ خوش رکھے اور مرادیں پوری کرے۔ تھوڑے دن اور یہاں رہنا ہے۔ امید ہے کہ آپ اصلی حالات سے پھر بھی پتہ دیتے رہیں گے۔

دعا گو
نظیر احمد
بہاؤ حبش خان نزیریہ لائبریری، دہلی

فقط یہی پتہ ہے اور الفاظ درست نہیں۔ بلکہ کچھ اور لکھنے سے ڈاک دیر سے ملتی ہے۔

از دہلی بہاؤ حبش خان نزیریہ لائبریری
20.2.40

786
92 ﷺ

محب و صادق سعادت مند بابو محمد حسین صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی تھی۔ بہت دن گزرے جواب میں دیری ہوئی۔ کبھی نئی دہلی کبھی یہاں۔ یہ کشمکش رہی۔ آپ نے اپنی چٹھی میں آخر حاشیہ پر یہ لکھا کہ مالی پوزیشن کیا ہے۔ اس کا جواب میرے پاس نہیں ہے خدا کے پاس ہے۔

میں تو وہ ہوں کہ تمام عمر اپنے والد صاحب سے بھی یہ معاملہ ظاہر نہ کیا اور کسی دوست کو بھی علم نہیں۔ البتہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ جس ملک میں گیا ہوں ہرگز کسی کو میری پوزیشن بیان کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ جو گیا نہ سفر کیا۔ اب بھی شہر دہلی میں چند خلفاء صاحبان ہیں مگر میں نے ان کو اطلاع نہیں دی اور کسی واقف یا ناواقف کسی کو بھی نہیں ملتا۔ جو کچھ ملتا ہے کھا کر پھرتا رہتا ہوں۔ تھک جاتا ہوں تو سو جاتا ہوں۔ وطن سے صرف بابو محمد حسین کو میرا پتہ ہے اور کسی کو نہیں اور نہ میں چاہتا ہوں اور میں خود حیران ہوں کہ واپس کیوں آیا اور خیال میں کچھ نہیں کہ کہاں جاؤں گا۔

البتہ آپ کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ کوئی نواب صاحب، کوئی پیر صاحب، کوئی مولوی صاحب، کوئی جاسوس، کوئی کیا کوئی کیا اپنے آپ سے گمان بناتے رہتے ہیں۔ مجھ کو ابھی تک کسی سے بات کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ اگر لاہور آیا تو شاید راولپنڈی بھی ملاحظہ کروں۔ آپ کو پتہ دوں گا۔

از نظیر احمد مسافر

موہڑہ شریف مری
8.3.52

786
92ﷺ

قریشی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔

سب معاملات خدائے قیوم وقادر نے اپنے قبضہ قدرت میں رکھے ہوئے ہیں۔ لوگوں کے ہاتھ، لوگوں کے خیال، لوگوں کی رضا پر توجہ رکھنے سے مالک ناخوش ہوتا ہے۔ غیر ہاتھوں پر توجہ سے غیر ہاتھوں سے نقصان ہوتا ہے۔ اس لئے ان لوگوں پر کم توجہ لیکن مالک حقیقی پر پوری توجہ رکھیں۔ اس کا تعلق کمزور نہ ہو۔ یہ لوگ فضول ہیں۔ جو کچھ وہ چاہیں بکتے رہیں آپ اس سے غم نہ کریں۔ فقط

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
9.8.52

786
92ﷺ

قریشی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

آپ کی چٹھی دستی اور ڈاک میں کل ملی۔

واقعی حالات مفصل تو زبانی معلوم ہو سکتے ہیں۔

ظاہری کوشش انسانی فرض کا ایک حصہ ہے اور باطنی کوشش یعنی خدا سے مصیبت کی معافی طلب کرنا یہ دوسرا حصہ ہے۔ اس پر ظاہری حالات بھی درست ہو جاتے ہیں۔ یہ امور کی حقیقت ہے۔ جب بارگاہ الٰہی سے کوئی امر ظہور میں آتا ہے تو اس کے موافق کے اسباب اور وسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

انشاءاللہ سب مصیبت رفع ہو جائے گی۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
25.5.54

قریشی صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی تھی۔ اس کا جواب دستی روانہ کیا تھا۔ غالباً آپ کو موصول نہ ہوا۔ آپ کی دوسری چٹھی سے یہ معلوم ہوتا ہے۔

آپ نے بہت گھبراہٹ اور مایوسی ظاہر کی۔ اس قدر مایوسی نہیں چاہیے۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

صرف تھوڑی کشمکش بڑھ گئی۔ بدکن شخص نے بدی کی۔ مگر خدا کامیاب کرے گا۔

نقول لے کر قاضی صاحب کو ملاحظہ کروائیں اور اپیل جلدی ہونی چاہیے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

از دربار موہڑہ شریف
16.5.60

صادق العقیدہ صوفی محمد حسین قریشی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی کل شام ملی۔

آپ نے ٹانگ میں تکلیف کا ذکر کیا مگر مفصل نہیں لکھا۔ لہٰذا آپ پورا حال لکھیں کہ کس طرح تکلیف ہوئی اور اب کس طرح ہے۔

میں اب اوپر جاتا ہوں لوگوں سے ملاقات ورخصت کرتا ہوں مگر کمزوری کی وجہ سے تھوڑا وقت کام کرنے سے گھبراہٹ دل کی شروع ہوجاتی ہے اور گاؤٹ کی تکلیف بھی ہے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف مری
5.2.53

صادق و راسخ العقیدہ خلیفہ صوفی عبد الرشید صاحب

آپ کی 31 جنوری کی چٹھی موصول ہوئی۔

آپ نے لکھا ہے کہ حضرت مخدوم علی شاہ (داتا صاحب) نے وصل دیا اور تعلیم **الحمد لله و سبحان الله** سانس میں پڑھنے کی دی۔

آپ کو دو امور کا خیال پختہ رکھنا چاہیے۔ایک یہ کہ جس ذکر سے کسی قدر لذت کی حس ہو وہ مقصود نہیں۔ دوسرا یہ کہ ذکر الٰہی قلبی سے مراد توجہ الی الذات ہے جو کہ مقصود ہے جو آپ نے **الحمد لله** اور **سبحان الله** پڑھا یہ جمالی حقیقت ہے گویا اس میں عروج نہیں ہے بلکہ نزول ہے کیونکہ صفات اور حمد کی توجہ ہوئی اور اپنی ذات کا قیام ہوا حالانکہ اپنی ذات کی نفی اور توجہ الی الذات مقصود ہے اور یہی عروج ہے۔حمد وثنا میں تمام مخلوق شامل ہے وصول ذات کا حق فضیلت انسانی رسولی ہے۔

اگر آئندہ کوئی صورت نمودار ہو تو اطلاع دے کر اس کی حقیقت سمجھنا چاہیے اس لئے کہ یہ معاملات خواص کو اکثر پیش آتے ہیں۔جس طرح مسافروں کو راستہ میں کئی چیزیں نظر آتی ہیں۔

حاجی صاحب اور حفیظ صاحب کا اکٹھا ہونا اور آپ کا موجود ہونا اللہ تعالیٰ کے احسانات سے ہے۔ **الحمد لله**

یہ چٹھی چونکہ ایک حصہ تعلیم پر مشتمل ہے اس لئے حاجی صاحب کو ضروری دکھا دیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ:حاجی صاحب کا ایک شخص کنبے کا محمد شریف فوت ہوگیا اس کے مرنے کا بہت افسوس ہے یہ شخص دنیا کی طرف سے توجہ ہٹا کر طریقہ میں داخل ہوا تھا اور ایک دم خدا کی طرف پھرا تھا ان کو اطلاع ہو۔

موہڑہ شریف مری 786
5.8.53 92ﷺ

صادق صوفی عبد الرشید صاحب زاد اللہ عزنہ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی کئی چٹھیاں آئیں اور ملاحظہ کی گئیں۔ جواب میں دیر ہوئی اس کی وجہ معلوم نہیں ہے۔

1۔ پہلی چٹھی میں آپ نے مخالفوں کی شرارت کے لئے لکھا تھا۔ اس کا علاج تو ہو گیا تھا مگر آپ کی تسلی کے لئے آپ کو بھی تحریر ہے کہ الحمد شریف مع **بسم اللہ** سات بار بعد نماز عصر پڑھیں اور ہر بار الحمد شریف میں **ایاک نعبدو و ایاک نستعین** بار بار پڑھا جائے۔

بعد نماز عشاء 117 بار **یَا بَاقِیُ** پڑھا کریں فقط

2۔ آپ نے قصیدہ **بُردہ** شریف کے متعلق حاجت روائی کے لئے پوچھا تھا اس میں **هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِىْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ** یہ مکمل شعر فجر کی نماز کے بعد 40 بار پڑھنا روزانہ کافی ہے بوقت اشد ضرورت مقابلہ زیادہ اور ترکِ حیوانی سے پڑھا کریں۔

3۔ آپ نے (یا شیخ عبدالقادر جیلانی **شیئاً لِلّٰہ**) جو عموماً ختم خواجگان میں پڑھا جاتا ہے اس کے متعلق دریافت کیا تھا۔ علم ذات باری ہر وقت ہر لحظہ ہر حال میں ہر چیز کے متعلق ہے مشرق سے مغرب تک یا اس سے باہر زمین سے نیچے اور آسمانوں سے اوپر یا دوسرے عوالم میں ہر چیز کی ہر حرکت سے وہ ذات بلا واسطہ اور بلا ذریعہ باخبر ہے۔ اس کو علم غیب کہا جاتا ہے۔ یہ علم بغیر خدا کی ذات کے کسی کو نہیں ہے۔ اس میں کسی کو شامل کرنا شرک اور کفر ہے۔ اندریں معنی پیر صاحب بغداد کو حاضر اور ناظر خیال کرنا غلطی ہے۔ عقیدہ اور استدعا صحیح ہونی چاہیے اگر ان کو مستغرق فی الذات سمجھ کر اس طرح پکارا جائے تو حماقت ہے کیونکہ صورت استغراق میں وجود ثانی کی نفی ہے تو پکارنا کیا معنی رکھتا ہے اور **شیئاً لِلّٰہ** لکھا گیا یہ مسئلہ زبانی سمجھنے سے زیادہ واضح ہوتا ہے ان الفاظ کی بجائے الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ پکارنا درست ہے اور استمداد کا باعث ہے۔

نوٹ ضروری: دراصل زمانہ گزرنے پر کچھ غلط عقائد اور غلط الفاظ رواج پکڑ جاتے ہیں مگر زمانہ حال تو درکنار غلط سے بھی محروم ہے۔ بلکہ برعکس نہند نام زنگی کافور والی بات ہے۔ طبقۂ بزرگان (جن کو عوام بزرگ بولتے ہیں) میں ایمان اور نسبت رسولﷺ کی حس بھی نہیں ہے بلکہ بنیاد ہی نفس اور کفر پر رکھی جاتی ہے۔ خداوند کریم ایسے لوگوں کی مجلس سے بچائے اور معاف رکھے۔ اب دنیا بہت تاریک ہے قدم رکھنا مشکل ہے بلکہ اپنا نفس اور خیال انسان کو آہستہ آہستہ

اصلیت سے کنارہ پر لانے میں کوشش کرتا ہے اس لئے رائے اور خیال کو ٹھیک کرنا چاہیے۔ اپنی رائے اور اپنے خیال کو معیار نہیں بنانا چاہئیے۔ فقط۔

بہتر ہے کہ یہ معاملات حاجی صاحب سے بیان کر دیا کریں وہ خدا کے فضل سے اس وقت نایاب دولت رکھتے ہیں اور یہ چٹھی بھی ان کو ملاحظہ کرا دیں۔ ضروری ہے تاکہ وہ تشریح کر دیں گے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
26.9.53

صادق صوفی محمد رشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ خداوند کریم آپ کو مع جماعت کے ہمیشہ خوش و کامیاب رکھے اور نور معرفت سے منور کر کے ضیائے ربانی سے مالا مال کرے۔ فقط

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
2.1.54

صادق صوفی محمد رشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھیاں آتی رہتی ہیں۔ دعا تو کی گئی تھی مگر جواب میں دیر ہوئی انشاء اللہ آپ کے برخلاف کوئی کامیاب نہیں ہوسکتا۔

یَا بَاقِیُ اسّی ہزار مرتبہ چند دنوں میں پورا کریں اس کے بعد کئی دن دو ہزار روزانہ بعد نماز عشاء پڑھتے رہیں اس کے بعد ایک سو بار صبح و شام کافی ہے اور اطلاع بھی دیتے رہیئے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ :اگر قاضی خورشید حسن صاحب آپ کو ملیں تو ان کی عزت کریں اور ان کو کچھ معاملات طریقت سمجھا دیں اور حاجی صاحب سے بھی ملاقات کرا دیں وہ بہت خاص آدمی ہیں۔ وہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی کے صاحبزادے ہیں۔

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
19.12.54

صوفی محمد رشید صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

1۔ معلوم ہوا کہ سلیمی صاحب شجرہ چھپوانا چاہتے ہیں اس لئے بذریعہ ڈاک میرے پاس روانہ کریں تاکہ میں ملاحظہ کر لوں۔

2۔ کسی صاحبزادہ کا نام درج نہ ہو۔

3۔ کئی اور تبدیلیاں کرنی ہیں۔

ان کو مطلع کر دیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
22.8.55

صادق و راسخ خلیفہ صوفی محمد رشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی 13.8.55 کو ملی۔

1۔ آپ اپنا کام درستگی سے کرتے رہیں اور اپنا وقت اپنے مالک کی غلامی اور دوسرے لوگوں کی خدمت میں صرف کریں۔ خداوند کارساز ہے۔

2۔ آپ نے اس کتاب کے بارے میں بھی دریافت کیا جہاں جہاں عبارت غلط ہے درست کی جائے اور الفاظ کی رسم خطی بھی غلط ہے میں نے تھوڑا حصہ دیکھا تھا قابل درستی تھا عبارت کی درستی کے بعد خوش خط لکھوا لیں اور بین السطور اتنی جگہ ضرور رہے جہاں حسب مناسب کچھ لکھا جا سکے۔

3۔ حاجی صاحب کو ضرور ملاحظہ دونوں کتابوں کا کرایا جائے جو کچھ وہ بتلائیں ایسا عمل کیا جائے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف مری
26.4.56

خلیفہ صادق صوفی محمد رشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی تھی وہی مضمون (موضوع طریقت) چھپوانے میں غفلت ہوئی اس میں پہلا صفحہ بصورت تمہید اور اول صفحہ میں پورا تعارف لازمی ہے شاید صوفی ارباب صاحب نے حاجی صاحب کو روانہ کیا۔ مگر بہتر ہے کہ اس کی کاپی لکھوا کر چھپوانے سے اول میرے پاس روانہ کی جائے شاید کوئی تبدیلی کرنی پڑے بعد میں چھپوائی جائے۔صرف پہلا ورق تبدیل کرنا ہے اور ''موضوع طریقت'' کی ایک کاپی کرنل نیازی صاحب کو ضرور روانہ کریں کہ وہ بغور ملاحظہ کریں۔ان کے خیالات قابل اصلاح ہیں۔ دراصل جو شخص دولت کا زیادہ متمنی ہوتا ہے اس کے دل میں دولت اور دولتمندوں کا رعب ہوتا ہے غلط یا صحیح دولت مندوں کی بات سن کر یقین کر لیتا ہے مگر جہاں تک ہو سکے ہر معاملہ کو دور اندیشی سے معلوم کرنا ضروری ہے۔

بشارت اللہ صاحب کو اس کتاب کے بارے میں لکھا جائے مگر وہ بھی ملاحظہ کرا کر چھپوانی ہو گی اور دو تین ضروری امور کی بابت اس میں اندراج ضروری ہے وہ لکھ کر روانہ کیا جائے گا۔

نیز آپ کی ملازمت میں مخالفین شرارت سے بس کر چکے ہیں یا نہیں، مفصل پتہ دیں اور سب امورات کے مالک کی طرف متوجہ رہیں۔ مقالید الامور اسی کے پاس ہیں۔ **انشاء اللہ** کوئی آپ کے اوپر غالب نہ ہو گا۔ جو مخالفت کریگا خود ہی ذلیل ہوگا۔

حاجی صاحب سے معلوم کریں کہ لغاری صاحب مکمل کامیاب ہو چکے ہیں یا نہیں۔

خداوند کریم آپ کو مع ڈاکٹر سلیمی صاحب اور عیال واطفال کے ہمیشہ خوش رکھے اور ترقی وعزت دے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
17.4.57

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ صوفی خلیفہ محمد رشید صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

عزیز ہارون الرشید کے انگلینڈ روانگی کی تیاری میں آپ نے بہت توجہ کی اور تکلیف سے ضروری کام انجام دیئے اور آپ کی بیگم صاحبہ نے اور سلیمی صاحب بھی دور سے تشریف لائے۔ یہ واقعی اور حقیقی محبت کا ثبوت ہے میرا دل بہت متاثر ہے میں آپ کو اور آپکی اولاد کو خدا کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ وہ اپنی عطاء اور فضل سے آپ کو اس خیال اور اس محبت کا صلہ عطا فرمائے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
25.12.57

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ صوفی خلیفہ محمد رشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ نیند نہ آنا یہ واقعی نقص ہے بہتر ہے کہ تخم گاجر پانی میں چائے کی طرح جوشا کر دو دن پلائیں پھر دو یوم کوئی دوائی نہ دیں اس کے بعد تھوڑے برگ گاؤ زبان بطور قہوہ سویرے ایک پیالی پلایا جائے پانی میں جوشا کر قہوہ بنایا جائے، تھوڑی چینی بھی ڈالی جائے۔ یہ خبر معلوم کر کے کہ (ڈاکٹر) سلیمی صاحب ہمارے ساتھ تیار ہیں بہت مسرت ہوئی اگر کوئی ایسی کتابیں اب لکھی گئی ہوں جو راستہ یا وہاں کے متعلق رہبری ہو سکے ان کا پتہ لگانا چاہیے۔ ان کا دیکھنا ضروری ہے۔ حاجی صاحب کو میں نے چٹھی نہیں لکھی حالانکہ نہ لکھنے کی وجہ سے یادداشت زیادہ رہتی ہے۔

1۔ یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ کتنی مستورات جائیں گی اور کون کون۔

2۔ ٹھیک طرح سے درخواست وغیرہ سب کاروائی قبل از وقت عمل میں آنی چاہیے مبادا کہ کسی کام کا وقت گزر نہ جائے یا تھوڑا نہ رہ جائے۔ دل میں اضطراب ہے۔ مگر ہم اس چیز کو پسند کرتے ہیں جو مالک کی طرف سے ہو اور اس کی ضرورت ہے۔ وہی حج ہے۔ جو لوگ ہوائی جہاز نہیں پکڑ سکتے وہ پانی کے جہاز کی درخواستیں دے دیں۔ خداوند کریم ہم سب کو عاجزی پر ہمارے خیالات اور ہماری ذہنیت کو صحیح رکھے اور ہم ضعیفوں کو اپنی غلامی میں قوی کر دے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف
25.1.58

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ صوفی خلیفہ محمد رشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔

1۔ بیگم صاحبہ کو خداوند کریم کامل صحت عطا فرمائے۔ دعا کر دی ہے۔

2۔ وہ عبدالرحمٰن سرہندی کا آپ نے لکھا۔ ایسے لوگوں سے ملاقات نہیں کرنی چاہیے۔ یہ شیطان ہوتے ہیں۔ کوئی مُلّا یا درویش آئے اس کو دور کرنا چاہیے۔ کسی کی ضرورت نہیں۔ جو خدا کی طرف سے ہو سکتے ہیں ان کو تعلیم و تربیت دینی چاہیے۔ فقط۔

3۔ فہرست امیدواران درگاہ الٰہی پہنچ گئی ہے۔ اس کے متعلق میں دوبارہ حاجی صاحب کو بھی لکھوں گا۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف
29.1.58

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ محمد رشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ خداوند کریم آپ کو ترقی، عزت و عروج منازل صدری عطا فرمائے۔

واضح ہو کہ آپ تشریف لائیں تو وہ کتاب (حیاتِ نظیر) ہمراہ لائیں۔ اس کو دیکھنا ضروری ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

از موہڑہ شریف
8.5.58

786
92 ﷺ

بشرف ملاحظہ صوفی خلیفہ محمد رشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی اور آپ کا نام نہ آنے کی وجہ سے ہم کو بھی اور سب جماعت کو رنج ہو رہا ہے۔ میں نے آج پھر احسن الدین صاحب کو تاکید کی ہے جہاں تک ہو سکے ان کے لئے سخت پر زور کوشش ہو۔ یہ ہمارے معلم اور

ضروری لازمی جزو ہیں۔اب ان کی طرف سے انتظار ہے۔امید ہے کہ کام ہو جائے گا اور سلیمی صاحب کا بھی ہم کو رنج ہے وہ ہماری جماعت کا سنگار ہیں۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف مری
13.1.59

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ صوفی رشید صاحب زاد اللہ شرفتہ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی اس سے پہلی چٹھی سلیمی صاحب کی بھی ملی تھی آپ جو علاج کراتے ہیں ممکن ہے کہ خدا کے حکم سے ہی ہو مگر لا علاج بیماری خدا کی طرف سے علاج پذیر ہو جاتی ہے۔تمام توجہ ذات الٰہی پر رکھنی چاہیے اور دعا اصلی علاج ہے۔سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ دعا سے علاج کرو۔اور مریض کو گھبراہٹ پیدا کرنا بھی غلطی ہے بلکہ اس کی قوتِ ارادی میں تندرستی قائم رہنا ضروری ہے۔علمِ مادیات کے ماہرین بھی قوتِ ارادی کو اصلی ذریعہ لکھتے ہیں۔اور حضور علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے **الوھم خلاق العظیم**۔یہ سب علوم اس کی تشریح ہے نیز مریض کو معتوب اور تکلیف میں خیال کرنا غلطی ہے اس کو جو کچھ ملنے والا ہے وہ بہت زیادہ ہے تکلیف بہت کم ہے۔البتہ سب کچھ لواحقین کی تنبیہ کیلئے ہوتا ہے اور بہتری کیلئے ہوتا ہے۔اگر محسوس کر کے استغفار اور غلطی کی اصلاح کر لیں تو معافی مل جاتی ہے اور معاوضہ بھی ملتا ہے اور مالک کی طرف سے منظوری ہونے پر حکیم، ڈاکٹر اور علاج کرانے والوں کی ذہنیت اسی طرف لگتی ہے جس پر کامیابی کا تعلق ہے۔مدعا یہ ہے کہ معاملہ کی بنیاد سے اور عمل سے درستی ہو اور سوال بھی ہو تو نتیجہ جو ہو اس پر تسکین ہوتی ہے۔خداوند کریم بہت **رحیم مجیب** اور **ذوالجلال والاکرام** ہے اور اپنے غلاموں پر زیادہ رحیم ہے مگر درون چشم گرچہ نیم موست بسیار یست۔تھوڑی غلطی بڑی بن جاتی ہے۔زکریا علیہ السلام درخت میں بیٹھے تو آری سے چیرے گئے اور سب لوگ درخت (غاروں) میں بیٹھتے ہیں الغرض استغفار۔ **یا لطیف** کے دروازہ سے سوال قائم رکھیں۔سلیمی صاحب سے وعلیکم السلام کہہ دیں اور حاجی صاحب کو سلام علیکم و رحمتہ اللہ۔حاجی صاحب اکثر یاد رہتے ہیں مگر میری حالت میں اب کچھ تغیر ہے ہر وقت جنگل میں چلے جانا اور تمام وقت گریہ وزاری میں گزارنا یہ مطلوب ہے۔یہی پروگرام بنتا رہتا ہے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف۔ مری
16.12.53

786
92 ﷺ

دلبرِ نہ محب قاضی صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔ آپ نے بہت باتیں یاد دہانی کے لئے لکھ دی ہیں۔ جن کی ضرورت نہ تھی۔ میں خود کئی دفعہ یاد کرتا تھا۔ (قاضی صاحب) کس قدر اچھا آدمی تھا۔ کہاں ہوگا کون ان کا پتہ دیوے۔ آپ کی چٹھی نے تو پرانے وقت کو سامنے کر دیا۔ غیر معمولی اثر اس لئے ہوا کہ مدت سے وہ جو ن ہی بدل گئی تھی۔ دوسرا جہان تھا دوسرا دن رات تھا۔ دوسری زندگی تھی۔ جس طرح دنیا سے چلے گئے ہوئے لوگوں کو دنیا کی کیفیت پیش کی جائے۔

نہایت اختصار سے گزشتہ سے پیوستہ حالات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ وہ یہ کہ اس اثناء میں گل بادشاہ کی والدہ فوت ہوگئیں۔ میری زندگی پر انقلاب عظیم رونما ہوا۔ اس کے خاص وجوہات تھے۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت پیر صاحب والدؒ فوت ہوگئے۔ دنیاوی زندگی کا سلسلہ فوراً تبدیل ہوگیا۔ جس طرح کوئی گہری اور طویل نیند سے سویا جاگ اٹھے اور خواب والے حالات کا نشان بھی نہ رہے اور نئے ہاتھ پیر مارے اور نئی زندگی میں سرگرداں ہو جائے۔ اس کا آغاز اس طرح ہوا کہ پیر صاحبؒ بیمار ہو کر تندرست ہوگئے تھے۔ انہوں نے خواب میں مجھ کو موہڑہ شریف بلایا۔ میں نے تمام سامان روانہ کر دیا۔ خود نہ آیا۔ دوسرے دن خواب میں پھر حکم ہوا اور بہت سویرے بیدار ہو کر راولپنڈی سے موہڑہ شریف پہنچا۔ پیر صاحبؒ نے میرے پہنچتے ہی ایک لمبی دعا فرمائی اور ایسے الفاظ فرمائے جس کے سننے سے میں بیتاب ہوگیا اور روح بھی متاثر ہوئی اور تمام معاملات میرے سپرد فرمائے اور پانچ قسم کے حکم دیے۔ اس کے تیسرے دن ایک شخص خوش لباس مہیب شکل کا آیا۔ نہایت بیبا کی اور غرور سے دربار میں داخل ہوا اور پیر صاحبؒ سے بیبا کانہ ہم کلام ہوا۔ لوگ حیرت زدہ تھے اور اس کو بے ادب خیال کرتے تھے اور مارنے کا حیلہ میں تھے۔ اس وقت پیر صاحبؒ کی جسمانی صحت درست ہو چکی تھی۔ کلی آرام تھا۔ اس نے کہا مجھ کو حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ نے بھیجا ہے اور انہوں نے آپ کو سلام دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ آج رات کے دس بجے ہمارے پاس آ جاؤ اور قبر فلاں جگہ پر کرو اور نظیر احمد کو سب کا حکم دے دو۔ اس کے بعد وہ شخص دربار سے باہر نکلا۔ لوگوں نے مارنے کا ارادہ کیا۔ مگر تھوڑی دیر چل کر گم ہوگیا اور لوگ پشیمان واپس آئے اور ٹھیک رات دس بجے پیر صاحبؒ کی روح رخصت ہوگئی۔ الغرض اس وقت سے لے کر اب تک دور دراز جنگل میں ایسی زندگی اختیار کر رکھی ہے جس میں بادشاہ و گدا، ادنیٰ و اعلیٰ، نیک اور بد تمام صفات سے نظر گزر کر حقیقت پر پڑتی ہے۔ اس لئے ہر انسان سے جو مالک کا حکم ہوتا ہے وہی سلوک کرنا پڑتا ہے۔ مالک کی غلامی ہے اور مخلوق کی خدمت ہے۔ وہ خدمت جس کے لئے انسان دنیا میں لایا گیا۔

اگر بر روید از تن صد زبانم
چوسوسن شکر لطفش کے توانم

نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ:اگر ملاقات ہوسکے تو بہت بہتر ہے۔اکثر لوگ جومع بال بچہ کے آتے ہیں وہ موٹر گھڑیال کے ساتھ کشمیری بازار رکھ کر پیدل تقریباً ڈیڑھ میل آتے ہیں بڑے آفیسر اسی طرح آتے ہیں۔بعض کلڈ نہ موٹر رکھ کر پیدل یا گھوڑے پر آتے ہیں۔تین میل کا راستہ ہے اگر پیشتر آمد کی اطلاع ہوتو آدمی رہنما اور ڈانڈی کا بھی انتظام ہوسکتا ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

از دربار موہڑہ شریف۔مری
2.1.54

بشرف ملاحظہ شرافت پناہ قاضی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی 21 دسمبر کی پہنچی تھی جس میں فقیر صاحب غار والے کے متعلق دریافت کیا ہے۔ وہ بیشک سلسلہ مریدی میں داخل ہیں اور ایبٹ آباد بلوچ پلٹن میں درزی کا کام کرتے تھے ان کی زیادہ عاجزی پر پیر صاحب (والدؒ) نے ان پر مہربانی فرمائی تھی اس کے بعد وہاں پلٹن میں ہی ان کی عزت ہوگئی تھی۔مگر بعض وجوہات پر وہ وہاں نہ رہ سکے اور غار والی طرف چلے گئے۔

مدعا یہ ہے کہ بالکل صحیح طور پر زندگی اپنے اصلی مقصد پر جس کے لئے انسان پیدا ہوا ہے اس پر کامیاب ہو۔ تمام آرام، تکلیف، عزت وغیرہ سب خدا کی طرف سے ہوتے ہیں اس کے اسباب اس کے لئے آسان ہوتے ہیں۔ جس کے لئے وہ مالک آسان کردے۔سب غموں کو سب مقاصد کو چھوڑ کر اس حقیقی مالک کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔ جب اس کا قرب ذاتی ہوجاتا ہے اور ماسویٰ اللہ کے حجاب سے نجات ہوتی ہے تو وہی مالک وہی حاکم اس زندگی میں ہوتا ہے۔اس سینہ کی ہر خواہش کن فیکون کی قدرت سے پوری ہوتی ہے اور سکون اور اطمینانِ قلب کا فقط یہی ایک نسخہ ہے۔باقی عمر کا حصہ خواہ کسی راستے پر ہوگزر رتا رہتا ہے۔مگر دنیا میں آنے کا مدعا پورا نہیں ہوتا۔فقط ندامت حاصل کر کے جانا پڑتا ہے۔

سب چیز عبادت کرتی ہے مگر صرف انسان کا ہی وجود ہے جو بجلی کے بلب کی طرح اس ضیائے ربانی اور نسبت رسولی ﷺ کے لئے بنایا گیا ہے۔ اگر اس سے محروم رہا تو کس قدر فضول اور بے فائدہ ہوا۔ میرے خیال میں آپ کبھی کبھی حاجی صاحب سے ملاقات کیا کریں اور صوفی محمد رشید صاحب کنٹرولر آف ملٹری اکاؤنٹس سے بھی لاہور چھاؤنی میں ملیں۔ ان سے ملاقات بہتر ہے۔ وہ حاجی صاحب کے پاس بھی آپ کو پہنچا دیں گے۔ مجھ کو معلوم ہے کہ آپ کی فطرت اور آپ کا باطن بہت اعلیٰ خوبی رکھتا ہے۔ تھوڑی توجہ سے آپ کو زیادہ معاوضہ ملے گا۔

باقی غار والے یا اَور فضول لوگوں سے اصلی مدعا میسر نہیں ہوسکتا۔ عوام کی زندگی اور خواص کی زندگی اور موضوع زندگی میں بہت فرق ہے۔

آپ کا خیر اندیش
نظیر احمد
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف۔ مری
11.1.54

786
92 ﷺ

جناب شرافت پناہ راسخ و صادق قاضی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ آپ کا حاجی صاحب سے ملنا اور مجلس مفید ہے۔ دراصل دنیا میں صحیح راستہ ملنا تقریباً بہت مشکل ہے۔ آپ کی اعلےٰ سرشت معاملات دنیاوی کے علاوہ روحانی حقیقت کو بھی سمجھنے والی ہے۔ مری میں اس قدر برف ہو رہی ہے کہ سڑکیں موٹر کی بند ہیں اور سڑک سے آگے دو فٹ سے زیادہ برف موجود ہے۔ دو چار دن میں برف کم ہو جائے گی۔ تو آپ کو اطلاع دی جائے گی۔ اس کے بعد آپ اپنی آمد کا پروگرام بنائیں۔ آپ نے بستر کے متعلق بھی پوچھا ہے۔ جواباً قلمی ہے کہ یہاں بستر مل جاتے ہیں آپ تو خدا کے مہمان ہوں گے خدا ہی کے نام کی عزت پر اور خدا ہی کے دروازے کی امید پر تکلیف کریں گے تو خدا خود ہی اپنے امیدواروں کی امیدیں پوری کرنے والا ہے۔

پیر احسن الدین صاحب جائنٹ سیکریٹری پاکستان پرسوں یہاں سے لگتی برف میں واپس گئے ان کے ہمراہیوں کو زیادہ تکلیف ہوئی تھی۔ اس لئے احتیاطاً آپ کو برف کے متعلق لکھ دیا ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ: دوسری چٹھی میں برف کا حال لکھا جائے گا اور ٹیلیفون میں بھی آپ دریافت کر سکتے ہیں۔

از دربار موہڑہ شریف ۔ مری
12.1.54

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب و صادق قاضی صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

کشمیر روڈ سے بڑی سڑک سے برف اٹھائی گئی ہے۔ راستہ صاف ہے۔ گھڑیال چھاؤنی کے ساتھ موٹر پہنچتی ہے۔ کشمیری بازار کے قریب جگہ ہے۔ اگر آپ آنا چاہیں تو بیشک تشریف لائیں۔ البتہ روانگی سے ایک دن پہلے ضرور تار دے دیں کہ آدمی آ گے جائے۔

دعا گو
نظیر احمد

نوٹ : اس مکتوب گرامی کے بعد قاضی صاحب اپنے چار رفقا کے ہمراہ موہڑہ شریف برف کے دوران تکلیف اور مشکل کے ساتھ پہنچے لیکن جس محبت اور شوق سے وہ حضورؒ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اس سے حضورؒ بہت خوش ہوئے۔ سلسلہ طریقت نسبت رسولی ﷺ میں داخل ہو کر قاضی صاحب واپس لاہور۔ کراچی تشریف لائے اور متعدد خطوط جو انہوں نے حضور والا شان حضرت پیر نظیر احمدؒ کو لکھے ان کے جواب میں مندرجہ ذیل مکتوب گرامی لکھا۔ (مؤلف)

از دربار موہڑہ شریف ۔ مری
14.2.54

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب و صادق قاضی خورشید حسن صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کے کئی خطوط ملے۔ باوجود طبیعت پر زور ڈالنے کے خط لکھنے کا عمل نہ ہو سکا۔ آپ کو انتظار کرنا پڑا۔ آپ کے خطوط کا جواب آپ کی مراد ہے۔ اس لئے دعا ہی کافی ہے۔ بالکل آپ کی تکالیف کا علاج مالک الملک کی قدرتِ لطیفہ سے ہو سکتا ہے۔ میں نے خدا سے سوال کیا ہے کہ خدا آپ کو سب تکالیف سے نجات دے اور بہت خوشحالی، دولت اور عزت عطا فرمائے اور آپ کے بدخواہوں کو ذلیل کرے۔ آپ خدا کے نوکر، خدا کے دروازے پر نگاہ رکھنے والے اور خدا کی دوستی میں داخل ہیں۔ آپ کے سب کام وہ خود اپنی قدرتِ لطیفہ سے انجام دے گا۔ دنیا میں تھوڑا کام کرنے والے تھوڑے مال والے بھی اور زیادہ کام کرنے والے اور زیادہ دولت والے بھی سب خدا سے دور اور نفس کے نوکر ہیں۔ درآں حال کہ خدا کے ساتھ تعلق قلبی نہیں اور بہت مال والے بھی سب خدا کے دوست ہیں۔ درآں حال کہ خدا کی دوستی میں سب معاملہ ہے۔ ان لوگوں کا خدا خود کارساز ہے۔ ان کی مرضی اور خواہش مقبول ہے۔

پشاور والے سامان کی فروختگی بہتر ہے۔ بہت جگہ توجہ نہیں ہوسکتی۔ کراچی میں کام کرنا بہتر ہے۔ بہرحال آپ احسن السالکین پیر احسن الدین صاحب سے ضرور مشورہ کریں اور وہ آپکی امداد بھی کریں گے۔ جو خدا کو منظور ہو۔ وہ 22.2.54 کو پنجاب کے دورہ سے واپس کراچی پہنچیں گے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف۔ مری
8.4.54
786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب و صادق العقیدہ قاضی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ آپ نے یہاں آنے کے متعلق لکھا ہے اور اپنے دوست کے ہمراہ آنے کے بارے میں دریافت کیا ہے۔

اگر وہ خود آنے کی تکلیف پر آمادہ ہیں تو ان کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ محض خدا سے قرب اور لقا کے ارادہ پر سفر اختیار کریں تاکہ ان کی تکلیف زیادہ قیمتی ہوجاوے اور سفر کی حیثیت چلّہ کی ہوجائے۔

خداوند کریم آپ کو اور ان کو مع لواحقین کے ہمیشہ خوش رکھے اور اپنے نور معرفت سے منور کر کے ضیائے ربانی اور نسبت رسولی ﷺ سے مالا مال کردے اور معیت ذاتی عطا فرمائے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف۔ مری
17.7.54
786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب و صادق قاضی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ اگر آپ یا آپ کے احباب تشریف لانا چاہیں تو بہتر ہے۔ اس کا آنا محض خدا کے نام کی عزت اور اس کے دروزاہ پر امید کی بنا پر ہونا چاہیے۔ مسجد میں لوگ امام کی ذات کے لئے نہیں جاتے۔ خدا کے مہمان خدا

کے دروازہ کے سائل اور امیدوار ہونا چاہیے۔ خدا ان کی تکلیف کو منظور فرما کر عطا فرمائے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف۔ مری
9.8.54

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب و صادق قاضی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

خداوند کریم آپ کو کامیابی اور فتح یابی عطا فرمائے۔

آپ کی چٹھی ملی۔ حرف "**الحسیب**" خاص کامیابی کے لئے پڑھنا بہتر ہے اور "**وما رمیت اذ رمیت**" اگر زیادہ پڑھیں تو بہتر ہے تا کہ ان کی کاروائی جو جاری ہے وہ باطل ہو جائے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
6.1.57

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب و صادق قاضی صاحب زاد اللہ عمرہ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی جس میں حادثہ موٹر کا ذکر ہے۔ جس مالک نے اپنا کرم اور فضل قائم رکھا ہوا ہے اور ہمارے سوال کو قبول کرتا ہے اسی کا شکریہ اور اسی کی عنایت کا اعتراف اور اسی کی غلامی میں زندہ رہنا یہ اصلی کام ہے۔

خداوند کریم آپ کی تکلیفات کو معدوم کرے اور اپنی عنایت سے عزت اور آرام عطا فرمائے اور ترقی اور کامیابی دے اور اپنی ذات کی طرف متوجہ رکھے۔

خیر اندیش (دعا گو)
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
11.1.57

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب قاضی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی تھی اور موٹر کا واقعہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ خدا نے آپ کی مصیبت ٹال دی اور اپنے فضل سے آپ کو معافی عطا فرمائی۔ **الحمد لله رب العالمين**۔ مالک کا شکر اور اعتراف کرم ہونا چاہیے۔

خداوند کریم آپ کو سب طرح کی تکلیفوں سے اپنی قدرت کاملہ سے بچاتا ہے تقدیر عجیب طرح سے پوری ہوتی ہے۔ خداوند کریم ہمیشہ اپنا کرم اور فضل قائم رکھے۔

آپ کے لئے دعا کا سلسلہ جاری ہے اور آپ بلا اختیار مجھے یاد آتے رہتے ہیں۔ خطوط کا جواب اصلی وہی ہے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
17.4.57

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ محب و صادق قاضی صاحب خورشید حسن صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

عزیز ہارون الرشید کو انگلینڈ جانے کا خیال ہوا۔ اس کی روانگی اور تیاری میں آپ نے بہت غیر معمولی توجہ اور محبت کا اظہار کیا اور آپ کی بیگم صاحبہ نے کس خلوص اور محبت اور شفقت سے اسٹیشن پر جا کر رخصت کیا۔ اپنے بچوں کی محبت کے برابر محبت کا اظہار کیا۔ میرے دل میں اس کام کی بہت زیادہ وقعت اور عزت ہے اور میرا دل بھی آپ کیلئے اور آپ کی اولاد کیلئے اپنے مالک کے دروازہ پر سوال کر رہا ہے کہ خدا انکو آپ کو ہمیشہ خوش رکھے اور اپنے فضل و کرم کی رداء میں رکھے اور ہمیشہ کامیاب رکھے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف۔ مری
24.12.57

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ صادق العقیدہ و محب راسخ قاضی صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ اجمل صاحب کی مستعدی اور کارکردگی اور استقلال و نیک کرداری ان اوصاف کا پتہ لگ کر

دل کو اطمینان ہوا اور خوشی ہوئی۔ آپ کو سمجھنا چاہیے کہ خدا کی کس قدر عنایت اور معافی ہو رہی ہے۔ انشاءاللہ آپ کو اور بیگم صاحبہ کو ہمیشہ ترقی وعزت اور کامیابی کا سلسلہ رہے گا اور آپ کی اولاد پر بھی خدا کا فضل قائم رہے گا۔ خداوند کریم آپ کو اپنی ذات کی طرف متوجہ رکھے اور اپنے ہی دروزاہ کا امیدوار بنائے رکھے اور کسی کا محتاج نہ کرے اور جہاں تک ہو سکے ہر وقت اس ذات سے دل ملا ہوا رکھنا چاہیے۔ ذات الٰہی کے ساتھ پیوستگی ہو جائے اور عشق اور محبت ذاتی حاصل ہو۔ ہر ایک دنیاوی کام اس کی رضامندی اور قرب کا ذریعہ ہو جائے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
25.1.58

بشرف ملاحظہ محب و صادق صوفی قاضی خورشید حسن زاد اللہ عزنہ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی تھی۔ **الحمد لله علىٰ مَنِّه وَ كرمِه** خداوند کریم نے تفکرات اور غم کا نقشہ بدلا اور ذلت سے معافی دی۔ اب انشاءاللہ آپ کو مالک کے احسان اور کرم سے سب کاموں میں کامیابی اور بہتری کا سلسلہ قائم رہے گا۔ آپ کسی ظاہری سبب اور وجوہات پر نگاہ نہ رکھیں۔ ہر قسم کے اسباب اور وجوہات مالک کی طرف سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کی ذات کے دروازہ پر نگاہ اور امید کافی ہے اور ذات الٰہی سے ہر وقت پیوست زندگی ہونا چاہیے۔ ہر وقت حضوری اور باخدا رہنا ضروری ہے۔

خدا آپ کو توفیق عطا فرمائے۔

بیگم صاحبہ کو بھی مضمون واحد ہے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
24.8.58

بشرف ملاحظہ صوفی مخلص و صادق قاضی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملاحظہ ہوئی۔ خداوند کریم ہمیشہ آپ کو کامیاب رکھے دعا کی جاتی ہے۔ مجھ کو تعجب ہے کہ

زبیدہ خاتون کس قدر دلیری، مستعدی اور اخلاص سے اس عظیم الشان کام میں کامیاب ہوئیں۔ اب ان کی میرے دل میں بہت عزت ہوگی خداوند کریم ان کو مع اولاد کے ہمیشہ خوش رکھے اور کامیاب رکھے۔ کراچی سے لاہور دورات صوفی آباد میں رہے۔ گرمی بارش کی وجہ سے کم ہوگئی تھی مگر روشنی، بجلی اور پنکھے وغیرہ بہت اچھا انتظام تھا کئی ہزار آدمی تھے بہت لوگوں کا ہجوم تھا۔

میری طبیعت ناساز تھی۔ مری سے لیکر کشمیری بازار تک عورتیں اور مرد دلی تپاک اور بے حد محبت ظاہر کر رہے تھے۔ موہڑہ شریف میں بھی کئی دن طبیعت ناساز رہی۔

اب خدا کے فضل سے آرام ہے مگر آپ کی اور زبیدہ صاحبہ کی یاد اکثر رہتی ہے آپ کے صاحبزادے بھی لاہور ملے تھے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد

نوٹ: ہر وقت دوبارہ مدینہ شریف جانے کا خیال دامن گیر ہے ممکن ہے میں بہت جلدی واپس چلا جاؤں۔ غالب خیال یہی ہے۔

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
18.1.59

بشرف ملاحظہ قاضی صاحب حاجی صوفی محمد خورشید صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

کل آپ کی تار بھی ملی اور آج چٹھی بھی ملی۔ خداوند کریم کا رحم اور فضل ہے گنہگاروں کی حالت پر رحم کیا۔ مالک کی عنایت کا ہم کیا شکریہ کریں۔ صرف یہی ہوسکتا ہے کہ اس کو مالک اور اپنے آپ کو بندہ سمجھیں اور بنائیں۔(نصیحت)

1۔ جب آپ نے خبر سنی تھی اول دو رکعت نفل پڑھتے اور پھر درود شریف۔

2۔ پھر حاجی صاحب کے پاس جا کر اطلاع دیتے تا کہ وہ بھی شکریہ ادا کرتے۔

3۔ گفتگو میں، تذکرہ میں، کبھی کسی وکیل کی، مجسٹریٹ کی تعریف نہ کریں اور کوئی فخریہ کلام یا شیخی نہ ماریں جس طرح بابو محمد حسین نے کیا اور وبال میں پھنسا اور مشکل سے بچا۔ **نعوذ باللہ من ذالک**

4۔ ہمیشہ شکریہ ادا کریں اور اس امر کا یقین رکھیں کہ ہر مصیبت خدا کی مرضی سے اور اجازت سے آتی ہے اور انسان کو ہدایت لانے کیلئے ہوتی ہے اور ہر ایک بہتری اور کامیابی رستگاری کے اسباب اور ذریعے اور معافی اسی کی طرف سے ہے۔

5۔ ذات الٰہی کی طرف ہروقت پیوستگی قائم رکھیں۔

6۔ بہرحال آخری حصہ زندگی مالک کی غلامی کیلئے مخصوص رکھنا چاہیے۔

7۔ بیگم صاحبہ کوبھی یہی ہدایت دیں۔

8۔ ریا کے طور پر کوئی کام نہ کریں خدا سب باتوں اور کاموں کو جانتا ہے۔

9۔ ہر کام ہر خواہش ہر آرام کو مالک کے حکم کے ماتحت رکھیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف مری
28.1.50

راسخ و صادق سالک مولوی غلام محمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی تھی۔ نہایت خوشی سے آپ کو یاد کرتا ہوں اور خیال خصوصی ہے اور دل سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کو اپنی ذات سے قریب ہونے کی عزت دیوے اور خدا سے ملی ہوئی زندگی آپ کو حاصل ہو اور آپ کے احباب اور لواحقین کو بھی خدا ہمیشہ خوش رکھے اور مرادیں پوری کرے۔

آپ خدا کی دوستی میں لوگوں کو خدا کی طرف متوجہ کریں اور قلبی ذکر اور روحانی حیات کا سبق دیں۔ مولوی ہمیش گل صاحب اور دوسرے صاحبان کو نام بنام السلام علیکم اور دعائیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
1.11.50

بشرف ملاحظہ مولوی صوفی سالک خلیفہ غلام محمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی 30 اکتوبر کو ملی اس سے پہلے بھی آپ کی چٹھی بابت شادی عزیز القدر کے آئی تھی ہر روز جواب لکھنے کی خواہش رہی مگر عملی جرأت نہ کرسکا۔ خداوند کریم اس شادی کو باعث ترقی امن و برکات کرے۔ مجھ کو آپ کے

ساتھ غیر معمولی تعلق قلبی ہے گزشتہ ایام میں حاجی صاحب سرفراز خان جو آپ کو معلوم ہیں انہوں نے یہ ضابطہ مقرر کیا کہ ہر روز یہاں (موہڑہ شریف) میں ایک گھنٹہ بالخصوص صرف سلوک اور تعلیم روحانی اور باطنی تدریس کیلئے مقرر ہو۔ جس میں اس شوق والے سہولت کے ساتھ شامل ہو سکیں۔ چنانچہ اس طرح کام جاری ہوا۔ یہ واقعی مفید ثابت ہوا۔ زیادہ آدمی اس تعلیم سے بیدار ہو گئے اور خیال میں تبدیلی آئی اور ان لوگوں میں جو کہ مدت سے غافل اور کسی مغالطہ میں پڑے ہوئے تھے بیدار ہو گئے۔ یہ کاروائی اب تک جاری ہے۔ حاجی صاحب نے اس وقت سے زیادہ فائدہ اٹھایا انہوں نے یادداشت کتاب بھی مرتب کر لی ہے۔

اطلاع ہو: عرس شریف 20,21,22 نومبر 1950ء کو ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
6.4.51

786
92ﷺ

راسخ العقیدہ مولوی صوفی غلام محمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

نیز جو کچھ ضروری باتیں آپ کو علیحدگی میں سمجھائی گئی تھیں غالباً آپ نے ان پر عمل کرنے کی کوشش کی ہو گی۔ کوشش کریں تو عادت بدل جائے گی۔ اولوالعزم انبیاء کے دو ہی کام تھے۔ رواج کو تبدیل کرنا اور خدا سے لوگوں کو ملانا۔ رواج قوم کا نہیں بدل سکتا جب تک کہ خاص اپنے وجود کا رواج بالکل تبدیل نہ ہو جائے۔

لہذا ہر معاملہ کو تبدیل کریں خواہ اچھا ہو یا نہ ہو۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
17.4.51

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ مولوی خلیفہ صوفی غلام محمد صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

خداوند کریم آپ کو ترقی درجات بخشے اور آپ کا فیض اس سب ملک میں جاری کرے اور حقیقی سلوک و مشرب رسول ﷺ کی نسبت عطا فرمائے اور نور معرفت سے منور کر کے ضیائے ربانی سے مالا مال کر دے۔

بعض ضروری ہدایات زبانی ذکر ہوئے اور ایک پرچہ پر یادداشت لکھ کر لفافہ میں بھی ارسال کیا تھا امید ہے کہ پہنچا ہوگا۔ اس کی پابندی پر کوشش کریں اور ذکر قلبی پر مداومت رکھنا چاہیے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف
7 ذی الحجہ

بشرف ملاحظہ خلیفہ صادق و صوفی راسخ سالک غلام محمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی جس وقت میں آپ کو یاد کر رہا تھا۔ مجھ کو جسمانی کوئی تکلیف نہیں ہوئی بلکہ روحانی ہر طرح سے غیر معمولی عروج اور بہتری حاصل ہے۔ خداوند کریم کا فضل عجائبات کرم عطا فرما رہا ہے۔ جس کے اظہار سے قلم اور زبان قاصر ہیں۔ آپ سب صاحبان کو حاضر متصور کر کے بارگاہ الٰہی میں دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ آپ کے احوال کو درست کرے اور اپنے انعاماتِ باطنی سے مالا مال کر دیوے اور حقیقی صوفی اور پختہ صحیح سالک بنا دے تاکہ خدا سے قرب اور لقا کو پہنچیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف
30.8.52

خلیفہ صاحب مولوی غلام محمد صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔

1۔ حفاظت سامان میں بشری عقل لازمی ہے خدا نے دنیا میں نیک و بد امور اسباب کے ماتحت رکھے ہیں۔

2۔ آپ کے پاس جو آئے اس کو طریقہ بتلائیں یا جو اس کا مدعا ہو اس میں مدد کریں۔

3۔ اس فرصت کو بھی غنیمت خیال کریں اور "**یا باعث**" سوا لاکھ اور "**آیت کریمہ**" سوا لاکھ یہ دو چلّے پورے کر لیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
6.10.52

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ مولوی صوفی خلیفہ غلام محمد صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ جماعتِ ذکر قائم ہونا بہت غنیمت ہے اس مجلس میں دعا بھی کر دیا کریں۔

زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ آپ کے ساتھ ایسی مجلس ہو جو آپ کے ساتھ عقیدت رکھتی ہو اور آپ کے پاس روحانی تربیت کیلئے آئیں اور ان کے لئے شغل ذکر الٰہی کی مجلس ہو وہ زیادہ بہتر ہے جو خواب پریشان دیکھیں اس کا علاج دعا ہے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

موہڑہ شریف
9.5.54

786
92ﷺ

راسخ العقیدہ صوفی مولوی غلام محمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

آپ نے اپنے حالات سے اطلاع نہیں دی۔

اب عرس شریف قریب ہے 19,20,21 جون 1954ء آپ اپنے حلقہ احباب میں واضح کریں۔

زیادہ توجہ ظاہری سامان پر رکھنی نہیں چاہیے۔ اصلی مدعا مالک سے ملی ہوئی زندگی ہے، باقی سب کام طفیلی ہونے چاہئیں۔ غربا سے محبت اور ان کو خصوصاً اور امراء کو عموماً خدا کی طرف متوجہ کرنا چاہیے۔

دعا گو
نظیر احمد۔
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف۔ مری
28.12.57

786
92ﷺ

بشرف ملاحظہ صوفی خلیفہ مولوی غلام محمد صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ آپ تعلیم یافتہ، سمجھدار اور صوفی آدمی ہیں۔ آپ کو غلط اوہام میں غوطے لگانا کس قدر تعجب خیز ہے۔

ہم کو آپ کے ساتھ قلبی اور غیر معمولی محبت ہے آپ خواہ اس کے قابل ہیں یا نہیں۔ مگر ہمارے دل میں اصلی اور واقعی آپ کی محبت ہے اور ہم آپ کو بہت اعلیٰ شان اور عروج میں دیکھنے کے متمنی ہیں اور یہی دعا ہے۔

البتہ آپ جاہل لوگوں کی طرح یا اہلِ نفس (دنیاداروں) کی طرح خیالات نہ رکھا کریں بلکہ ہر معاملہ میں آپ کو اعلیٰ شاندار عمل اختیار کرنا چاہیے اور جو کچھ آپ اعلیٰ سے اعلیٰ عمل اور خیال کریں گے وہی آپ کو مل بھی جائے گا۔

دعا گو
نظیر احمد
خاکِ نشیں

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
25.2.57

بشرف ملاحظہ سعادتمند و عقلمند صادق و راسخ العقیدہ ہاشمی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی جو پروگرام آپ اپنی فرصت کے لحاظ سے پسند کریں وہی ہم کو منظور ہے آپ نے اپنی چٹھی میں مدعا جو بیان کیا ہے اس خیال سے یہاں آنا ہی چلّہ اور عبادت ہے۔ خداوند کریم کی طرف سے عطا اور کرم کی منظوری ہوتی ہے تو یہ خیال اور آنے کی توفیق ہوتی ہے اور بارگاہِ الٰہی میں سائل ہو کر کھڑا ہونا ہی کامیابی ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ جو لوگ خدا کے دروازہ کے سائل ہیں انہی کو قربِ الٰہی کے مدارج اور دنیاوی اعلیٰ منصب ملیں تاکہ اہل دنیا (مخلوق خدا) کی بہتری ہو۔ خداوند کریم آپ کو ترقی اور عزت عطا فرمائے اور ہمیشہ خوش رکھے اور معرفت سے منور کر کے ضیائے ربانی سے مالا مال کرے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاکِ نشیں

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
1952ء

صوفی گلزار خان صاحب

1۔ اسلام اور دین انسان کا دنیا میں اصلی اور حقیقی فرض ہے۔ تمام امورات دنیاوی ملازمت، تجارت، زمینداری وغیرہ سب کام زندگی کی سہولت کیلئے ہیں۔ مگر زندگی ان کاموں کیلئے نہیں ہے۔ زندگی خدا کی غلامی اور قربِ الٰہی کیلئے ہے۔

2۔ ایمان دین اسلام کی تکمیل کی تفصیل کو طریقت کہا جاتا ہے۔ طریقت میں داخل ہونے کا دروزاہ بیعتِ طریقت ہے۔

3۔ وہ شخص بیعت کر سکتا ہے جو ان امور کا واقف ہو۔

ا۔ اقسام بیعت کا واقف ہو۔

ب۔ موضوع طریقت کا واقف ہو۔

ج۔ اقسام ولایت کا واقف ہو۔

د۔ حقیقت طریقت اس پر منکشف ہو کر نسبت رسولیﷺ صدری نے اس کے سینہ میں آ کر اس کے سینے کو ضیائے ربانی سے مالا مال کر دیا ہو اور امر تکوین سے سرفراز ہو چکا ہو۔

ہ۔ نیابتِ رسولی کے حدود کا پابند ہو۔

ایسا شخص لوگوں کو طریقت کی بیعت کر سکتا ہے اور طریقہ کی تعلیم دے سکتا ہے اور اس سے بیعت ہونا فرض ہے۔

جو لوگ خواہ مخواہ وعظ کریں یا لیکچر دیں مداری ہیں اور صوفی بن کر آپ لوگوں کے پاس جائیں وہ آپ کے دروازہ اور آپ کے ہاتھ کے محتاج ہیں اور یہی احتیاج ان کو وہاں پہنچاتی ہے آپ لوگوں کو وہ کس دولت سے مالا مال کریں گے جن کی مشکلات ان کو آپ کے پاس پہنچائیں وہ آپ کی کیا مشکل حل کر سکتے ہیں۔

خدا کا فضل ہے کہ اقوام ملک خاندان میں لوگ سمجھدار ہیں، تجربہ کار ہیں۔ کیا باوجود ہر قسم کی لیاقت کے یہ معاملہ ان کی سمجھ میں کیوں نہیں آ سکتا۔ محض خدا کی رضا مندی کے لئے ان کو واضح کرنا چاہیے۔

جو لوگ نااہل ہیں اور مندرجہ بالا اصول سے واقف نہیں ان کی تعلیم ان کی ہدایت ان کی بیعت سے دور رہنا چاہیے۔ وہ آپ کے ارادہ کے گداگر ہیں گداگر سمجھ کر جو خدمت ہو سکے کرنی چاہیے۔

ایسے لوگ بھی ہیں جو موہڑہ شریف کا خلیفہ اپنے آپ کو بتلاتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ خلیفہ وہ شخص ہو سکتا ہے جو ظاہری و باطنی تکمیل سے پیر طریقت کا قائم مقام بلحاظ معنی کے ہو سکے اور ایسے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت پیر صاحب (حضرت خواجہ محمد قاسم صاحبؒ) نے ملک کو اپنے صاحبزادوں میں تقسیم کر دیا تھا یہ لوگ حضرت پیر صاحبؒ پر بہتان اور عظیم الشان جھوٹ باندھتے ہیں اور ہر شخص اس کو جھوٹ سمجھ سکتا ہے۔ اس لئے کہ جو

پیر طریقت اور نائب رسولﷺ ہو اور مخلوق خدا کی بہتری کے لئے دنیا میں آیا ہو وہ ایسا نہیں ہوتا کہ لوگوں سے دنیاوی مفادات کیلئے لوگوں کی طرف متوجہ ہو یا اس کام کو ذریعہ معاش بنائے اور لوگوں کو اپنے بعد اولاد میں تقسیم کرے۔ بلکہ ایسا آدمی (نعوذ باللہ) مشرک ہوتا ہے۔ اس کو پیر سمجھنا اور اس کی پیروی کرنا کفر ہے۔ اس لئے ایسے بکواس کرنے والے لعنتی اور خدا کے مجرم ہیں۔ البتہ غریب بے روزگار لوگ پیر صاحبؒ کا تبرک لیکر لوگوں کی مہربانی اور ملاقات سے فائدہ اٹھائیں۔ وہ خلیفہ نہیں نہ وہ ماذون ہیں۔ ان کو ایسا بولنا اور سمجھنا عظیم الشان غلطی ہے۔

جو حکومت کے خلاف بکواس کریں، جماعت بنائیں ان کو بھی ملک سے خارج کرنا چاہیے۔ پونچھ کے لوگوں نے تمام قسم کی قربانیاں حکومت کیلئے دی ہیں۔ اب آئندہ زمانہ قوموں کو نیک نام رکھنا چاہیے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
17.9.53

مولوی سالک قطب الدین

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی آپ نے لکھا ہے (کہ آپ کو کسی کی بیعت ہونے کی اجازت دی جائے) دراصل آپ نے سمجھا ہی نہیں۔ میں نے نہایت دیانتداری سے معاملہ سمجھایا۔ آپ کی سمجھ میں نہ آیا۔ آپ کا خیال نہ بدلا۔ میں نے آپ کو اجازت دی کہ سب ملک میں دورہ کریں۔ سب بزرگوں سے ملیں اور آپ کے خیال سے موافق کئی آدمی موجود ہیں۔ آپ اس صورت میں خوش ہو جائیں گے میں آپ کی مرضی کے موافق عمل نہیں کر سکتا۔ میرا فرض ہے کہ اصلی اور حقیقی طور پر معاملہ آپ کو سمجھاؤں اور سلوک کا مدعا اصلی آپ کو بتلاؤں۔ محض اس لئے کہ خدا کی رضامندی ضروری ہے۔ کسی بددیانت اور نادان نے آپ کو الفاظ اور اصطلاحات، حالات، سالکین یاد کرا دیے اور فرضی اور طبعی قرار داد غیر متعلقہ مدعا چیزیں ذہن میں ڈال دی ہیں اور آپ کو بتلا دیا۔ یہی سلوک ہے۔ حالانکہ یہ محض غلط معاملہ ہے۔ میں ان معاملات سے بخوبی واقف ہوں۔ یہ ان سالکین کی ذاتی کیفیات اور ذاتی موہومات ہیں اور سلوک حقیقی سے مخالف ہیں۔ فن سلوک سے خارج ہیں۔ ان خیالات میں عبادت ناجائز ہے یہ معاملہ نہایت عمدگی سے آپ کو تشریح کر کے زبانی بتلایا جا سکتا ہے۔ درآں حال کہ آپ سمجھنا چاہیں ورنہ محال ہے۔

یہ الفاظ اور اصطلاحات اور تصورات اور ضربات اور تعینات خیالی اور یہ باتیں کہ حقیقت کعبہ اس کو نظر آئی۔

فلاں حقیقت، فلاں حقیقت وغیرہ یہ سب باتیں الفاظ لوگوں کو متحیر کرنے اور غلط پہلو پر توجہ دلانے کیلئے کرتے ہیں۔ اگر سابقین سالکین کو کوئی معاملہ منکشف ہوا تو بھی غیر معتبر ہے۔ قابل توجہ نہیں اور ہرگز جزو یا شرط سلوک نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ان لوگوں کو منازل سلوک طے کر کے آخیر وقت میں ایسا اگر انکشاف ہوا تو ان کے لئے خصوصیت پر ہے نہ کہ قابل عمل ہے نہ اس کی حقیقت ہے۔ ایک گروہ ان الفاظ ان اصلاحات ان کیفیات کے الفاظ یاد کر کے اس کو فن سلوک قرار دے رہا ہے **نعوذ باللہ من ذالک** کس قدر حماقت اور غلطی ہے نہ اس مغالطہ میں گرفتار رہیں۔ بلکہ قرآن شریف کی آیات بھی مروڑ کر اپنے مدعا پر چسپاں کرتے ہیں اور گناہ کبیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ خدا کے واسطے اس فضول خیالی کو دل سے علیحدہ کریں۔ صحیح راستہ خدا کی طرف متوجہ ہونے کا اختیار کریں اور قرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کریں اور حضرت رسول کریمﷺ اور صحابہ کرامؓ اور متقدمین کے دستور العمل اور ذہنی رفتار کو اختیار کریں اور نسبت رسولﷺ کی دولت حاصل کریں۔ نسبت رسولﷺ کے بغیر اعمال، اقوال، عبادات، سب کچھ بے اثر ہے۔ بے سود ہے۔ افسوس کہ بعض ضروری امورات تحریر میں نہیں آ سکتے۔ اگر کتاب بھی لکھ دی جائے۔ یہ درستگی خیالات صرف مجلس اور تعلیم حاصل کرنے سے ہوتی ہے۔ بشرطیکہ اپنے غلط خیالات کو غلط سمجھا جائے اور خیال صحیح کرنے کی کوشش ہو۔ ورنہ فضول ہے۔ آپ بہت قابل توجہ انسان ہیں۔ مگر خیالات کو بدلنے کی کوشش کریں۔ میں نے خدا کے سامنے آپکو صحیح دعوت دے دی۔ یہی میرا فرض تھا۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
10.6.53

معزز محب الاضیاء غلام جیلانی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔ آپ کی مجلس پیر احسن الدین صاحب سے ہے تو یہ بھی ہمارے ساتھ قلبی رفاقت کا باعث ہے۔

خداوند کریم آپ کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے اور ترقی عزت دیوے اور نور معرفت سے منور کر کے ضیائے ربانی سے مالا مال کر دے اور ہمیشہ اپنی ذات کی طرف متوجہ رکھے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ : یہ خط حضرت پیر صاحب نے پروفیسر ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب کو لکھا تھا۔ ڈاکٹر صاحب سالہا سال ڈھاکہ یونیورسٹی میں فلاسفی اور سائیکولوجی کے پروفیسر اور ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ رہے اور پھر پنجاب یونیورسٹی میں تبدیل ہو کر تشریف لائے۔ بعدازاں مرکزی حکومت پاکستان میں کسی بڑے عہدے پر فائز رہے۔ (احسن الدین)

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
28.8.52

راسخ العقیدہ مفیض الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی تھی اس کے جواب سے زیادہ ضروری آپ کا اصلی جواب آپ کا مدعا ہے وہ انشاءاللہ سب طرح سے ٹھیک ہوگا۔ آپ صدق دل سے خدا کی غلامی اور نوکری میں داخل ہو جائیں اور خدا ہی کی دوستی اور محبت اور حضوری میں وقت گزاریں۔ انشاءاللہ آپ کو کوئی شخص کوئی نقصان نہ دے سکے گا۔ بلکہ آپ کے بدخواہ ذلیل ہوں گے۔ پیر احسن الدین صاحب کی تربیت کو غنیمت سمجھیں۔

دعا گو
نظیر احمد
خاکِ نشیں

نوٹ : جناب مفیض الدین احمد صاحب وزیر مشرقی پاکستان اس دور میں نیک نام اور شریف النفس لوگوں میں شمار ہوتے تھے لیکن سیاسی جوڑ توڑ میں بعض لوگ ان کی مخالفت کر رہے تھے۔ خداوند کریم کی شان ہے کہ حضرت پیر صاحب علیہ الرحمتہ کے حلقہ ارادت میں داخل ہونے کے بعد مالک الملک نے ان کی تمام تکالیف کو آسان کر دیا اور وہ کبھی صوبائی اور کبھی مرکزی حکومت میں لیکن وزارت کے منصب یا اس کے برابر کا منصب پر سالہا سال قائم رہے وہ کئی دفعہ حضورؒ کی خدمت میں موہڑہ شریف حاضر ہوئے۔ (احسن الدین)

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
10.6.53

بشرف ملاحظہ صادق العقیدہ وزیر مفیض الدین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی دو چٹھیاں موصول ہوئیں۔

آپ خدا کی دوستی اور خدا کی غلامی میں داخل ہونے کیلئے یہاں آئے اور اس کا راستہ اختیار کیا۔ آپ اس کی طرف متوجہ رہیں۔ انشاءاللہ ہرگز کوئی طاقت آپ کے اوپر غالب نہ آوے گی۔ البتہ اگر کسی وقت کوئی دشواری آئے تو گھبرانا نہیں چاہیے۔ مصیبتیں تو خدا کے مصطفےٰ ﷺ پر بھی آئیں۔ صرف اپنا خیال اور عمل خدا کی نوکری میں قائم رکھنا

ضروری ہے اور جو آپ کے برخلاف ہوں گے وہ خود شرمندہ ہوں گے۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشیں

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف
26.1.53

بخدمت پیر نصیر الدین خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ !

آپ کی ترقی عزت اور زیادتی عمر اور خوشحالی کی دعا ہے۔

آپ کی چٹھی جو آپ نے 19 جنوری 1953ء کو لکھی موصول ہوئی۔ آپ نے لمبی چٹھی اور طویل داستان لکھ ماری۔ مختصر آنکہ ہم کو ان لوگوں کی طرف ان کے کاموں، ان کی بکواسوں کی طرف کچھ توجہ نہیں ہے۔

دنیا میں ماں، باپ، بھائی، بہن، بیوی، خاوند، دوست وغیرہ وغیرہ سب کے تعلقات بنا بر معنے ہوتے ہیں۔ دنیا مسافر خانہ ہے۔ مسافر کو جہاں جانا ہے وہاں کا فکر زیادہ ہونا چاہیے۔ بہت کچھ دیکھا، گزرا اس لئے (دنیا تے مافیھا کولوں چت چرو کنا چاہیا اے) دنیا میں کسی کی خدمت جو ہو سکے اس کو اپنی سعادت اور بہتری کا باعث سمجھنا چاہیے۔ کسی کی تکلیف سے اگر کوئی فائدہ یا آرام ہے تو اس کو حرام سمجھنا چاہیے۔

آسائش دو گیتی تفسیر ایں دو حرف است
با دوستاں تلطف با دشمناں مدارا

از
نظیر احمد
خاک نشیں

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف
9.3.59

بشرف ملاحظہ سیٹھ صوفی محمد شفیع زاد اللہ عزنہ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملاحظہ کی تھی۔ آپ کی تشویش اور تکلیف خدا کی طرف متوجہ ہونے کے لئے ہے۔ خدا کی مہربانی میں داخل ہے۔ ممکن ہے کہ آپ کو یہ خیال نہ ہو اس لئے خدا کا ارشاد آپ کو بتلایا جاتا ہے:

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿السجدہ:21﴾

''ہم ان کو چکھاتے ہیں چھوٹا عذاب نہ کہ بڑا عذاب اس لئے کہ مالک کی
طرف مشکور ہو کر متوجہ ہو جاویں''

پھر اگر وہ ایسا نہ کریں تو دوسرا درجہ آتا ہے۔

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ ﴿الھمزہ:6,7﴾

''خدا کی آگ بھڑکتی ہوئی ان کے دلوں پر یعنی ان کو روحانی آگ
(غم اور اندوہ کثیر) کے ساتھ جلاتے ہیں''

اس سے بھی نہ سمجھے تو معاملہ ختم ہے۔ان کے لئے یہ حکم ہے:

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿المطففین : 15,16﴾

''بے شک یہ لوگ اس روز اپنے رب سے انحراف میں ہوں گے اور ان کو
دوزخ میں ڈال دیا جائے گا''

یہ وعظ اس لئے لکھ دی کہ آپ کو یہ معاملہ ذہن نشین ہو کہ خدا کی طرف شکر اور عبادت اور اخلاص کے ساتھ متوجہ ہو جاویں اور جو تشویش آپ ظاہر کر رہے ہیں کچھ نہیں۔آپ کے برخلاف کوئی دشمن ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتا۔یہ پختہ بات ہے۔

بہتر ہے کہ پیر احسن الدین صاحب سے یہ خط سمجھ لیں۔آپ کے لئے دعا کر دی ہے۔آپ اطمینان رکھیں۔

دعاگو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

786
92 ﷺ

موہڑہ شریف
27.10.50

بشرفِ ملاحظہ مولوی صوفی خلیفہ حسن دین صاحب

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ!

آپ کی چٹھی 14.10.50 کی جو آپ نے افریقہ سے روانہ کی موصول ہوئی۔یادآوری کا شکریہ۔یہ امر باعث مسرت ہے کہ آپ کی زندگی کا میلان روحانیت کی طرف ہے۔ذیل میں اختصار کے ساتھ آپ کو ضروری امر کی طرف

متوجہ کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس وجہ سے کہ آپ حاجی صاحب عبدالرحمٰن کے تذکرہ میں ایسے الفاظ تحریر کیئے جن سے معلوم ہوا کہ آپ کو طریقت کی عرفی واقفیت ہے۔ حقیقت معنوی کیفیت کو سمجھنا اشد ضروری ہے۔ غالباً آپ کی توجہ نہیں ہوئی۔

آپ نے لکھا ہے کہ حاجی عبدالرحمٰن صاحب کو آپ کے ذریعے بیعت ہو کر طریقت میں داخل ہونے سے پیشتر حضور سرور کائنات ﷺ سے بیعت کی خواب میں اجازت مل چکی تھی۔

حضور ﷺ کی نسبت اور طریقت وصول طریقت اور وصول نسبت پر (جو کہ عالم خلق کی زندگی میں ہو) منحصر ہے اور معلق ہے۔ اس نسبت کی حقیقت اس خط کے آخری حصہ میں درج ہوگی۔ مگر یہاں اس قدر ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ حضور سرور کائنات محمد مصطفیٰ ﷺ اس وقت مقام محمدیت اور رسالت کے مقام پر بھی نہیں ہیں بلکہ مقام احدیت سے عروج کر کے قِدم کے مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ جہاں وہم وگمان یا علم کی رسائی نہیں ہے اور وہ ذات بغیر توسل کام نہیں کرتی۔ یہ عادت حقہ کے خلاف ہے۔ یہ امورات عالم صفات کے ماتحت ہیں۔

نیز یہ بھی آپ کو واضح ہو کہ روحانیت پر حکم لگانا اونچی یا نیچی ہے یہ بھی مغالطہ اور غفلت ہے۔

عبادت جو متوجہ ہو کر ادا ہو یا ذکر حضور سے ہو یا کسی اور وجہ سے اسی قسم کی کیفیت پیدا ہو۔ یہ اعتبارات میں داخل ہے اور یہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ دونوں میں رقت اور لذت ہوتی ہے۔

ا۔ ایک یہ کہ مذکورہ وجوہات سے انسان پر کیفیت حال پیدا ہو۔

ب۔ دوم یہ کہ غلبہ ذکر واشتیاق سے اپنا ذاتی نسیان پیدا ہوا اور انقیاد ذکر پیدا ہو۔

یہ دونوں چیزیں قابل قدر ہیں مگر مقصود بالذات نہیں ہیں۔ اس لئے کہ ان پر عروج روحانی منحصر نہیں ہے بلکہ اس کے دو وجوہات ہیں یا تو یہ اپنے خیال یا اپنی مصروفیات ذکر یا عبادت سے متاثر ہو جاتا ہے یا تو اس کو اسماء اور ذکر سے کسی قدر اپنے وجود میں تغیر حالی آتا ہے۔ الغرض یہ تمام چیزیں وقتی ہیں ان کو قیام نہیں اور ان کو اعتبار نہیں۔

درحقیقت معاملہ اس طرح ہے کہ تمام لوگوں میں سے کوئی نیک ذی فہم شخص اجمالی طور پر اپنی ارادت اور سمجھ کے موافق موضوع بیعت کو سمجھ لے اور اقسام بیعت کو بھی سمجھ کر کسی خدا رسیدہ انسان اور مجاز شخص سے بیعت کر کے اور پیر طریقت کی تعلیم اور ارشاد پر عمل کر کے اصلی دستور العمل پر کاربند ہو جائے۔

پے در پے ریاضات طریقت اور روحانی تعلیم وتربیت سے کامل طور پر طریقت کا واقف ہو جائے اور موضوع طریقت اور حقیقت طریقت اس پر منکشف ہو جائے تو یہ شخص دولت نسبت صدری رسولی ﷺ سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اسی نسبت اور ضیائے ربانی سے حقیقت محمدیہ ﷺ اس پر ظاہر ہوتی ہے اور امورات تکوین کی عزت سے سرفراز

ہوتا ہےاور منازل ہبوط اور اقسام ولایت سے واقف ہو کر یہ شخص خدا کی طرف سے نیابت رسولی ﷺ کا حقدار ہوتا ہے اور یہی شخص بیعت کا مجاز ہوسکتا ہے۔ مگر شیخ طریقت کی مہربانی سے حصول نسبت اور فیض طریقت کے لازمی رہنے کے اسباب اور وجوہات اور نیز فیض طریقت کے متعدی ہونے کے اسباب اور وجوہات کا بھی علم ہونا ضروری ہےاور اس چیز کا علم ہونا شرط عظیم ہے۔ سخت افسوس ہے کہ آپ اس قدر دور اس خدمت اسلامی میں گئے مگر کئی ضروری امورات پر توجہ نہ کر سکے۔

اب یہی بہتر ہے کہ آپ اپنے قلبی ذکر میں مصروف رہیں اور گوشہ نشینی میں اپنی قلبی حالت کی اصلاح کریں اور ہر معاملہ میں رہنمائی بذریعہ ڈاک دریافت کریں اور ہر نئے ارادہ میں بھی اجازت حاصل کریں۔

انشاء اللہ بہت بڑی کامیابی ہوگی۔

دعا گو
نظیر احمد
خاک نشین

نوٹ : یہ اہم مکتوب شریف جس میں طریقت اور سلوک کے متعلق چند ضروری امور کی وضاحت فرمائی ہے۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمتہ نے خلیفہ حسن دین صاحب کو جو افریقہ میں رہتے تھے ان کو تحریر فرمایا اور اس کی نقل جناب حاجی سردار سرفراز خان صاحب کو بھی بھجوادی۔ جو مندرج بالا ہے (احسن الدین)

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
19.1.55

بشرف ملاحظہ میاں ہدایت علی صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ !

آپ کی چٹھی ملی۔ اس کے بعد بیگم صاحبہ کی چٹھی بھی ملی تھی۔ اس میں آپ کا پتہ درج نہ تھا۔ اس وجہ سے جواب نہ لکھا گیا۔

آپ کے حالات قابل غم نہیں بلکہ قابل اطمینان ہیں۔ آپ کو خدا نے اپنے ارادہ پر متوجہ کیا۔ یہ اس کی عنایت اور احسان ہے۔ وہ اپنے دروازہ پر بلا کر خراب نہیں کرتا بلکہ خرابی سے بچاتا ہےاور عزت دیتا ہے۔ میں نے آپ سے باتیں کیں اور بیگم صاحبہ سے باتیں کیں۔ میرے دل میں آپ کی عزت اور قدر زیادہ پیدا ہوئی۔ کیونکہ کوئی بات آپ نے ناشکری کی نہیں کی بلکہ اظہار امید و مسرت کیا۔

انسان کی حقیقی ترکیب میں بشریت اور ملکیت ہے۔ بشریت کے قویٰ بشریت کی خدمت پر کھینچتے ہیں اور ملکیت کے قویٰ نورانیت پر مائل کرتے ہیں۔ بشریت غالب آ کر ملکیت مقفل ہوجاتی ہےاور بشریت اور حیوانیت ذو معنی اور ذو

حقیقت ہیں۔انسانی زندگی ناکام ہوجاتی ہے۔عارضی نعمت زائل ہوجاتی ہے۔اگراولاد کے لئے یہ قربانی ہوئی تھی تواولاد اسی چیز سے ذلیل اور تباہ ہوتی ہے۔اگراپنی ذات کے لئے تھی توانجام زندگی خراب ہوتا ہےاوراگر بشریت مغلوب رہی اورنورانیت غالب رہی تو طبیعت انسانی کا رجحان ومیلان نورالٰہی کی طرف ہوتا ہے۔انسان کوملکیت (نورانیت) کے غالب کرنے کے لئے اشد ضروری ہے کہ اپنا باطن خدا سے ملا ہوا رکھے۔

یہاں تک کہ وجودانسانی نورالٰہی کا ظرف ہوجائے۔اب انسان کے بغیرخواہش وارادہ دوچیزیں اس کوحاصل ہوتی ہیں۔

1۔ ایک یہ کہ جوخیال جوکام اس کے دل میں آئے وہ مقبول الٰہی ہوتا ہے۔
2۔ دوسرا یہ کہ انسان خدا کی دوستی میں داخل ہوتا ہے۔خدا اپنے دوست کی عزت اورخواہش کا ضامن ہوتا ہے۔ ہرگزکوئی اس پرغالب نہیں رہتا۔

اب مدعا یہ ہے کہ آپ کوعظیم الشان بہتری کی طرف بلایا گیا ہے۔

یوسف علیہ السلام اگرتکلیفات میں ڈالے گئےتو بادشاہی اورپیغمبری کے لئے بلائے گئے۔ابراہیم علیہ السلام اگرآگ میں ڈالے گئےتوخلیل بنانے کے لئے تماشا کیا گیا۔

الغرض آپ خدا کی دوستی میں اپنی زندگی داخل کریں۔خدا کی دوستی میں رہیں اور قیامت میں بھی خدا کی دوستی میں خداکےسامنے جاویں۔آپ کی ملاقات کاوقت تھوڑا تھا۔ٹھیک تعلیم نہ دی جاسکی۔

حاجی صاحب سے یا عبدالرشید صاحب سے ذکرالٰہی کاعمل معلوم کرکے جاری رکھیں۔خداوندکریم آپ کو مع آپ کی بیگم صاحبہ ولواحقین کے ہمیشہ خوش رکھےاورترقی عزت دےاورسب مرادیں پوری کرےاورنورِمعرفت سےمنورکرکےضیائے ربانی سے مالامال کردے۔

دعاگو
نظیر احمد
خاک نشیں

786
92ﷺ

موہڑہ شریف
6.3.52

خلیفہ صادق و راسخ العقیدہ پیر مخدوم خادم حسین صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔واقعی خط لکھنے میں دیری ہوئی۔مگرآپ کوبہت وقت یادکیا جاتا ہے۔اب آپ کی طرف ہماراخیال اوراعتبارسب سے زیادہ ہے۔سب سے اوّل آپ نے حاجی صاحب سرفرازخان کے بارہ میں جومشورہ دیا تھاوہ

خدا نے منظور فرمایا اور بہتر نتیجہ نکلا۔

کراچی میں حاجی صاحب سے جو بڑے آفیسر طریقہ میں داخل ہوئے وہ سب خدا کی طرف متوجہ ہیں اور مشغول ہیں۔

اب وہ بنگال میں گئے ہوئے ہیں۔ وہاں سب اعلیٰ اور ادنیٰ ہر قسم کے لوگ ان کے ذریعہ طریقت کی تعلیم میں داخل ہوئے بلکہ ایک اعلیٰ آفیسر کمشنر بنگال وہ ایسے صحیح القلب اور صحیح العمل ثابت ہوئے کہ ان کے ذریعے سے بھی سب پنجاب اور بنگال کے اعلیٰ آفیسر طریقہ میں داخل ہوئے۔ ان کا نام پیر احسن الدین صاحب ہے۔ عرس لنگر کے بعد بنگال سے مع بال بچہ کئی دفعہ یہاں آ چکے ہیں۔ معلوم ہوا کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو عملی آدمی ہیں اور سابقین کی طرح دل اور عمل رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کا کام یہ ہے کہ باوجود حکومت کی اعلیٰ ذمہ داری کے اصلی کام خدا کی نوکری کو سمجھتے ہیں۔ خدا ان کو اپنی دوستی میں قائم رکھے۔

یہ حالات لکھے کہ یہ سب آپ کا مشورہ اور تجویز تھی جو مفید ثابت ہوئی۔ اس کا ہم کو اعتراف کرنا پڑتا ہے۔

خداوند کریم آپ کو ہمیشہ خوش رکھے اور آپ کے فیض سے جہاں والوں کو خداوند کریم منور کرے اور لوگوں کو بہتری اور کامیابی کا آپ کو ذریعہ بنائے۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین

از دربار موہڑہ شریف۔ مری پنجاب　786
14.1.57　92ﷺ

بشرف ملاحظہ صادق خلیفہ صوفی نذیر اللہ خان صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ!

آپ کی چٹھی ملی۔ آپ نے جو لکھا ہے وہ سمجھا گیا۔ دعا کی جاویگی انشاء اللہ کام درست ہوگا اور جو آپ نے ذاکرین کے متعلق لکھا ہے ان سب کے لئے اور آپ کے لئے دعا ہوتی ہے کہ خداوند کریم آپ سب کو ہمیشہ خوش رکھے اور سب کی دلی مرادیں پوری کرے اور زندگی باخدا قائم رہے اور رسولی نسبت اور رسولی محبت میں خدا کے سامنے پیش ہوں اور خدا ان کو اپنے نورِ معرفت سے منور کر کے ضیائے ربانی سے مالا مال کر دے۔ سب کو نام بنام سلام علیکم ورحمتہ اللہ۔

دعا گو
مسکین نظیر احمد
خاک نشین